

از ذنیرہ ریاض

مکمل ناول

انتساب

محبت اور الفاظوں سے روح کی ڈوڑی کھینچنا تو ہر کسی کے حصہ میں آتا ہے۔۔۔۔۔۔ لیکن اس کو کوئی کوئی سنبھال سکتا ہے کوئی چند رسمی الفاظوں سے کسی کی روح میں بس جاتے ہیں تو کوئی اپنا آپ قربان کر کے بھی خالی ہاتھ رہ جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔

ساری عمر ایک بار پھر سے اسی شخص سے تسلی زدہ الفاظ سننے کے لیے جن سے انہیں صدیوں کا سکون ملتا ہے زندگی وار دیتے ہیں محض انکا ساتھ چاہنے کے لیے خود کو درد تکلیف دیتے ہیں چاہے ان کو اس شخص کی زرا برابر خبر نہ ہو لیکن تب بھی انکے ہاتھ خالی ہی رہتے ہیں کیونکہ اس دنیا میں کچھ بھی ہمیشہ کے لیے نہیں ہے۔۔۔۔۔۔

ہر چیز ایک دن ختم ہونی ہے۔۔۔۔ پھر چاہے وہ درد دوستی بیماری عشق محبت نفرت بیزاری نا کامیابی کامیابی عزت ہر چیز تو داؤ *
یہ ہوتا ہے جو نہ جانے کب ہاتھ سے نکل جائے کوئی نہیں جانتا۔۔۔۔۔۔

لیکن پھر بھی دل میں کہیں دور کھٹکتی ہوئی امید کچھ لوگوں کو زندگی میں آگے نہیں نکلنے دیتی۔۔۔ جو محض آواز ہی ہوتی ہے اسکی کوئی تعبیر ہے بھی یہ نہیں کوئی نہیں جانتا ہوتا۔۔۔۔۔۔۔۔

کچھ نادانیاں کچھ خواب!

.. اگر شادی ہو کر بھی ہابی ایسا پروپوزنا کرے تو بندہ سنگل ہی رہ لے۔۔۔۔۔!"

شادی اب گھر سنبھالنے اور بچوں کے لیے ہی تھوڑی کرنی ہوتی ہے بھی کچھ ارمان ہوتے ہیں کچھ خواہشیں ہوتی ہیں ہم بچاری
.. لڑکیاں

دریادیکھنی ہے

.. پہاڑوں پہ جا کر زور زور سے پکارنا ہے اُس مجنوں کا نام جو میرے خوابوں میں بغیر اجازت لیے آجاتا ہے۔۔۔۔۔

کسی دریا کے کنارے خیمہ لگا کے کھانا بنانا ہے مچھلیاں پکڑنی ہیں۔۔۔۔۔

.. پانی میں پاؤں لٹکا کر پیاری باتیں کرنی ہیں۔۔۔۔۔

.. پانی کا پانی ہاتھ سے اچھالنا ہے۔۔۔۔۔

.. شام کے منظر میں کھو کر ہزاروں باتیں کرنی ہیں بس بولتے جانا ہے بہت باتیں کرنی ہیں اُس سے۔۔۔۔۔

.. گیلی زمین پہ لکیریں کھینچنی ہے اپنی اور مجنوں کے نام کی۔۔۔۔۔

.. دور فلک پہ بیلون میں بیٹھ کے اڑنا ہے

.... کشتی میں بیٹھ کر سیر کرنی ہے

.. سردیوں کی دھند والی راتوں میں سنسان سڑک پہ لمبی واک کرنی ہے

کسی ویرانے میں بارش میں بھیگ کر بہت زیادہ خوش ہونا ہے۔۔۔۔۔ گھومنا ہے وہ بھی فراک پہن کر۔۔۔۔۔

.. بال کھول کر جو سارے بھیگ جائیں۔۔۔۔۔

.. برتھ ڈے پہ سر پر ائی زلینا ہے۔۔۔۔۔

.. سردیوں کی ٹھنڈی راتوں میں اس کے ساتھ کپکپاتی ٹھنڈ میں بیٹھ کر چائے کے ساتھ چاکلیٹ کھانی ہے۔۔۔۔۔

.. غریب بچوں کے ساتھ مل کر آسمان پہ غبارے چھوڑنے ہیں۔۔۔۔

.. صبح کی نماز آدا کرنی ہے اس کے پیچھے۔۔۔۔۔

.. آئی لایمکی اور بھی ایسی خواہش ہیں۔۔۔۔۔

.. ہائے میری کتنی پیاری خواہشیں ہی۔۔۔۔۔۔۔

.. صدقے۔۔۔۔۔ میری چھوٹی والی خواہشیں۔۔۔۔۔۔۔

رات کے پہر ہر طرف خوشی چھائی ہوئی تھی۔۔۔ ٹھنڈ خون جمادینے والی تھی۔۔۔

وہ بیڈ سے نیچے اتر پاؤں ٹھنڈے فرش پہ رکھتی کھڑکی سے باہر دھندھلائے ہوئے شیشہ سے باہر نظریں دوڑا رہی تھی۔۔۔

بارش کی بوندیں شیشہ پہ گر رہی تھیں۔۔۔ جانے ہاتھ شیشہ پہ رکھا۔۔۔ جیسے وہ ان پانی کی بوندوں کو چھونا چاہتی ہو۔۔۔ ایک دم

آسمانی بجلی چمکی اور ہر طرف دل کو چھو لینے والی روشنی ہوئی۔۔۔ اگلے ہی لمحے پھر سے وہی بارش کی ٹپ ٹپ کی آواز کانوں میں

پڑنے لگی۔۔۔ ایک بار پھر سے مکمل اندھیرا چھا گیا تھا۔۔۔

!" گھٹائیں چھا رہیں تھیں۔۔۔ بادل زور سے گرج رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔

جا۔۔۔ جہاں سوئی نہیں؟ تم جانتی ہوناں صبح تمہارا یونیورسٹی کا پہلا دن ہے سکون کرو آجاؤ۔۔۔ ملائکہ نے نیم بند آنکھوں سے "

جا کو ساتھ والے بیڈ پہ موجود نہ پا کر اسے لیمپ کے پاس کھڑے دیکھ کر کہا۔۔۔

جینز پہ شارٹ شرٹ پہنے بالوں کا جوڑا بنائے کپکپتائی ہوئی وہ کمرے میں ٹہل رہی تھی۔۔۔ "

اف میری بہن۔۔۔ سو جاؤ آکر مجھے پتا ہے تم صبح کے لیے پریشان ہو۔۔۔ پریشان؟ نہیں پریشان نہیں لیکن سر پہ سوار نہ کرو۔۔۔

!"۔۔۔ یہ ناخن چبانے کا عادت ہوتی ہے یہ۔۔۔ تم سو جاؤ ناں کیوں بولی جا رہی ہو۔۔۔ جہاں ناخن چبانے لگی۔۔۔۔۔

ہائے اللہ جی میرے پیارے اللہ جی پلینز کل یونیورسٹی کا پہلا دن عزت سے گزر وادینا۔۔ پلینز واپس آکر دو شکرانے کے نفل
!" پڑھوں گی۔۔ جہا چھت کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جیسے وہ التجا منت سماج کر رہی ہو۔۔۔

ماما پلینز مجھے آج کوئی کام نہیں کرنا پلینز۔۔ ملائکہ تم کر دو آج۔۔ اوہ سیر سیلی؟ مجھے بہت کام کام ہیں۔۔ ملائکہ ناشتہ کی ٹیبل پہ "
بیٹھی ناشتہ کر رہی تھی۔۔ ماما۔۔ ملائکہ۔۔ بیٹا ملائکہ تھوڑا کام تم کر دو باقی میں کر دوں گی اسے آج دفع کرو سر کھپاتی رہے گی
بس۔۔ ماما کیا ہے؟ مجھے سمجھ نہیں آتی آپ ہر وقت اس کی سائیڈ کیوں لیتی ہیں۔۔ بیٹا بڑی بہن ہے تمہاری اور اُسکی طبیعت تو
جانتی ہی ہو تم۔۔ ملائکہ کی آنکھوں میں نرمی کی حگہ خفگی نے لے لی تھی۔۔۔

ماما آپکی باتیں اُس پہ ہی کیوں آکر رکتی ہیں مجھے سمجھ نہیں آتی آپکی۔۔ اُسے نشو سے اپنے ہاتھ صاف کیے۔۔۔

اففف۔۔ جہا جہا۔۔ مجھے پڑھنے جانا ہے لیٹ ہو جاؤں گی میں کسی کو نظر نہیں آتی۔۔

ملائکہ ٹھا کر کے دروازہ بند کر کے کچن میں کام کرنے لگی۔۔۔ "وہ کہہ کر کچن کی طرف بڑھ گئی تھی۔

جہا ویسے بھی تم یہاں فارغ ہی بیٹھی ہو کام کر دیتی کچھ کچن کا تو کیا ہونا تھا۔۔ اب وہ آگ بگولہ ہو کر سارا کام کر کے ہی چھوڑے
!" گی۔۔۔ "ہممم ڈانٹ وری ماما۔۔ پتا ہے مجھے آواز آرہی ہے ٹھاپیزوں کے بجھنے کی۔۔۔

بھیا کہاں ہیں ماما؟ وہ باہر گیا ہوا ہے اسے پیچھے سے کال کر کے کوئی آڈر نہ دینا۔۔ رابعہ کہتی ہوئی کمرے سے باہر نکلی۔۔۔

ملائکہ۔۔۔ ملائکہ۔۔۔ کیا مصیبت ہے تم نے ٹائم دیکھا ہے آٹھ بج رہے ہیں اور مجھے کلاس میں پہنچنا ہے۔۔ پانی تو دے دو۔۔۔
!" جہا تم مجھ سے مرو گی۔۔ ملائکہ اُلٹے پاؤں بڑھاتی ہوئی کمرے سے باہر نکلی۔۔۔

جہا قالین پہ تکیے لگائے ٹانگیں سیدھی کر کے۔۔ مونگ پھلی کھا رہی تھی۔۔ سورج کی کرنیں کمرے میں آنا شروع ہو گئیں

!" تھیں۔۔۔ اس کے پاس کتابوں کا ڈھیر لگا ہوا تھا جن میں نہ جانے وہ کیا دیکھ رہی تھی۔۔۔

یہ وقت دن کے بارہ بجے کا تھا جب جہا ایمو شل کر کے ماں رابعہ کو اپنے ساتھ لے کر ملتان کے مال آف ملتان میں تھی۔۔۔ تم

بہت ہی ضدی ہو جہا تمہارا بچپنا کب جائے گا بتا دو مجھے؟ رابعہ نے جہا کو بیزارہ سے کہا تھا۔۔۔ ہاہ ماما۔۔ آپ اپنی بیٹی سے بیزار

ہو رہی ہیں۔۔ کوئی بھی مجھ سے پیار نہیں کرتا کوئی بھی۔۔ جباب بچوں جیسا منہ بنا کر اکیٹنگ کرتے ہوئے آٹو میٹیک سیڑھیوں پہ پاؤں رکھ چکی تھی۔۔ اوہ ماما آئیں ناں جلادی سے۔۔ اس نے رابعہ کے آگے ہاتھ کیا۔۔ وہ جانتی تھی رابعہ کو ان پہ چھڑنے سے ڈر لگتا ہے۔۔ نہیں مجھے نہیں آنا میں سیڑھیاں چڑھ کر آؤں گی۔۔ لیکن ماما آپ تھک جائیں گی۔۔ جباب دوسرے فلور پہ پہنچ چکی تھی۔۔ رابعہ آہستہ سیڑھیاں چڑھتی اوپر آرہی تھی۔۔

کم آن ماما۔۔ آپ کا ڈر کب ختم ہو گا ان سیڑھیوں سے۔۔ زیادہ بک بک مت کرو۔۔ ماں ہوں تمہاری۔۔ رابعہ بمشکل آخری سیڑھی پہ پاؤں رکھتی ہوئی اوپر آئی تھی۔۔

اف۔۔ پھول رہا ہے آپکا سانس۔۔ ادھر آئیں بیٹھیں یہاں۔۔ جباب رابعہ کو ہاتھ دیتی سائیڈ پہ ایک برینڈ میں گئی جہاں اندر : بیٹھنے کے لیے جگہ تھی۔۔

اسلام و علیکم میم۔۔ جی آپ کیا دیکھنا پسند کریں۔ گی؟

کچھ دیکھنا نہیں لیکن اگر کوئی تھکا آئے تو اسکو پانی تو پوچھ ہی لینا چاہیے۔۔ جباب رابعہ کہ طرف نظریں کرتی ہوئی بولی۔۔ جس کو پسینے چھوٹ رہے تھے اور منہ لال سرخ تھا۔۔

اوہ یس میم سوری۔۔

جاؤ ایک گلاس پانی لاؤ جلدی سے۔۔ اس میں سے لڑکے نے دو سے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جیسے اس نے اُسے آرڈر دیا ہو۔

--

میم ہو آئیڈ پلزز۔۔ اسنے جباب کو بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔

آج تو میں ناشتہ نہیں کر کے آئی چلو ابھی لیکچر میں کچھ ٹائم۔ باقی ہے کچھ لے کر آتے ہیں۔۔ ملائکہ نے اپنی دوست سے کہا جو سر جھکائے لکھی جارہی تھی۔۔ یار ملائکہ پلزز ناراض نہ ہونا لیکن ابھی نہیں میں لیکچر نوٹ کر لوں پھر۔۔ تب تک میں نے بھوکے پیٹ مر۔ جانا ہے جس کا سارا کا سارا گناہ تمہیں ہو گا۔۔ تم میری موت کی ذمہ دار ہو گی۔۔ جباب نے آخر بیزاریت سے

غصہ کرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔ میریں آپکے دشمن محترمہ۔۔۔ ایسا کیوں بول رہی ہیں مجھے بتائیں ناں میں لا دیتا ہوں کچھ۔۔۔ ویسے بھی کیفیڑیا کی طرف ہی جا رہا ہوں۔۔۔ عیان اس کی طرف دیکھ کر بولا تھا۔۔۔ سوچ کیا رہی ہو بتاؤ ناں۔۔۔ عیان نے ایک بار پھر سے اسے کہا۔۔۔ عیان ہاں پلیز لا دو۔۔۔ ہادیہ نے پرس میں سے پانچ سوکانوٹ نکال کر عیان کے آگے کیا تھا۔۔۔ پانچ سو؟ ہاں تو؟ ہادیہ نے جواباً عیان کو کہا۔۔۔ پانچ سو میں سے باقی میرا کمیشن ہو۔ گاؤ کے؟ اب بتاؤ کیا لینا ہے؟ عیان بیچ پہ چڑھ کے بیٹھ گیا۔

لاچ نہیں کرتے عیان پُتر۔۔۔ اسد نے کچھ سے آکر اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔ ملائکہ اور ہادیہ دونوں ہنس "پڑی تھی۔۔۔"

سنیں۔۔۔ جانے اندر آتے لڑکے کے ہاتھ میں پانی کی بوتل دیکھ کر کہا جس کو دیکھ کر لگ رہا تھا کہ اسنے پانی نہیں پیا ابھی "بوتل سے۔۔۔"

جی؟ میم؟ وہ بوتل۔۔۔ پانی چاہیے مجھے اپنی ماما کے لیے۔۔۔ جبا کی نظریں بوتل پہ تھیں۔۔۔ اسنے ایک نظر جبا کی طرف "دیکھا۔۔۔ اور پھر بغیر کچھ کہے بوتل اس کے آگے کی۔۔۔ جانے اپنے سفید ملائم ہاتھوں سے بوتل کو پکڑا۔۔۔ بوتل پکڑتے ہوئے ان۔۔۔ دونوں کے ہاتھ ایک دوسرے سے چھوئے تھے۔۔۔ جانے محسوس کر کیا تھا۔۔۔"

لیس ماما پانی۔۔۔ کس سے لے آئی ہو پانی؟ کون تھا وہ؟ رابعہ نے جبا کی طرف دیکھ کر پوچھا۔۔۔ میں نہیں جانتی ماما کون ہے۔۔۔ "آپ پانی پییں میں اس شہزادے کو اس پانی کے پیسے دے کر آئی۔۔۔ جبا پرس سے پیسے نکالنے لگی۔۔۔ بہت ہی غلط بات ہے جبا ایسا نہیں کرتے بیٹا۔۔۔ اچھا میں تمہارے ساتھ چلتی ہوں۔۔۔ نہیں نہیں ماما آپ بیٹھیں میں ابھی دے کر آئی بس وہ ابھی ایسی شاپ میں ہیں وہ اس طرف۔۔۔ وہ جینٹس کو لیکشن کی طرف اشارہ کرتی بولی۔۔۔"

بلکل سامنے سیدھ میں دوسری برینڈ کی شاپ تھی جہاں وہ نظر آرہے تھے۔۔۔ دونوں شاپ آمنے سامنے تھیں "

سنیں۔۔۔ ایکسیوزمی۔۔۔ جی؟ ر حیق نے پیچھے مڑ کر دیکھا جہاں اسکے پیچھے جہاں تھ میں سو روپے کا نوٹ لے کر کھڑی تھی۔۔۔
 آپ۔۔۔ جی وہ میں آپ کو بوتل کے پیسے دینے آئی ہوں اُس پانی کے۔۔۔ جہاں نوٹ اس کی طرف بڑھایا۔۔۔ یہ پیسے؟
 اس نے ایک نظر نوٹ کی طرف دیکھا اور ایک نظر جہاں کی کھوجانے والی آنکھوں میں۔۔۔۔۔ وہ جیسے سچ میں کھو گیا ہوا ان
 آنکھوں میں۔

یہ لو میڈم بیکٹوریا۔۔۔ آپ دونوں اب نوش فرمائیں۔۔۔ عیان ملا نکہ کے پیچھے کھڑق تھا۔۔۔ لوجی۔۔۔ پہلے ایک کام میں
 مصروف تھی اب تم۔۔۔ پھر یہ چیزیں میں ہی کھا لیتا ہوں۔۔۔ آہاں۔۔۔ پیکٹ کھولنا بھی نہ مجھے کام کرنے دو پھر کھانا
 ہمارے ساتھ۔۔۔ ملا نکہ نے اسکے ہاتھ پہ مکہ مارا تھا۔۔۔ اف او۔۔۔ کتنی ظالم ہو تم۔۔۔ کھانے دونوں۔۔۔ عیان نے جیسے ضد
 کرتے ہوئے کہا ہو۔۔۔

!" جواب میں ملا نکہ نے کچھ نہیں کہا تھا وہ کام میں مصروف تھی دوسری طرف ہادیہ ابھی تک نوٹ کر رہی تھی۔۔۔
 اچھا کر لیں آپ دونوں کام۔۔۔ میں انتظار کر لیتا ہوں۔۔۔ وہ ٹی شرٹ بلیورنگ کی پہنے۔۔۔ بازو موڑے ہوئے۔۔۔ پینٹ "
 اور ساتھ بند شوز پہنے ہوئے۔۔۔ کلائی پہ گھڑی۔۔۔ اور کالے بالوں کو ہاتھ سے سیٹ کر رہا تھا۔۔۔
 ویسے لڑکیوں۔۔۔۔۔ بلکہ خوبصورت لڑکیوں سرعاصم کے لیکچر میں طاقی صرف گیارہ منٹ ہیں۔۔۔۔۔ "
 ملا نکہ نے ایک نظر اٹھا کر اسکی طرف دیکھا تھا۔۔۔ نہیں میں۔۔۔ میں ویسے بتا رہا ہوں۔۔۔ گھور کیوں رہی ہو مجھے۔۔۔
 وہ کو من روم میں بیٹھے دو دن کا لیکچر نوٹ کر رہے تھے۔۔۔ "

ماما پلیز لے دیں ناں مجھے یہ کلر بہت پسند آیا ہے۔۔۔ نہیں جہاں تمہارے پاس ایسی رنگ میں دو شوز ہیں کوئی اور دیکھو۔۔۔ ماما
 پلیز ناں۔۔۔ جہاں نہ نہیں کرو جلدی کرو دیر ہو رہی ہے۔۔۔ انکل آپ یہ پیک کر دیں شوز۔۔۔ جہاں شاپ کیپر کو کہا۔۔۔
 نہیں بھائی نہ کرنا یہ۔۔۔ رابعہ نے بیٹی کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

ماما۔۔۔ اس نے معصوم آنکھوں سے ماما کہہ کر لمبا سانس بھرا۔۔۔ اچھا بھائی کوئی اور دیکھائیں۔۔۔۔۔ "

آپ۔۔۔؟ جا کو اچانک سامنے ر حیق کو دیکھ کر جھٹکا لگا تھا جو منہ پہ ہاتھ رکھے اسے دیکھ کر ہنس رہا تھا۔۔۔

!!" ہائے۔۔۔ مر گئی۔۔۔ ہو گئی میز تہی۔۔۔ جانے اسے اگنور کرتے ہوئے دیکھا جیسے اس نے اُسے پہچانا ہی نہ ہو۔۔۔

وہ شارٹ گلابی رنگ کی شرٹ پہنے۔۔۔ کھلی شلوار۔۔۔ سفید رنگ۔۔۔ اور بالوں کا جوڑا بنائے ہوئے ایک دو بال آگے کو " آرہے تھے۔۔۔ اور ہلکا گلابی رنگ کا دوپٹہ سر پہ لیے ہوئے تھی۔۔۔

اس کی آنکھیں ایسی تھیں۔۔۔ کہ ان میں دیکھ کر کوئی کھو جائے۔۔۔ سمندر کی طرح گہری اور پانی سے لہرتی آنکھیں۔۔۔ جن میں کھو جانا ایک حسین منظر لگتا ہے

آنکھوں میں کا جل پہنے۔۔۔ بال آگے کو کیے ہوئے ہلکی گلابی رنگ کی لیسٹک لگائے۔۔۔ کندھے پہ پرس ڈالے ایک ہاتھ میں رجسٹر پکڑے وہ یونیورسٹی میں داخل ہوئی۔۔۔

آج دوپہر کی کلاس تھی اور ر حیق گاڑی خراب ہونے کی وجہ سے لیٹ ہو گیا تھا۔۔۔ لیکن۔۔۔ وہ فاسٹ ڈرائیو کرتے دو بج کے " تیس منٹ پہ یونیورسٹی کے دروازے پہ پہنچا تھا۔۔۔

اوہیلو؟ مس سمپل؟ ایک لڑکے کی آواز آئی تھی وہ چاروں طرف اپنا ڈیپاڈ ٹمنٹ تلاش کر رہی تھی۔۔۔ لڑکے چاروں " طرف بیٹھے باتیں کر رہے تھے ساتھ کچھ ماڈرن لڑکیاں بھی تھیں۔۔۔

ج۔ج جی؟ جا پیچھے مڑ کے چونکی تھی۔۔۔ آپ نیو ہیں؟ ہاں بالکل۔۔۔ تلاش کیا کر رہی ہیں۔؟ وہ کلاس اپنی آپ مجھے میرے ڈیپاڈ ٹمنٹ تک لے جاسکتے ہیں؟

دونوں لڑکوں نے شرارتی آنکھوں سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

لڑکیاں جو لڑکوں کے ساتھ بیٹھی تھیں زور سے قہقہہ لگانے لگیں۔۔۔ شاید وہ لڑکوں کی ہونے والی شرارت سے واقف تھیں۔۔۔

۔۔۔

ہاں بالکل کیوں نہیں۔۔۔ آئیں آپ۔۔۔ ان میں سے ایک لڑکے نے اسے چلنے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔ *

یہ کون ہے لڑکی۔۔ ادھر آؤر حقیق نے دور کھڑے لڑکوں کو انکی طرف آتے اشارہ کیا۔۔۔
 اوئے بھاگ سر۔۔ اب کہاں جاتے ہو۔۔۔ جبانے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا تھا لیکن وہ سر کا نام سن کے ہمت میں آئی تھی۔۔۔
 "!"

ایکسکوز می؟ آپ؟ آپ؟ آپ یہاں کیسے؟ جبا کو اسے وہاں دیکھ کر دھجکا لگا تھا۔۔۔
 کیا ہو اوہ کیا کہہ رہے تھے؟

وہ۔۔۔ بتمیز لڑکے۔۔۔ وہ کہہ کر چپ ہو گئی اسکی آنکھوں میں آنسو آنے لگے۔۔۔

اوہ پگی روکیوں رہی ہو۔۔۔ میرا یہاں پہلا دن ہے اور کوئی جاننے والا نہیں یہاں اور انہوں نے کلاس غلط بتائی۔۔۔ اور بیزتی
 "!" ہوئی۔۔۔ سب ہنسے ادھر مجھ پہ۔۔۔ وہ کلاس کی طرف اشارہ کر کے کہہ رہی تھی۔۔۔

اوہ اچھا۔۔۔ گبھراؤ نہیں میں تو آگیا ہوں ناں اب۔۔۔ ڈرو نہیں۔۔۔ ہمم۔۔۔ میری کلاس تو بتادیں دیر ہو رہی ہے پہلے دن "
 ہی۔۔۔

"! اچھا آؤ۔۔۔ وہ بھول گیا تھا کہ اسے کلاس لینے جانا ہے۔۔۔

مس جبا۔۔۔ پہلے آنسو صاف کریں اپنے۔۔۔ یہ جان لیں گے میری۔۔۔ وہ بنا پلک جھپکائے اسکی بھیگی آنکھوں کی طرف دیکھ رہا
 تھا جیسے ان میں کھو کر بینگ ہو گیا ہو۔۔۔

آنسو صاف۔۔۔ اسنے ایک بار پھر دوہرایا۔۔۔ اچھا آپ یہاں سٹوڈنٹ؟ ہا ہا ہا۔۔۔ نہیں باربی ڈول میں یہاں پڑھاتا ہوں۔۔۔
 "!" سچی؟ جی ہاں۔۔۔

پہلے ہی دن لیٹ ہو گئی ہوں بہت غصہ ہوں گے سر جلدی چلیں ناں۔۔۔ اچھا۔۔۔ ر حقیق دبی دبی مسکڑا ہٹ سے ہسنے لگا۔!
 "!"

آگئی تمہاری کلاس وہ سامنے دوسرا کمرہ۔۔۔ وہ؟ ہاں۔۔۔ ہاں وہی۔۔۔

اچھا میں چلتی ہوں پھر بائے۔۔۔ وہ تیز قدم اٹھائے چلنے لگی کچھ ہی قدم دور تھی وہ کلاس سے۔۔۔

ارے مجھے تو لے جاؤ۔۔۔۔۔ آپکو لے جاؤں؟ آپ جائیں ناں اپنی کلاس لینے۔۔۔

نہیں مجھے آپکے ساتھ جانا ہے۔۔۔ میرے ساتھ؟ جی آپکے ساتھ۔۔۔ نہ کرو یا پہلے ہی۔۔۔ نہیں میں تو آپکے ساتھ ہی جاؤں
!" گا۔۔۔

آپ ڈھیٹ کیوں بن رہے ہو جاؤ ناں۔۔۔

وہ کلاس میں اینٹر ہوئی۔۔۔ سامنے دولا سز تھیں۔۔۔ جن میں ایک طرف لڑکے اور دوسری طرف لڑکیاں بیٹھی تھیں۔!"

۔۔۔

کہاں بیٹھوں۔۔۔ ہیلو گرل۔۔۔ ادھر آ جاؤ۔۔۔ ایک لڑکی نے اسے اشارہ کیا۔ تھا اپنی طرف۔۔۔ تھینک اللہ کے مجھے سیٹ!"
مل گئی۔۔۔

اسلام۔ و۔ علیکم۔۔۔ وعلیم و اسلام لیٹ کمرز۔۔۔

اف نہ پوچھو یہیں کلاس ڈھونڈتے بس۔۔۔

مطلب یہ کے یار لڑکوں نے پاگل بنایا غلط کلاس کا بتا کے۔۔۔

!" او پس۔۔۔ مطلب ریٹنگ۔۔۔ وہ سمجھ گئی تھی۔۔۔

پانی دو گی؟ جبانے کہا۔۔۔

ہاں شور یہ لو۔۔۔

لگتا ہے سر مجھ سے بھی زیادہ لیزی ہیں ابھی تک نہیں آئے۔۔۔ جاپانی کی بوتل کو منہ لگائے بولی۔۔۔!"

!" ہا ہا ہا۔۔۔ آجائیں گے ویسے آپکا نام؟ جبا اور آپکا؟ مارام۔۔۔ اوہ سو سو سیٹ نام۔۔۔!"

ہیلو گرنز اسلام و علیکم۔۔۔ آواز جانی پہچانی ہے کچھ۔۔۔ جبا جو نیچے سے اپنا پین اٹھا رہی تھی ایک دم آواز پہ چونک کر اسنے!"
 "سر اٹھایا۔۔۔ سب سر کے استقبال میں سر کے اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔۔۔

"بیٹھ جائیں سب۔۔۔ آپ؟ جانے جیسے آنکھوں سے ہی ر حیق سے سوال کیا ہو۔۔۔!"

"بیٹھو جبا۔۔۔ اوہاں۔۔۔ کیا ہوا تمہیں؟ آہ آنہیں کچھ نہیں مارا۔۔۔

مجھے تو ساتھ لیتی جاؤ۔۔۔ اکیلے ہی جاؤ گی کیا۔۔۔ ر حیق کے وہ الفاظ اسکے کانوں میں گونج رہے تھے۔۔۔ اففف۔۔۔ سمجھی!"

"کیوں نہیں۔ تھی میں۔۔۔ وہ اپنے ماتھے پہ ہاتھ مار کر بولی تھی۔۔۔

"آج سب اپنے بارے میں کچھ بتائیں۔۔۔ پڑھائی کل سے شروع ہو گی۔۔۔ ر حیق نے سنجیدہ لہجے میں کلاس سے کہا۔۔۔!"

جی سر میں راجیم۔۔۔!"

"ایم۔ ایس۔ سی میتھ آپکا سٹوڈنٹ۔۔۔ ملتان کا رہنے والا ہوں۔۔۔

گڈ بہت اچھے۔۔۔ نیکسٹ؟

بارش۔۔۔۔۔۔۔۔!"

اففف۔۔۔ پہلے ہی دن سب کام ہو۔۔۔ رہے غلط۔۔۔ اگر آج دیر ہو گئی تو کل ابا گھر سے باہر قدم نہیں رکھنے دیں گے۔۔۔ جبا

"یار انتظار کرو کوئی لینے آجائے گا تمہیں۔۔۔ بارش میں ابا کسی کو گھر سے باہر نہیں نکلنے دیتے کون آئے گا لینے۔۔۔

بارش تیز ہو رہی ہے مجھے لینے آگئے ہیں وہ دیکھو سامنے۔۔۔ مارا نہ جاؤ یا ر مجھے تو لینے آنے دو۔۔۔ جبا تم چاہو تو ہم تمہیں!"

"چھوڑ سکتے ہیں گھر تک۔۔۔ ہاں یہ تو ہے لیکن۔۔۔

لیکن کچھ نہیں چلو۔۔۔ بہت دیر ہو گئی ہے۔۔۔

مارا جبا کا ہاتھ پکڑ کا فائل سر پہ کیے گیٹ کی طرف بڑھنے لگی۔۔۔ وہ دونوں بھیگ چکی تھیں۔۔۔

!

یار بھیگ گئے ہیں۔ سارے۔۔ اور دیکھو سب ہمیں۔ دیکھ رہے ہیں مجھے شرم آرہی ہے۔۔ جبا چل یار۔۔ انور جیسٹ۔۔ *

بارش میں بھیگا ہوا وہ لڑکا ٹی شرٹ پہنے۔۔ سفید رنگ۔۔ کالے سیاہ بال اور قاتلانہ مسکراہٹ سے دونوں کو آمادہ دیکھ کر ہلکی
*! مسکراہٹ کر رہا تھا۔۔

ہائے کلر سائل یار۔۔۔ یہ کون ہے؟!"

!" جبا یہ میرا بھائی ہے عمر۔۔۔ اوپس۔۔۔ اُس اوکے۔۔۔

!" مارام ہنسی تھی۔۔۔

یہ لڑکی ابھی تک نہیں آئی کہاں رہ گئی ہے۔۔ بابا بس آنے والی ہوگی۔۔ کیا۔۔ کب آئے گی؟ ٹائم دیکھ رہی ہو؟ رات کے آٹھ :

!" بج گئے ہیں۔۔۔ بابا آپ بیٹھیں۔۔۔ میں کال کرتا ہوں۔۔۔ ابراہیم تم چائے بناؤ جا کر میں۔۔۔ کال کرتی ہوں۔۔۔

!" ہہہ۔۔۔ مسینی۔۔۔ ابراہیم نے اسے منہ بنا کر چھڑھایا تھا۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آتا۔۔۔ آخر اتنی دیر ہوتی کیوں ہے۔۔۔ اس لیے خلاف ہوں میں لڑکیوں کے یونیورسٹی جانے پہ۔۔۔ :

!"

!" آج تو خیر نہیں۔۔۔

دونوں بھائیوں اور ملائکہ نے ایک دوسرے کی طرف آنکھوں کے اشادہ سے حالات بتائے تھے

جبا کمرے میں بیٹھی بے چینی سے بابا کا انتظار کر رہی تھی جب ولی کمرے میں داخل ہوا تھا تو اس لے چہرے پہ کوئی تاثر نہیں :

تھا لیکن جبا کا ڈر خوف سے دل ڈوبا جا رہا تھا۔۔۔

بابا؟ جبانے ڈرتے ہوئے پکارا تھا!"

تمہیں اتنی دیر کیوں ہوئی؟ بابا وہ بارش۔۔۔ ہم۔۔۔ لیکن تمہارا موبائل آف کیوں تھا؟ بابا وہ۔۔۔ وہ چار جنگ ختم ہو گئی تھی۔

--

تم جانتی ہو باپ پہ کیا گزرتی ہے جب اسکی جوان بیٹی ایسے حالات میں گھر نہ پہنچے تو؟ کسیے کیسے خیالات آتے ہیں؟ تم نہیں سمجھ سکو گی۔۔۔

بس اتنا کہوں گا آج کے بعد تمہیں دیر نہ ہو ورنہ۔۔۔!!

!"ج۔۔۔ جی بابا۔۔۔ ٹھیک ہے اب ایسا نہیں ہو گا۔۔۔

!" اچھا آرام کرو اب۔۔۔ ولی بیٹی کے سر پہ شفقت بھرا ہاتھ رکھ کے کہہ کر باہر کی طرف نکلا۔۔۔

!"

کیا کہا بابا نے؟

ہمم۔۔۔ بولو گی اب کچھ؟

یہی کہا ہے کہ آج کے بعد ایسا نہ ہو۔۔۔ ملائکہ میں جان بوجھ کر تو لیٹ نہیں ہوئی ناں۔۔۔ ہاں پتا ہے لیکن بابا پریشان تھے بہت۔۔۔۔۔ ہممممم انکا پریشان ہونا بنتا ہے۔۔۔

تمہارا آج کا دن کیسا رہا؟ بس اچھا رہا۔۔۔ صرف اچھا؟ ہاں اچھا۔۔۔ لائٹ کب آئے گی؟ کیا خبر کب آئے گی جب کی بارش!" شروع ہوئی ہے تب کی ہی لائٹ نہیں ہے۔۔۔

!" ہممم۔۔۔ اچھا۔۔۔

!" سونے کیوں لگی ہو؟ کچھ کھا تو لو جا۔۔۔ نہیں بہن کچھ نہیں کھانا بس سوتی ہوں اب۔۔۔

کتابی کیڑا۔۔۔ ہہہ باتیں بھی نہیں کر رہی مجھ سے اور اب اسنے سونا ہے۔۔۔!" تھکی ہوئی ہوں بہن۔۔۔ صبح اٹھ کے بتاؤں!"

گی ناں۔۔۔

!!"ہہہہ۔۔۔ ملائکہ ناک چرک کر بولی تھی۔۔۔

جبا آنکھیں بند کیے لیٹی ہوئی تھی۔۔۔ باہر سے بارش کی بوندوں کی آواز کانوں میں پڑ رہی تھی۔۔۔ کمرے میں سناٹا تھا۔۔۔!"

!"۔ اندھیرا تھا۔۔۔ کھڑی سے ٹھنڈی ہوا کے جھونکے اندر آرہے تھے۔۔۔

وہ آنکھیں بند کیے چکراتے سر۔۔۔ اور لگتی ٹھنڈ کے ساتھ آج سارا دن کے ہونے والے واقعوں کو سوچ رہی تھی۔۔۔

وہ اُسکا مجھے مال میں ملنا۔۔۔ پھر یونیورسٹی میں ملنا۔۔۔ اور پھر وہ میری کلاس۔۔۔ وہ مجھے بار بار کیوں دیکھ رہا تھا۔۔۔ میں تو سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ اتفاق سے ہمارا ملنا ایسا ہو گا۔۔۔ مجھے کوفت آرہی ہے کل کلاس میں جانے سے افففففف۔۔۔ اللہ۔۔۔

!" جبا بیٹا ہمت پکڑ۔۔۔ تو نے اب پڑھائی تو نہیں۔ چھوڑنی ناں۔۔۔ اتنی مشکلات سے ایڈمیشن ہوا ہے۔۔۔

وہ آنکھوں پہ بازور کھے خود سے کہہ رہی تھی

جبا گھر کب آئی؟ ماما وہ تو آگئی تھی سو رہی ہے۔۔۔ اتنے جلدی؟ ہاں تھک کر آئی ہے آج۔۔۔ اچھا چلو آرام کرنے دو اسکو۔۔۔:

!"۔ دو کپ چائے بناؤ ملائکہ۔۔۔ ہم ماں بیٹی مل کر پیتے ہیں۔۔۔ بھائی اور ابا تو سو گئے ہیں تمہارے۔۔۔

اچھا ماما۔۔۔ چینی کم یا پتی؟! چینی کم پتی زیادہ۔۔۔ رابعہ نے شرارتی مسکراہٹ سے کہا۔۔۔

کانوں میں بارش کی بوندیں پڑتی نا جانے کب اُسے نیند آگئی۔۔۔ وہ گہری نیند سو رہی تھی۔۔۔ اچانک موبائل بجا۔۔۔ امم

ہمم۔۔۔ کون ہے۔۔۔ بند کرو کوئی فون۔۔۔ ملائکہ کرناں فون بند۔۔۔ اف۔۔۔ نیم بند آنکھوں سے اُس نے ہاتھ آگے کر کے میز سے موبائل اٹھایا۔۔۔ کون ہے اس وقت۔۔۔ یہ کس کا نمبر ہے۔۔۔ ہیلو؟ جی آپ کون؟

آپ کون مسٹر؟

!" کال اپنے کی ہے یا میں نے؟ آدھی رات کو نیند اپنے خراب کی ہے میری یا میں نے۔۔۔!"

!" وہ ایک دم غصے سے بولی تھی۔۔۔

میں رحیق۔۔۔ وہ جو آپکو مال میں ملا تھا۔۔۔ مجھے آپکی بہت فکر ہو رہی تھی آپ بارش میں گھر تک کیسے پہنچی ہوں گی؟

"مجھے فکر کے مارے نیند نہیں آرہی تھی۔۔۔"

ہیلو؟ آپ سن رہی ہیں؟

ہیلو جبا؟

"دوسری طرف سے مکمل خاموشی تھی کوئی جواب نہیں آیا۔۔۔"

لگتا ہے سو گئی ہے شاید نیند میں تھی۔۔۔ میں بھی ناں۔۔۔ کتنی حسین آواز آرہی ہے ناں اسکے سانس لینے کی۔۔۔ وہ کتنی

"حسین لگ رہی ہو گی سوتے ہوئے۔۔۔ ہائے مر جاواں۔۔۔"

رحیق کال بند کیے بغیر فون اپنے پاس رکھ کے اسکی نیند میں چلتی سانسیں آنکھیں بند کر کے سننے لگا۔۔۔

ناجانے کب جبا کو نیند آئی اسنے شاید رحیق کی بات بھی نہیں سنی تھی۔۔۔ موبائل اس کے ہاتھ میں تھا۔۔۔ کال چل رہی!"

تھی۔۔۔ اور وہ بے خبر سو رہی تھی۔۔۔

"!!!!!!"

میری فطرت میں ریاست کی نجائش نہیں

صبح کی آرائیں ہونے لگی تھیں۔۔۔ چاروں طرف سے چڑیوں کی چہچہاہٹ کی آوازیں تھیں جیسے وہ بھی نیند سے بیزار ہو گئی!"

ہوں اور اب اللہ کے ذکر میں مشغول ہوں۔۔۔ دور کہیں سے کونسل اور ہدھد کی آواز بھی ہلکی ہلکی آرہی تھی۔۔۔ ٹھنڈی ہوا

"! کے ساتھ یہ صبح اور بھی حسین لگ رہی تھی۔۔۔"

جبا بیٹا اٹھ جاؤ اب شہابش فجر کی نماز آدا کرو۔۔۔ ملائکہ رابعہ بیٹوں اٹھ جاؤ سب۔۔۔!"

!" اچھا بابا جان۔۔۔ بس اٹھ رہا ہوں۔۔۔ ایک منٹ سے پہلے اٹھو۔۔۔ ولی سخت لہجے میں بولا تھا۔۔۔!"

!" نماز قضا ہونے والی ہے ایک منٹ سے پہلے اٹھ جاؤ۔۔۔!"

اسلام و علیکم بابا جان۔۔۔ وعلیم اسلام۔۔۔ جیتی رہو۔۔۔ ملائکہ نہیں اٹھی؟!!

!" بابا جان وہ اٹھ گئی ہے نماز آدا کر رہی ہے کمرے میں۔۔۔۔۔"

؟ اٹھ جاؤ ر حیق بیٹا۔۔۔ سات بج کے تیس منٹ ہو گئے ہیں لیکچر کا ٹائم ہو گیا ہے تمہارے۔۔۔ اسنیہ بیٹے کو آوازیں دے " رہی تھی۔۔۔"

ضرور کہ آلا رم بند کر کے سو گیا ہو گا۔۔۔ ر حیق۔۔۔ بیٹا۔۔۔ اٹھو شہابش۔۔۔ اسنیہ ر حیق کا سر پہ پیار کرتے اُسے پیار سے اٹھا رہی تھی۔۔۔"

!" ماما نیند بہت آئی ہے۔۔۔ ماں صدقے جائے۔۔۔ وہ ماں کی گود میں سر رکھ کر ایک بار پھر سے سو گیا تھا۔۔۔"

امی حان ناشتہ بنادیں پلیرز جلدی سے۔۔۔ بیٹا تم شوز پہن آؤ میں رضیہ سے کہتی ہوں بنادے۔۔۔ نہیں آپ خود بنائیں!"

آپ جانتی ہیں مجھے کام۔ والوں کے ہاتھ کا کھانا نہیں پسند۔۔۔ جانتی ہوں لیکن۔۔۔ اچھا میں بناتی ہوں تم ٹاول سے اچھی

طرف بال صاف کرو اور تیار ہو۔۔۔ بس میں آیا دو منٹ میں۔۔۔

ر حیق جلدی سے کمرے میں داخل ہوا اسے دیر ہو رہی تھی۔۔۔"

جہاز پی آئی اے کی سپیڈ سے زیادہ تیز وہ فائل شوز اور بال سیٹ کرنے میں مصروف تھا

جبا جلدی سے میرا دوپٹہ نکال دو پلیرز۔۔۔ کونسا؟ ریڈ والا۔۔۔ ریڈ؟ پاگل ہو؟ ہاں تو آج کلرڈے ہے یونیورسٹی میں۔۔۔ جلدی :

!" کرو۔۔۔ اففف۔۔۔ یہ لڑکی تمہیں ساری چیزیں آخری ٹائم پہ یاد آتی ہیں۔۔۔"

میری فائل؟ مل نہیں رہی۔۔ رضیہ کہیں دیکھی ہے؟ صاحب وہ اندر آپکے کمرے میں تھی۔۔ دیکھ آؤ زرا۔۔۔۔ جی!"

"صاحب۔۔ بیٹا ایک جگہ بناؤ وہی آکر ساری چیزیں رکھا کرو کتنی بار کہا ہے۔۔۔۔

چائے۔۔۔۔ آدھا کپ ڈال دیں۔۔۔۔ ر حیق بیٹا آرام سے کھاؤ ناں۔۔۔۔ نہیں ماما اتنا ٹائم نہیں۔۔۔۔

صاحب یہ فائل آپکی۔۔۔۔ اوہ شکریہ رضیہ۔۔۔۔ ٹشو؟ یہ لو۔۔۔۔ آرام سے ر حیق بیٹا۔۔۔۔ بس ماما نکلتا ہوں اپنا خیال رکھیے گا اور!"

رضیہ ان کو ناشتہ کروادینا۔۔۔۔

"وہ ماں سے گلے مل کر جلدی سے باہر نکلا تھا۔۔۔۔

چابی چابی۔۔۔۔ نکل آؤ۔۔۔۔ چابی اففف۔۔۔۔!"

رضیہ گاڑی کی چابی لانا جلدی۔۔۔۔ جلدی۔۔۔۔

آئی صاحب۔۔۔۔

بس میں آ رہا ہوں دس منٹ میں پہنچ جاؤں گا۔۔۔۔ وہ فون کان۔۔۔۔ پہ لگائے گاڑی کی ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھا بول رہا تھا۔۔۔۔!"

"!

یہ لیس صاحب۔۔۔۔ اشرف انکل۔۔۔۔ دروازہ۔۔۔۔ اسنے دروازہ کھولنے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔۔

"صبح بخیر چاچا۔۔۔۔ وہ کہتا ہوا گاڑی گیٹ سے باہر نکل رہا تھا اور دیکھتے ہی دیکھتے گاڑی نظروں سے غائب ہو گئی۔۔۔۔!"

بھائی جلدی سے زرا چلانا بانک۔۔۔۔ دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔

دیر تم نے کی ہے ایک تو تمہارے فیشن۔۔۔۔ ہاہ کونسا فیشن کیا ہے۔؟

بس کر دو اب۔۔۔۔ لڑو تم یہیں رک کر پہلے۔۔۔۔

تم لڑ رہے ہو۔۔۔۔ روڈ پہ کوئی نہیں ہے میں جلدی سے اب تیز چلا رہا ہوں۔۔۔۔ گر گئی تو میں ہاسپٹل نہیں لے کر جاؤں گا۔۔۔۔

"زریاب نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔۔۔۔

روڈ پہ کوئی نہیں تھا۔۔۔ ارد گرد کچھ درخت ہو اسے جھوم رہے تھے۔۔۔۔
 بھائی آرام سے۔۔۔ گاڑی آرہی ہے سامنے سے۔۔۔
 اففف ماما۔۔۔ دیکھا آپ نے کتنا رولا ڈالتی ہے یہ دادی اماں۔۔۔
 ہاہاہا۔۔۔ دونوں کم نہیں ہو جا۔۔۔
 پودوں کو پانی بھی نہیں دے کر گئی۔۔۔ وہ مجھے گھور گھور کر دیکھ رہے ہیں۔۔۔ ہاہاہا۔۔۔ تم بھی ناں جا۔۔۔
 ماما؟!"

یہ ساتھ والی شیمم آنٹی کے گھر جو کام والی آتی ہے اس سے کام کرنے کی بات کریں؟
 اففف جبا چھوڑ دو تم۔۔۔ میں خود کر لوں گی۔۔۔ ایک کام کہا نہیں اسکو اور کام۔ والی کو لے آئی ہو۔۔۔۔۔
 "!" رابعہ سخت لہجے میں ڈانتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔
 جبا۔۔۔ بیٹا چائے لا دو پھر جاؤں میں آفس۔۔۔۔!"
 "!" آئی بابا۔۔۔۔

ابراہیم۔۔۔ کہاں ہو یار۔۔۔ تمہارا موبائل بج رہا ہے۔۔۔ کیا کہا چھپکلی؟ یار؟!"
 اوہ نہیں بھائی۔۔۔ میرا بھائی۔۔۔ پہلے دن ہی یونیورسٹی جا کر تمہاری زبان۔۔۔۔
 "!" اچھا ناں اب منہ سے نکل جاتا ہے کبھی کبھی۔۔۔ کام اٹھاؤ۔۔۔ جانے اسے فون کی طرف اشارہ کیا۔۔۔
 اوہ ہاں۔۔۔

ہاں بول۔۔۔
 کب تک پینڈی کے لیے نکلنا ہے۔۔۔؟ بس تیار ہوں یار دس منٹ میں۔ آجا۔۔۔
 سچ میں دیکھ لے اگر تو تیار نہ ہو تو دیکھ لی۔۔۔

اوہ نہیں یار۔۔۔

ہممم۔۔۔ کیا کہا؟ یار۔۔۔؟ جہاں اس کے پاس کھڑی دھیمی آواز میں طنزیہ بولی تھی۔۔۔۔۔

!" جس پہ ابراہیم کی بے اختیار زور سے ہنسی چھوٹی تھی۔۔۔۔۔

لیٹ ہو گئی ہو آج تم؟

ہاں بس پہلا لیکچر میس ہو گیا۔۔۔ میس؟ ہممم۔۔۔ لیکن ابھی تو ٹائم ہے دس منٹ لیٹ ہوئے ہیں۔۔۔ وہ بات ٹھیک ہے لیکن

!" اچھا نہیں لگتا اس طرح جانا۔۔۔

یہ تو ٹھیک کہہ رہی ہو۔۔۔ اگر گئے تو سر سلمان نے بیزنی کر کر کے ہی مار ڈالنا ہے۔۔۔ ہممم۔۔۔ بس اس لیے کہہ رہی !"

!" ہوں۔۔۔

ویسے پیاری لگ رہی ہو اس سفخ دوپٹے میں۔۔۔ شکریہ۔۔۔ وہ دونوں باہر گارڈن میں بیچنے بیٹھے تھے۔۔۔ !"

ملائکہ سرخ دوپٹہ سر پہ کیے۔۔۔ بالوں کا جوڑا باندھا ہوا۔۔۔ براؤن رنگ کی لیسٹک لگائے۔۔۔ سفید رنگ کے فراق میں

!" ملبوس تھی جو اسکے گھٹنوں تک آ رہا تھا۔۔۔

وہ سچ میں قیامت لگ رہی تھی۔۔۔ ملائکہ؟ کچھ کھاؤ گی؟ !"

نہیں میں ناشتہ کر کے آئی ہوں۔۔۔ تم نے کرنا۔۔۔ ہے تو کر آؤ۔۔۔ ملائکہ موبائل نکالے کچھ ٹائپ کر رہی تھی۔۔۔ *! کلاس

ختم ہونے میں باقی پانچ منٹ ہیں آ جاؤ تم اندر۔۔۔ تمہارے بغیر کلاس لینے کا دل نہیں کر رہا۔۔۔

تم بہت چھچھورے ہوتے جا رہے ہو عیان۔۔۔ ہا ہا ہا۔۔۔ چھچھورا ہونا تو بنتا ہے۔۔۔ تم ہیں ڈوبتا جا رہا ہوں۔۔۔ ہمممم؟

۔۔۔ ہممم۔۔۔ ہا ہا ہا۔۔۔ یہ کیا ہممم ہممم لگا رکھی ہے تم نے ملائکہ؟ ہمممم ہا ہا۔۔۔ ملائکہ؟ ہاں۔۔۔

عیان کہہ کر ہنسا تھا۔۔۔

ہا ہا ہا۔۔۔ تم بھی ناں میسنی۔۔۔ چڑیل۔۔۔ عیان نے پیار اور دھیمے لہجے میں کہا تھا۔۔۔

اچھا بس اب۔۔۔ کال بند کرو۔۔۔

کال بند؟

کیوں؟ کلاس لے رہے ہوں ناں تمہارا فون پکڑا گیا تو؟

تو؟ پکڑنے دو۔۔۔ کہہ دوں گا اپنی ہونی والی زوجہ سے بات کر رہا ہوں۔۔۔ اور؟ اور یہ کے اسکے بغیر کلاس میں دل نہیں لگ "

رہا۔۔۔ اور؟ اور یہ کے اسکے بغیر کسی لڑکی کو۔ دیکھ بھی۔ تو نہیں سکتا کلاس میں بیٹھے۔۔۔ ہا ہا ہا۔۔۔ لویو۔۔۔ لویو تو میری

ملائکہ۔۔۔ میری زندگی۔۔۔ اچھا بس بس اب۔۔۔ کال۔ بند کرو۔۔۔

!" اچھا تم باہر آؤ کلاس کے میں بند کرتا ہوں۔ پھر۔۔۔ نہیں ناں میں۔ آرہی ہوں تم کرو بند۔۔۔۔۔

ماما۔۔۔ ر حیق نام کا مطلب کیا ہوتا ہے؟

جبا کیوں بیٹا کیا ہوا؟

!" ویسے پوچھ رہی ہوں ماما۔۔۔ نہیں بیٹا مجھے نہیں پتا نام ہی چالیس سال کی زندگی میں اب سن رہی ہوں۔۔۔

آرام سے تیل لگائیں ناں ماما۔۔۔ تھپڑ لگ رہے سر میں سخت۔۔۔ ایسے لگاؤں گی تب ہی تمہارے سر کا درد جائے گا۔۔۔ ماما!"

ناں۔۔۔ آپ آئل زیادہ لگا رہی ہیں پھر یہ سر میں سے نہیں نکلے گا۔۔۔

!" چپ کرو نکل جائے گا اچھے سے شیمپو کرنا۔۔۔

ماما؟ جی بیٹا۔۔۔ کچھ نہیں؟ کچھ نہیں مطلب؟ ایسے ہی۔۔۔ بیٹا یونیورسٹی کی کوئی بھی بات ہو تو بغیر ہچکچائے مجھ سے ڈسکس!"

کر سکتی ہو بتایا کرو۔۔۔۔۔

جی ماما ضرور۔۔۔

اچھا اب جلدی سے اٹھ کر پہلے مجھے سبزی بنا کر دو سالن کے لیے اسکے بعد نہانے جانا۔۔۔ نہیں ماما آپ بنا لیں مجھے ابھی :
 کپڑے نکال کر استری بھی کرنے ہیں۔۔۔ تو کچھ نہیں ہوتا۔۔۔ ماما دیر ہو جائے گی ناں۔۔۔ کر لوں گی میں خود جاؤں تم۔۔۔
 اب تک تم کرتی آئی ہوناں۔۔۔ ماما ناراض کیوں ہو رہی ہیں۔۔۔

ہہہ۔۔۔ رابعہ نے کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔۔

اچھا۔۔۔ جبا کی والدہ محترم بنادیتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔!"

نہیں تم نہ بناؤ۔۔۔

!" اففف۔۔۔ ماما۔۔۔ آپ کی ناراضگی۔۔۔

تم باہر آؤ پھر تمہارے ساتھ کلاس میں جاؤں گی عیان۔۔۔ ارے تمہارے ساتھ وہ ہے ناں ابرا۔۔۔ آ جاؤ۔۔۔ نہیں ناں :
 عیان تم باہر آؤ یا ہادیہ کو باہر بھیجو۔۔۔ اففف یہ کیا بچپنا ہے میری گڑیا؟ نہیں ناں تم اسکو کہو۔۔۔ میں نے میسج کیا ہے لیکن شاید
 اسکا موبائل سائیلنٹ پہ ہے۔۔۔

اچھا میری۔۔۔ کہتا ہوں ضدی لڑکی۔۔۔

!" عیان نے اُسے میسج پہ ریپلائی کیا تھا۔۔۔

آپنے کلاس نہیں لینی کیا آج؟ ج۔۔۔ جی۔۔۔ سر وہ لینی ہے۔۔۔ آؤ پھر اندر۔۔۔ سر رحمان کلاس کے لیے جاتے ہوئے!"
 !" ملائکہ کو کلاس۔۔۔ سے کچھ دور کھڑا دیکھ کر روکے۔۔۔

آپ نے صبح ایک کلاس میس کیوں کی؟

سر وہ۔۔۔ وہ لیٹ ہو گئی تھی۔۔۔

/!" ہمم لیکن اس طرح لڑکوں کے ساتھ بیٹھ کر زیادہ باتیں نہیں کرتے۔۔۔ آپ کو من روم چلی جایا کریں۔۔۔!"

!" جی او کے سر۔۔۔ ڈر اور شرمندگی کے مارے وہ نظریں چرا کر چل رہی تھی۔۔۔۔!"

مجھے نہیں پتا لیکن مجھے دیر ہو رہی ہے ماما زریاب کو کال کریں کہارہ گیا ہے؟!"

آجائے گا اب کال کی۔ تو ہے۔۔۔ ماما۔۔۔ اچھا میں تمہارے بابا کو کول کرتی ہوں۔۔۔!"

! * مجھے۔ نہیں جانا اب اگر پانچ منٹ اور دیر ہوئی تو۔۔۔۔۔ جابینگ کرسی پہ پھینک کر۔ غصے سے بولی تھی۔۔۔۔۔

جبا جلدی باہر آؤ۔۔۔ شکر ہے بھائی آگئے ہو۔۔۔ جلدی آؤ۔۔۔ ہاں ہاں بس آئی اب کیا پاؤں میں ٹائرز لگوالوں۔۔۔۔۔ شال

اچھی طرح اوڑھ کر رکھنا جابیٹے اور سارا دیھان پڑھائی پہ دینا۔۔۔۔۔ اچھا بابا ٹھیک ہے۔۔۔ اپنا بہت خیال رکھیے گاماما۔۔۔۔۔

!!! * فی آمان اللہ میری بیٹی۔۔۔۔۔

ہیلو رابعہ بہن کیسی ہو؟!"

الحمد للہ تم کیسی ہوندرت؟ کافی دنوں بعد نظر آرہی ہو چکر ہی نہیں لگایا تم نے گھر۔۔۔۔۔ بس رابعہ گھر کے کام ہی ختم نہیں

! * ہوتے۔۔۔۔۔

کام کس کے ختم ہوتے ہیں ٹائم نکالنا پڑتا ہے ندرت۔۔۔۔۔ ہاں بس یہی ہے

اچھا یہ جبا کہاں گئی ہے؟!"

یونیورسٹی گئی ہے۔۔۔۔۔ اچھا کب سے؟ ابھی کل ہی تو پہلا دن تھا۔۔۔۔۔ اچھا کل جبا گاڑی سے نیچے اتر نہیں تھی خدا جانے کس

کے ساتھ آئی واپس۔۔۔۔۔ ندرت شوخیہ لہجے میں بولی تھی۔۔۔۔۔

کل؟ ہاں رابعہ۔ کل۔۔۔۔۔ تمہیں نہیں معلوم؟۔۔۔۔۔ اوہ ہاں یاد آیا بارش آئی تھی اس وجہ سے جبا کے ابا لینے نہیں جاسکے تو!"

!" اسکی سہیلی ہے اس کے بابا کے ساتھ واپس آئی تھی۔۔۔۔۔ جانتی ہوں اس بچی کو بہت ہی تہذیب والی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

رابعہ نے ناجانے کیا سوچ کر کہا تھا۔۔۔۔۔ شاید اسے شک ہو گیا تھا کہ اگر بھائی کا نام لیا ہوتا تو ندرت نے سارے محلے کو بتانا تھا کہ

! * دوست کے بھائی کے ساتھ واپس آئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا ویسے نظر رکھنا لڑکی پہ۔۔۔۔۔ بہت بُرے لڑکے ہوتے ہیں آخر لڑکی کا۔۔۔۔۔ معملہ۔۔۔۔۔ ہے بہن۔۔۔۔۔

"! رابعہ کو اسکو کہنے کا انداز نہایت عجیب لگا تھا جیسے وہ کچھ کہنا چاہ رہی ہو۔۔۔۔۔"

کچھ کھا تو لو پھر جانا ملا نکلے۔۔ نہیں ہادیہ بس آج لیکچر بھی لیٹ ہوا ہے دیر ہو رہی ہے بابا کا تو پتا ہی ہے تمہیں۔۔۔۔۔ لیکن۔۔۔۔۔!"

یار ہادیہ اسکو تم ہی کہو دس منٹ رک جائے میری تو سنی نہیں اسنے۔۔۔۔۔ اوہ ریٹلی؟ نا کر اس کو جانے دے ہم کھالیں گے۔۔۔۔۔

پیٹو تمہیں۔ کھانے کا ہی پتا ہے۔۔۔۔۔ پیٹو نہیں نام۔ ہے میرا عیان۔ کیا۔ نام ہے؟ عرفان عرد مہوٹا۔۔۔۔۔ ایک دم۔ قہقہوں

"! کی آواز آئی تھی سب زور سے ہنسنے تھے۔۔۔۔۔"

آرام۔ سے ملا نکلے۔۔۔ کیا؟ وہ نیچے کیلے کا چھلکا پڑا ہے آخری سیڑھی پہ گر نہ۔ جانا۔۔۔!"

"! ملا نکلے نے بغیر کوئی جواب دیے ہلکی۔ سے مسکڑا ہٹ اس کو دیکھتے ہوئے کہ تھی۔۔۔۔۔"

بھائی بس بس روک دو یہیں۔۔۔ آگے کر کے گیٹ پہ روکتا ہوں ناں۔۔۔ نہیں لڑ کے میرے نہیں آپکے دیوانے ہو جائیں!"

"! گے دیکھ کر۔۔۔ ہو سکتے ہیں آخر بھائی کس۔ کا۔ ہوں۔۔۔"

آچھا بس اب۔۔۔ زیادہ تعریف نہ کرو وہ سٹائل سے شرٹ کے کالر سیٹ کرتے بولا تھا۔۔۔"

"! اوکے بھائی دیہان سے گھر جانا۔۔ نہیں دیہان کی وائف کے ساتھ جاؤں گا۔۔۔ زریاب نے شرارت کہا۔۔۔"

آیک۔ ماروں گی یہاں۔ سے یہ رجسٹر۔۔۔ ہا۔۔۔ بھائی ہوں تمہارا۔۔۔ اچھا چلو اب جاؤ اندر باہر گیٹ پہ کھڑی نہیں ہو۔۔۔"

اوکے میرے ویر بھائی۔۔۔"

فی امان اللہ میری پرسنز۔۔۔ بھائی کی۔۔۔ زریاب پیار سے بولا تھا

پتا نہیں آج کونسی کہانی بنتی ہے اللہ کرے آج تو وہ حقیق سر آئے ہی ناں پانی والا۔۔۔ اللہ اسے میری کلاس سے کسی اور :

کلاس میں ٹرانسفر کر دے میں نفل ادا کروں گی شکر انے کے۔۔۔"

اے ہاں۔۔۔ اہم اہم۔۔۔ کیا کہہ رہی ہیں۔۔۔ اسلام و علیم مارام۔۔۔ تمہیں میرا نام۔ یاد بھی ہو گیا؟ ہاں نام ہی ہے میٹلر کی
!" ہسٹری تو نہیں۔۔۔ مارام نے زور سے قبضہ لگایا تھا۔۔۔ جا بھی ہنسی تھی۔۔۔۔۔

سمپل جامنی۔ رنگ کے کپڑوں میں کچھ بال آگے کو کیے ہوئے۔۔۔ کندھوں پہ شال۔ ڈالے۔۔۔ دلکش سرمائی آنکھوں!"
سے وہ تیر چلا رہی تھی۔۔۔ کھودینے جانے آنکھوں میں۔ کوئی جھانک کر دیکھتا تو شاید وہ کسی۔ حسین خواب میں کھو جاتا
!" اسکی۔ آنکھیں ایسی۔ ہی تھیں۔۔۔

کلاس میں پانچ منٹ باقی ہیں۔ اور ستر سیڑھی چڑھ کر اوپر جانا ہے جلدی چلو۔۔۔ جاتیری سے قدم۔ اٹھاتے بولی تھی۔۔۔ :
ویسے کل تم واپس کیسے گئی تھی گھر؟

بس پہنچ گئی تھی پہلے ہی دن کلاس لگ گئی۔۔۔ آہ۔۔۔ مطلب؟ ابا سے ڈانٹ۔۔۔ لیٹ ہو۔ گئی تھی۔۔۔ لیکن یونیورسٹی میں
!" لیٹ ہونا۔ تو عام۔ بات ہے۔۔۔

! * ہم لیکن میرے ابا کی نظر میں بہت کچھ۔۔۔

! * نور سامنے والی کرسی پہ بیٹھا تھا جس نے اندر آتے ہی دونوں کو دیکھ کر سلام کیا تھا۔۔۔

وعلیم اسلام۔۔۔ آئیں یہاں بیٹھ جائیں۔۔۔ نہیں مارام اُدھر بیٹھیں گے۔۔۔ اس دیوار والے بیچ پہ۔۔۔ دھیمی آواز میں جا
! * نے کہہ کر اسکا دوپٹہ کھینچا تھا۔۔۔

ہاں بیٹھ جاتے لیکن یہاں دروازہ سامنے ہوتا ہے نا اس لیے یہاں نہیں۔ آپ وہاں آجاؤ ناں۔۔۔ مارام نے رسماً اگنور کرتے
!" کہا۔۔۔

ہیلو گرلز۔۔۔ کیسی ہو؟

!" میں تو با۔۔۔ ہیلو۔۔۔ کیسی ہو؟ میں۔ یہاں بیٹھ سکتی ہوں؟ ہاں کیوں نہیں جگہ بہت ہے۔۔۔ مارام نے کہا تھا۔۔۔

کل۔ کا۔ دن۔ تو تھا ہی بس۔۔۔ نور نے کہا۔۔۔ آپکا کیا نام ہے؟ جبا۔۔۔ جبانام ہے اسکا۔۔۔ بہت اچھا نام۔ ہے۔۔۔ تم کیوں!"
بتا رہی ہو یہ نہیں بولتی کیا؟

!"* ہا ہا ہا۔۔۔ نہیں بولتی ہے وہ بس زرا کام میں۔ مصروف ہے شاید اس لیے نہ سنا ہو۔ اسنے۔۔۔!"

!" ہم شاید۔۔۔ نور نے۔ ایک۔ نظر کتاب میں۔ گھسی جبا کو۔ دیکھا تھا۔۔۔

!"* جو۔ کتاب پڑھ رہی تھی۔۔۔

!" بسمہ گاڑی میں بیٹھی کسی سوچ میں گم تھی نہ جانے کس سوچ میں۔۔۔!"

وہ باہر کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔

مسز زرق حیق؟

!" وہ اُس آواز پہ چونکی تھی۔۔۔۔

باہر کیا دیکھ رہی ہو کس کو گھور رہی ہو؟

تم۔۔۔ تم یہاں کیوں آکر بیٹھے یو اگلی سیٹ پہ بیٹھو جا کر۔۔۔

کیون بھئی؟ میری گاڑی میری مرضی۔۔۔ جہاں بیٹھوں۔۔۔

!" ابھی جب چار لوگ بات کریں گے تب اپنے کندھوں کے فرشتوں کو بھی بتانا کہ مجھے کیا خبر تھی ایسا کچھ ہو گا۔۔۔

!" بسمہ زچ ہو کر بولی تھی۔۔۔۔

مینی شریک حیات ہو اب تم میں تو سوچ رہا ہوں اکیلے ہی چلیں گاڑک۔ ڈرائیو کر کے۔۔۔ سچ میں؟

!" ہاں بالکل لیکن یہ سب اتنا آسان نہیں ہے۔۔۔

ہاں۔ جانتا ہوں۔۔۔ ر حیق نے گاڑی کی سیٹ سے ٹیک لگاتے کہا تھا۔۔۔

میری طرف کیا دیکھ رہے ہو؟

!" پیاری لگ رہی ہو۔۔۔ وہ اسکا ہاتھ تھامتے لمبا سانس لے کر بولا تھا۔۔۔

ہمممم۔۔۔ ہمممم۔۔۔
*! ر حیق نے بسمہ کے جواب میں ہمممم کہا تھا۔۔۔

چل عاصم گاڑی چلا۔۔۔!"

کیوں بھئی۔۔۔ کیوں چلاؤں؟ تنگ نہ کر کم سے کم آج کے دن۔۔۔ میں تو تنگ نہیں کر رہا آپ لوگوں کا رومینس ہی ختم نہیں
!!!!!!* ہو رہا۔۔۔ کچھ حیا ہوتی ہے۔۔۔ حارث زور سے ہنسا تھا۔۔۔ ساتھ بسمہ ر حیق بھی ہنسنے لگے۔۔۔

آج سر ر حیق نہیں آئے؟!"

نہیں لیکن کیوں؟

پتا نہیں لڑ کے بتا رہے ہیں سر آج چھٹی پہ ہیں۔۔۔

!" مول۔۔۔ یار کیسے پڑھیں گے ابھی سے ٹیچرز کا یا حال ہے۔۔۔

!" جابولی تھی۔۔۔

شکر ہے تمہاری۔ آواز تو نکلی مس جبا۔۔۔ کتابی کیڑا۔۔۔!"

آویس نے جبا کی طرف دیکھ کر کہا تھا۔۔۔

میں بولتی ہوتی ہوں لیکن اب ایسی بھی بات نہیں کے منہ میں زبان نہیں میرے۔۔۔ جبا کم آن یار غصہ کیوں کر رہی ہو؟

!" یونیورسٹی میں یہ سب چلتا ہے ہر کسی سے بنا کے رکھنے پڑتی ہے۔۔۔

!" مسٹر آویس رکھتے ہوں گے لیکن میں یہاں دوستیاں یا گپیں مارنے نہیں آئی۔۔۔

!" ریلیکس۔۔۔ مارام بے آویس کی طرف اشارہ کے اسے چپ ہونے کا کہا تھا۔۔۔!"

آخری کلاس رہتی ہے بس پھر ملتے ہیں کینیٹین پہ۔۔۔ آویس کہتا ہوا وہاں سے رفع دفع ہوا تھا۔۔۔!"

"گھورنا بند کرو مجھے اب۔۔۔ مجازی خدا ہوں تمہارا۔۔۔"

اب رو کیوں رہی ہو؟!"

اف وہ بھول ہی گیا تھا۔۔۔ رخصتی کے وقت گر لڑ روتی۔۔۔ اچھا پلینز تم مت رو۔۔۔ دیکھو میں بھی رونے لگ جاؤں گا۔۔۔

"گاڑی کے آگے بیٹھے حارث اور عاصم نے زور سے قہقہہ لگایا تھا۔۔۔"

کیا مصیبت ہے کیوں ہنس رہے ہو؟!"

"کیا کریں آگے بیٹھ کر سن ہی رہے ہیں ہنسی تو آئے گی ناں۔۔۔"

تم دونوں نکلو گاڑی سے میں خود ڈرائیو کر لوں گا۔۔۔

!!!!" ر حیق نے ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھے عاصم کو شیشے میں دیکھ کر کہا۔۔۔ وہ بھی غالباً پیچھے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔"

گاڑی حویلی کے پاس روکی۔۔۔ دونوں نیچے اتر گئے۔۔۔!"

"آئیں دلہے راجادروازہ کھولتا ہوں آپکا۔۔۔ عاصم نے گاڑی جادروازی کھولا تھا۔۔۔۔۔"

وہ دیکھوا نکل آئی بھی آگئے سب۔۔۔

/!" حارث نے پیچھے روکتی دو گاڑیوں کو دیکھ کا کہا جو ر حیق کی گاڑی سے تھوڑے فاصلے پہ روکی تھیں۔۔۔۔۔"

وہ حویلی کے باہر لوگوں کا رش دیکھ کر ٹھٹکا۔۔۔ یہ لوگ کیا کر رہے ہیں یہاں؟ ہم نے کسی۔ اور کو بھی نکاح کی اطلاع کی تھی کیا

حارث؟

"پتا نہیں بھئی مجھے تو نہیں معلوم۔۔۔۔۔"

! یہ سوچتے ہوئے اسنے بسمہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے پیچھے پیچھے چلنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔۔"

وہ اس کے قدم پہ قدم رکھتی اس کے پیچھے چلتی رہی۔۔۔۔۔"

آو دیکھو لڑکیوں کون آیا ہے۔۔۔۔۔ بھابی۔۔۔۔۔"

میس یو سوچ۔۔۔ آخر نکاح کر ہی آئے بھائی۔۔۔

اچھا اب اندر آجائیں؟

!" ر حیق بولا تھا۔۔۔ اسے وہاں سب کا نظر آنا ایک زہر لگ رہا تھا۔۔۔ وہ ناخوش ہوا تھا لوگوں کو دیکھ کر۔۔۔

پھول لے کر آؤ جلدی سب۔۔۔ آئے آئے۔۔۔ تم کیرہ آن کرو ہم پھول پھنکتے ہیں اور بھائی بھابھی گھر میں داخل ہو گے۔۔۔

!*

!" زہرہ بہت اکسائیٹڈ ہو رہی تھی۔۔۔

اچھا تو تمہارے کتنے بہن بھائی ہیں جا؟ میرے۔۔۔ دو بہنیں دو بھائی۔۔۔ اور تم نور؟ ہم صرف دو بہنیں ہیں۔۔۔ کوئی مجھ مسکین

سے بھی پوچھ لو۔۔۔ مارا م نے کہا تھا۔۔۔

بابا۔۔۔ تم سے کل پوچھا تو تھا۔۔۔ جانے اسے یاد کرواتے کہا۔۔۔ نہیں اب پھر سے پوچھو۔۔۔ وہ سر ہلاتے بولی تھی۔۔۔

!*

اچھا بتاؤ؟

! میرے تین بھائی اور ایک بہن ہوں میں۔۔۔ اوہو۔۔۔ ایک بہن واؤ۔۔۔ جانے جان بوجھ کر حیران ہوتے کہا۔۔۔

یہ سب کین ِ ٹن پہ کیوں بیٹھے ہیں یار۔۔۔ کم آن جا فیس کرنا سیکھو۔۔۔ وہ کھا نہیں جائیں گے تمہیں۔۔۔ نور نے اسکا "

ہاتھ پکڑ کے کینٹین کی طرف بڑھی تھی۔۔۔

ہیلو گائز۔۔۔ نور نے کینٹن پہ بیٹھے آویس اور اس کے ساتھ تین لڑکوں کو کہا*

ہیلو ینگر گرلز۔۔۔ احمد بوتل سائنڈ پہ رکھتے بولا۔۔۔

!" آؤں بیٹھو۔۔۔ اسنے بیٹھنے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔

تم کیا لوگی نور؟ چائے ہی لے آؤ اور کچھ کھانے کالیز۔۔۔!*

! * ہمارے لیے بھی منگو الو۔۔۔ احمد نے شرارتا کہا تھا۔۔۔

جبا کے پوچھنے پہ سب نے اسکی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔ *! ویسے آپ لوگوں کا۔ نام کیا ہے؟

میرا نام۔ عبد اللہ۔۔۔ میرا آویس۔۔۔ اور میرا احمد۔۔۔ اور یہ۔ سلحاج۔۔۔

اوہ دیسٹ گڈ۔۔۔

باجی ہن اپنا وی انٹرویو دس دو۔۔۔ سلحاج جو کافی دیر سے فون پہ۔ لگا تھا کال بند کر کے بولا تھا۔۔۔

سب ہنس پڑے تھے۔۔۔

جی باجی کے بھائی۔۔۔ میرا نام نور باجی ہے۔۔۔ اور وہ۔ جو سامنے سے آرہی ہے ایک کا جبا اور دوسری مارام۔۔۔۔۔ واہ دلکش

! " نام ہیں۔۔۔ احمد نے کہا۔۔۔

ہم ویسے کلاس فیلو ہیں۔ تو آج سے ہم سب کا گروپ بن جائے؟

! * ہاں بالکل بن جائے۔۔۔ آویس ایک دم۔ بولا تھا۔۔۔

او کے ہمارا۔ گروپ۔۔۔

ہیلو مارام جبا۔۔۔

جی؟

! " ہیلو۔۔۔ ہائے۔۔۔ سلحاج کے جواب میں مارام نے کہا۔۔۔

تو آج سے آپ۔ دونوں باجیاں بھی۔ ہمارے۔ گروپ کی ہیں واؤ۔۔۔ خوب انجوائے کیا کریں گے۔۔۔ احمد جبا کو دیکھ رہا تھا جو

بغیر کچھ بولے سر نیچے کیے سامنے کرسی پہ بیٹھی تھی آکر

یس شور۔۔۔ مارام نے سر ہلاتے کہا۔۔۔ :

مجھے لینے آگئے ہیں۔ مارام میں چلتی ہوں او کے گائز۔۔۔ ارے رو کو تو۔۔۔

اپنا اپنا نمبر بتاؤ سب گروپ بناتے ہیں واٹس ایپ پہ۔۔۔ ہاں۔ لکھو۔۔ زیر و تین۔۔ دو ایک۔۔ نور اپنا نمبر لکھو اور ہی تھی مارام جہا تم دونوں بتاؤ۔۔ ہاں لکھو لیکن گروپ میں صرف کام۔ کی ہی بات کرنا۔۔ مارام نے کہا۔۔۔
! * نہیں باجی ہم اس میں مٹی سے کھیل گے بیٹھ کر آپ بھء کھیلنا۔۔ احمد نے ہلکی۔ مسکراہٹ کیے کہا تھا۔۔۔
باجی تسی وی دس دو نمبر۔۔۔ سیلج نے جہا کو دیکھتے کہا۔۔۔ جس پہ۔ وہ۔ زور سے ہنسی تھی۔۔۔ کھل کھلا کر قہقہہ نکلا۔ تھا اسکا۔۔
! *۔

ہا ہا ہا۔۔ کیا ہوا؟

سیلج نے اسکی طرف ہنستے ہوئے دیکھا۔۔۔

! " لکھو نمبر۔۔۔ جہا مسکراہٹ دبائے نمبر بول رہی تھی۔۔۔۔۔

ایک لمحے کے لیے جیسے ہر شے روک گئی ہو۔۔ اسکی۔ مسکراہٹ اور ہنسی کے شور میں جیسے صدیوں کی تھکن اتر گئی ہو۔۔۔ !

! " سیلج ایک لمحے کے لیے اسکے چہرہ پہ آئی مسکراہٹ میں کھو گیا تھا۔۔۔

باقی سب لڑکے باتوں میں صرف تھے۔۔

بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔۔۔ !

جان تو گئی ہو گی ناں تم میری بربادی کا راز یہی ہے تمہارا حُسن۔۔۔

وار یفتگی سے وہ اسے دیکھتا اس کی نتھنی پہ جھکا تھا۔۔۔

اُسکی بڑھتی شدتوں سے وہ کانپ رہی تھی اس نے آنکھیں بند کر لیں تھیں۔۔۔۔۔۔۔

! " وہ اپنے چہرے پہ اسکا لمس محسوس کر رہی تھی۔۔۔

پلیز ر حیق۔۔ روک جاؤ۔۔۔ اس نے اب ایک نظر اٹھا کر بسمہ کو دیکھا تھا جس نے کانپتے بدن اور بند آنکھوں سے اسے !

! " . پکارا تھا۔۔۔

اسکا لمس محسوس کرتے ہی وہ پٹ سے اُٹ بیٹھی تھی!"

وہ اسکی آنکھوں میں سرخی دیکھے اسکا چہرہ ہاتھ میں لیے پیار بھرے لہجے میں پوچھ رہا تھا

ہاں نیند نہیں آئی اکیلے تھوڑا سا ڈر لگ رہا تھا وہ اب بھی نیند میں تھی۔۔۔!"

اچھا میری لاڈلی۔۔۔ تھوڑا سا سو کر پھر نیچے آ جانا مہمان ہیں ناں نیچے۔۔۔ وہ اسکا سر اپنی گود پہ رکھ کر اسکے بالوں میں ہاتھ!

! پھیرتا پیار بھرے لہجے میں کہہ رہا تھا وہ جانتا تھا وہ سو رہی ہے کچھ نہیں س رہی لیکن وہ اسے دیکھتا بول رہا تھا۔۔۔

مجھے تو اپنا۔ سینڈوچ خود ہی بنانا ہے۔۔۔ کامران ر حیق کا چھوٹا کزن کچن میں کھڑا ٹوسٹ پہ بڑی مہارت سے جیم لگاتا سامنے

! * سے آتے ر حیق کو دیکھ کر چھیڑنے لگا تھا۔۔۔

بھائی سنیں تو۔۔۔

ہممم، ہممم کیسے ہیں آپ؟ ٹھیک ہوں تمہیں آج اتنا پیار کیوں آرہا ہے مجھ پہ؟

وہ دبئی سی مسکراہٹ کیے جوس گلاس میں۔ ڈالتے بولا تھا۔۔۔

بھائی دیکھو ناں۔۔۔ ولید بھائی سے کہو ناں وہ شادی کر لیں۔۔۔۔ *!

تم سٹھیا گئے ہو کیا؟ ولید نے کہا تھا

سٹھیا نہیں گیا پاگل ہونے کے قریب ہوں۔۔۔۔ شادی کر لو اسکے بعد ہی میرا نمبر آئے گا۔۔۔۔!"

وہ جگ سے گلاس میں جوس ڈالتے بولا تھا وہ اب بھی اپنے موقف پہ قائم تھا۔۔۔

تم نے چپ ہونا ہے؟ ولید نے ایک سیب اٹھا کر اسکو گھوما کر مارا تھا جو اسکی کمر پہ جا کر لگا تھا۔۔۔۔

اففف۔۔۔ اتنا ظلم۔۔۔۔

اے اللہ تو ہی میرے بھائی کو کسی سینڈر ریل۔ سے ملو آج ہی اور یہ شادی کرے۔۔۔ اسنے درد ہوتی کمر پہ۔ ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔

! *

بس میں نکل رہا ہوں آفس کے لیے۔۔۔!*

!* جی اوکے۔۔

رحیق نے کہہ کر فون بند کیا تھا۔۔

بھائی آپ آفس؟

حرا نے حیرانگی سے پیچھے سے آکر کہا۔۔

ہاں لیکچر لینا ہے تم لوگ ناشتہ کرو میں جلدی آ جاؤں گا۔۔ اور ہاں بسمہ کو ناشتہ کروادینا۔۔ وہ کہتا ہوا تیزی سے باہر

! نکلا۔۔۔۔۔۔۔۔

؛ حد ہو گئی ہے بھئی۔۔۔ آج کے دن بھی۔۔۔*

!* حرا نے منہ۔ بناتے کہا۔۔۔۔

کیا بناؤ گی آج کھانے میں؟!*

کچھ سپیشل۔۔۔۔۔۔۔۔ آج سپیشل مورنگ ہے ناں۔۔۔۔۔۔۔۔ بسمہ شیشے کے آگے کھڑی بال باندھ رہی تھی جب بی جان کمرے

!* میں پہنچی۔۔۔۔

رحیق کی پسند کی۔ ڈش۔۔۔

ٹھیک ہے بی جان؟

!* ہاں بیٹا۔۔۔

!" وہ بول۔ نہیں۔ سک رہی۔ تھی انکا۔ بیٹا آج مارنگ چھوڑ کر آفس نکل گیا ہے۔۔۔

وہ آفس گیا آج کے دن؟

بسمہ سن کر زرا حیران ہوئی تھی اسکو ایسا کونسا کام۔ پڑ گیا جو اتنی عجلت میں ہو گیا۔۔۔

! * بھابھی آپکے لیے فون ہے۔۔۔ ولید نے موبائل آکر بسمہ کو دیا تھا جو کچن میں کھڑی سبزی کاٹ رہی تھی۔۔۔

کون ہے؟! *

پتا نہیں سن لیں۔۔۔

اسلام و علیکم میری زندگی۔۔۔

نئی زندگی کی پہلی مارنگ مبارک۔۔۔

خیر مبارک۔۔۔ جانتا ہوں تمہارا دل کر رہا ہو گا گھوسوں سے میرے دانت توڑ دو۔۔۔

ہیں ناں؟

فون کی دوسری طرف سے آواز آئی تھی۔۔۔

ہمممم۔۔۔ صرف ہممممم کہو گی؟

ہاں اور کچھ کہنا چاہیے؟

اس نے سوالیہ انداز میں پوچھا۔۔۔

ہمممم کہنا چاہیے ناں۔۔۔ ر حیق نے دھیمی لہجے میں کہا۔۔۔

کیا؟ بسمہ نے کہا۔۔۔

! * اوہ کچھ نہیں میری جان لو یو سوچ۔۔۔ اور مس یو۔۔۔ ابھی جلدی آجاؤں گا ناراض نہ ہونا پلیز۔۔۔

اوکے ر حیق۔۔۔ بسمہ نے بیزاری سے کہہ کر کال کاٹ دی۔۔۔

! * شکریہ ولیدیہ لو موبائل۔۔۔

بغیر منہ بنائے یہ لیسٹ پکڑو سامان لے کر آؤ کھانا بنانا ہے۔۔۔

حرا نے اپنے بھائی کو کہا جو گیم کھیل رہا تھا۔۔۔

. کیا ہے آپی۔۔۔ گیم کھیلنے دونوں۔۔۔ ولید بھائی کو کہو ناں۔۔۔

یہ بندر والی۔ شکل بنائے بغیر لے کر آؤ۔۔۔

کیا ہے۔۔۔

وہ چڑ کر بولا تھا۔۔۔

یہ بیکری سے بیسیکٹ لیتے آنا اور ہاں ر حیق کو کال کر پوچھنا اگر وہ فری ہو گیا ہو تو لیتے آنا آئی کہہ رہی ہیں۔۔۔

حر ا بس کر دو اب۔۔۔ شادی ر حیق کی ہوئی ہے میری نہیں۔۔۔ کل سے کال کر رہا ہوں۔۔۔

! * گم ہو جاؤ ایک منٹ سے پہلے یہاں سے۔۔۔

. ورنہ۔۔۔ اسنے ہاتھ میں پکڑی چھری اسکے آگے کی تھی۔۔۔

ماما۔۔۔۔۔ انعم بہن۔۔۔

بہن۔۔۔ آپکی بیٹی مجھے قتل کرنے کی دھمکی دے رہی ہے۔۔۔

! " زین نے اونچی آواز میں کہا۔۔۔

ڈرائیور یا۔۔۔ گیٹ کھول میں جاؤں۔۔۔ گھر میں تو کسی نے بیٹھنے نہیں دینا۔۔۔ ولید حارث آ جاؤ تم لوگ بھی۔۔۔ صرف حارث ؟ :

! " ولید نے کہا۔۔۔ نہیں سب آ جاؤ۔۔۔ وہ گاڑی میں بیٹھتے بولا جب سب گارڈن کی طرف آرہے تھے۔۔۔

اوہ آرام سے بھائی۔۔۔ بریک لگا۔۔۔ گیٹ سے نکلتے ہی باہر ایک گاڑی آئے سامنے آئی تھی۔۔۔ :

تمہیں تمیز نہیں ہے اندھی ہو؟ ابھی اتنا برا حادثہ ہو جاتا۔۔۔ زین نے گاڑی سے باہر دیکھ کر کہا۔۔۔

. انفف۔۔۔ صبح صبح کس سے پالا پڑ گیا ہے۔۔۔ وہ ماتھے پہ۔ ہاتھ مارتے بولی تھی۔۔۔ ! *

اوہ گدھے چل گاڑی آگے کر۔۔۔ وہ عینک اتارتے بولی تھی۔۔۔ ! *

اوہیلو تمیز سے تم آگے آئی ہو تم نکلو۔۔۔

اور یہ گدھا کس کو کہا۔ ہے؟

! * اپنے ہمسائے کو۔۔ وہ بولی تھی۔۔

مطلب مجھے؟

! * زین نے کہا تھا۔۔۔

! "؛ اففف۔۔ تم سچ میں گدھے ہی ہو لگتا نہیں۔ تم۔ ر حیق کے کزن ہو۔۔۔ *"

وہ گاڑی اسٹارٹ کرتی بولی تھی۔۔۔

! *

جب اسکی آنکھ کھلی تو رات کے سات بج رہے تھے اسے اپنے پہ وزن محسوس ہوا تھا۔۔۔۔۔

اسنے آنکھ کھولی تھی ر حیق اسکے بالوں میں ست چھپائے سو رہا تھا اسکا ایک ہاتھ تکے پہ تھا اور دوسرا اسکی ہلکی داڑھی پہ۔۔ اسے

بالوں کی چھبن محسوس ہوئی۔۔۔۔۔

دوسرے ہی لمحے اسکو اسکی ڈارھی کے بالوں کی چھبن اپنی گردن پہ محسوس ہوئی۔۔۔ اسنے اس کا ہاتھ جو اس پہ تھا ہٹانے کی

کوشش کی۔۔۔ لیکن نہ ہٹا سکی۔۔۔ وہ شاید جاگ رہا تھا

اباں۔۔۔ :

اسنے اپنے کندھے سے اسکا سر پیچھت کر ناچا ہا لیکن وہ ناکام رہی۔۔۔ ر حیق کے سانس کی مہک اس کے سانسوں میں مل رہی

تھی۔۔ ایک لمحے کو اس نے ر حیق کے بالکل پاس ہو کر اسکی ڈھر کن اور سانس اپنی سانس سے ملتی آنکھیں بند کر کے محسوس

کی۔۔۔

اگلے ہی لمحے وہ یک دم پیچھے ہوئی۔۔۔

کیا ہوا ڈار لنگ؟

! * پیچھے کیوں ہو گئی ہو ابھی تو سویا تھا آکر میں۔۔۔

جی بلکل آپ سوئیں۔۔۔ میں جاتی ہوں۔۔۔ وہ کہہ کے پیچھے ہوئی تھی۔۔۔

کہاں جانا ہے مائے سویٹ ہاٹ؟!"

!" ر حیق نے اپنے بازو کے جھٹکے سے اسے اپنے سینے پہ گرایا تھا۔۔۔

!" اسکے بال ر حیق کی منہ پہ پھیل رہے تھے۔۔۔

ناراض ہو؟!"

نہیں میں کون ہوتی ناراض ہونے والی؟ وہ سینے سے الگ ہوتی بولی۔۔۔

! * ایک بار پھر جھٹکا سے اسے اپنے اوپر گرایا تھا۔۔۔

!" تم میری زوجہ میری بیوی میری زندگی۔۔۔

!" ہہہ۔۔۔ بسمہ کو جیسے یہ الفاظ ناگوار گزر رہے ہوں۔۔۔۔۔

اچھا ادھر تو دیکھو۔۔۔ مجھے نہیں دیکھو گی؟

اس نے اسکی ٹھوڑی پہ پیار کرتے کہا تھا۔۔۔

مجھے نہیں دیکھنا آپکی طرف۔۔۔ ہاہ بسمہ کیوں؟

ایک بار دیکھو تو سہی۔۔۔

!" وہ پیار بھرے لہجے میں بولا۔۔۔۔

! * مجھے نہیں دیکھنا میری آنکھیں بند ہیں۔۔۔۔۔ بسمہ نے آنکھیں بند کر لیں تھیں وہ اٹھنے کی کوشش میں۔ تھی۔۔۔۔

ہائے میری موٹو۔۔۔!"

ہاہ۔۔۔ یہ موٹو کس کو کہا؟

! * بسمہ نے جھٹ سے آنکھیں کھولی تھی۔۔۔

پتا نہیں جو مجھ سے خفا ہے اس کو بولا ہے۔۔۔ *!

وہ کون؟

بسمہ کا دل جیسے دھڑکا ہو۔۔۔۔

! * ہے کوئی۔۔۔ ر حیق نے کہہ کر اسکے ماتھے پہ بوسہ دیا تھا۔۔۔۔

مجھے تمہاری فلو سنی سمجھ نہیں آتی۔۔۔ بسمہ اٹھ کر بیٹھی تھی۔۔۔۔ *

ملو سنی سمجھ نہیں آتی تو پیار کیسے ہو گیا؟

ر حیق نے شراتا پوچھا۔۔۔

! "؛ ایسے۔۔۔ ایسے۔۔۔ ایسے۔۔۔ بسمہ نے تین پاس پڑ کے کشن اٹھا کر اسکے سر میں مارے تھے۔۔۔۔"

! "نیچے آ جاؤ جلدی سے تیار ہو کر۔۔۔ کھانا لگ چکا ہے بی جان بلا رہی ہیں۔۔۔

! بسمہ تیار ہو کر دوپٹہ سیٹ کرتی بیڈ پہ موبائل پہ لگے ر حیق کو کہہ کر باہر نکلی تھی۔۔۔۔

اس طرح کیوں دیکھ رہے ہو؟

میری بیوی ہو کیوں نہ دیکھوں؟

لیکن تم اجازت دو تو کسی اور پہ ٹرائے کروں؟

وہ اسکے سامنے کھڑا بول رہا تھا

! "دفع ہو جاؤ تمہاری آنکھیں نکال لینی ہیں میں نے۔۔۔ وہ اسے خود سے دور کرتے بولی تھی۔۔۔

! "جانے دو اب۔۔۔ بسمہ نے ایک قدم اٹھایا کہ اگلے ہی لمحے اسے اپنی گردن پہ لمس محسوس ہوا تھا۔۔۔

ر حیق اس کے پیچھے کھڑا تھا۔۔۔

!! ر حیق جانے دو یار۔۔۔ سب ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔

نہیں جانا میرے پاس رہو۔۔۔ اففف۔۔۔ !

!! اففف کیا چپ رہو۔۔۔ مجھے دیکھنے تو دو خود کو۔۔۔

!! ر حیق نے اسکے کندھوں سے اسے تھاما تھا۔۔۔

کیا ہے تمہیں ایسے کیوں دیکھ رہی ہو؟

تم مجھے ایسے ہی مارو گی۔۔۔ نہ پاس سلاتی ہو آڑتالیس پیچھلے گھنٹوں میں نکاح کے بعد۔۔۔ نہ تم دیکھنے دیتی ہو۔۔۔ میں کہاں

/ " جاؤں۔۔۔ وہ معصوم بنتا اسکے پاؤں میں بیٹھا اسکے بال پیچھے کر کے بچوں کی معصومیت جیسے ایکٹنگ کرتا بول رہا تھا۔۔۔

ٹھہر کی۔۔۔ وہ کہتی اُٹھی تھی۔۔۔

باہ مجازی خدا کو ٹھہر کی۔۔۔؟

توبہ کرو۔۔۔

جانے دو اور اب نہ رو کنا۔۔۔

جیسے تمہارے کام ہیں کوئی دکھ کر کہاں مانے گا کہ ہماری لو میرج ہے۔۔۔

اس وقت آج صبح والی جنگ اور ناراضگی چل رہی ہے۔۔۔ وہ کہتی دروازہ کھول کر باہر نکل گئی تھی !

رات کے آندھیرے نے اپنی چادر اوڑھ لی تھی

ارد گرد سے کچھ چڑیوں کی آواز آرہی تھی۔۔۔

جبا بیٹا کھانا لگا دوں؟

نہیں ماما مجھے کھانا نہیں کھانا میرے سر میں بہت درد ہے۔۔۔

!! صدقے آؤ تیل لگوا لو سکون ملے گا۔۔۔ رابعہ بیڈ پہ جبا کے پاس آکر بیٹھی اس کے سر پہ پیار کر رہی تھی۔۔۔۔

ماما۔۔۔ جی ماما کی بیٹی؟ ماما سرد بادیں۔۔۔

بیٹا باہر تمہارے بابا کی بات سن لوں پھر آکر دباتی ہوں اپنی بیٹی کا۔۔۔

اچھا ماما ملا نکلے کہاں ہے اور زریاب؟

! * ملا نکلے کچن میں چائے بنا رہی ہے اور زریاب کام کر رہا ہے اندر۔۔۔ رابعہ کہتی اُٹھی تھی۔۔۔

؛ رابعہ کے اُٹھ کے جانے کے بعد وہ اُٹھ کر کبھی کھڑکی کے پاس آکر کھڑی ہوتی کبھ بیڈ پہ آکر لیٹ جاتی۔۔۔ *

تنگ ہو کر۔ اسنے مارام کو کال ملائی۔۔۔ جال تو جا رہی ہے لیکن اُٹھا کیوں نہیں رہی؟

! " اسنے خود دست کہتے ہوئے اپنا سر ہاتھوں میں پکڑا تھا۔۔۔ اس کے کالے بال آگے کو آ رہے تھے۔۔۔

! " میں بار بار سر ر حیق کے بارے میں کیوں سوچ رہی ہوں؟ اس نے بالوں کو نوچا تھا۔۔۔۔۔ !

ال مل مجھے بے چینی کیوں ہو رہی ہے مجھے سکون دے کسی نا۔ محرم کی محبت میں نہ لے جانا۔۔۔ جا؟ کیا۔ بول رہی ہو؟ ملا نکلے

کمرے میں دو چائے کے کپ لائی تھی۔۔۔۔۔

؛ ملا نکلے پتا نہیں کیوں ایک شخص میرے سر پہ سوار ہو رہا ہے مجھے بے چینی ہو رہی ہے سکون نہیں مل رہا۔ کہیں۔۔۔۔۔ *

کس کی بات کر رہی ہو جا؟

ملا نکلے۔ یار ماما۔ کو۔ نہ۔ بتانا۔۔۔

اچھا بتاؤ کون؟

ر حیق۔۔۔

/ * کون ر حیق؟ ملا نکی نے انجان بن کے پوچھا۔۔۔ اسکو سچ میں کچھ نہیں پتا تھا۔۔۔۔۔

صبح کی روشنی چاروں طرف پھیل چکی تھی سب ناشتے میں مصروف تھے۔۔۔

اسی وقت دروازہ پہ دستک ہوئی تھی ابراہیم گھر کے اندر داخل ہوا۔۔۔ اس کو دیکھ کر رابعہ کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی تھی

! * اندر داخل ہو کر وہ بیگ اور کچھ سامان جبا کو تنہا کر اماں کو سلام کر کے انکے پاس ہی صوفے پہ بیٹھ گیا۔۔۔

کیسی ہیں ماما؟ وہ جبا کے ہاتھ سے پانی کا گلاس لیتا ہوا بولا۔۔۔ "

! " بس ٹھیک ہوں تمہاری ہی فکر تھی۔۔۔ بس اماں زرا سنگل کا مسئلہ تھا اس لیے آپ سے رابطہ نہیں ہوا۔۔۔

ایسی جگہ جایا ہی نہ کرو جہاں سنگل کا مسئلہ ہو

یہ لیں بھائی حل وہ پوری۔۔۔ !

! " جبا چائے بھی بنا دو پلینز تیز پتی والی سر میں درد ہے۔۔۔

ابراہیم پڑھائی کے ساتھ ساتھ میڈیسن کی جاب کرتا تھا جس کے لیے اسکو اکثر شہر سے باہر جانا پڑتا تھا باپ اور ابراہیم کی جاب

! " سے ہی گھر کا خرچ چل رہا تھا۔۔۔

ملا نہ تم عیان کے ساتھ آج باہر جا رہی ہو کیا؟ عیان کے ساتھ؟

نہیں تو۔۔۔

لیکن کیوں؟ آج تو گیٹ ٹو گیدر کے لیے سب باہر جا رہے ہیں اور تمہیں بھی چلنا ہو گا پلینز منع نہیں کرنا۔۔۔

! " ہادیہ ضد کرتے بولی تھی۔۔۔

نہیں یار آجانا پلین خراب نہیں کرو سلمان نے اب اصرار کیا تھا۔۔۔

! " اچھا دیکھوں گی اگر ابا نے آنے دیا تو۔۔۔ وہ ڈائری پہ کچھ لکھتی ہوئی بولی۔۔۔

ویسے تمہارے بابا کو تم پہ یقین نہیں یا۔۔۔ جو نہیں آنے دیتے۔۔۔ سلمان نے ادھوری بات کی۔۔۔

! * واٹ؟ اس کے چپ ہوتے سب نے اُسے عجیب نظروں سے دیکھا تھا۔۔۔

کیا ہے؟ ایسے کیوں دیکھ رہے ہو مجھے سب؟ ! *

! * تمہاری۔ گھٹیا سوچ آج بھی وہی کی وہی ہے سلمان۔۔۔ عیان اس پہ برسا تھا۔۔۔

ایک منٹ عیان۔۔۔!*

سلمان ہمیں تین سال ہو گئے ہیں ساتھ پڑھتے تم یہ بات بول کیسے سکتے ہو؟

مطلب کیسے بول سکتا ہوں؟

مطلب یہ کہ میرے بابا نے میری سیکوڑٹی کے لیے کچھ حدود مقرر کی ہوئی ہیں جن سے باہر نہ تو میں جاسکتی۔ ہوں نہ میرے گھر والے۔۔۔ ٹائم۔۔۔ سے گھر پہنچنا۔۔۔ جلدی۔۔۔ آنا پڑھنا۔۔۔ یونیورسٹی کی ہر بات پوچھنا۔۔۔ نظر رکھنا۔۔۔ میرے بابا کی مرضی ہے اور انا کے اس فیصلے پہ مجھے فخر ہے۔۔۔ کچھ لوگ اس پرواہ کو بھی میس کرتے ہیں۔۔۔ شاید تم لڑکی ہوتے۔۔۔ یا تم پہ یہ خوبصورت حدود لاگو کرنا لازماً ہوتا تو شاید تم سمجھ سکتے۔۔۔

اور ہاں اگلی بار میرے بابا کے بارے میں کچھ بھی غلط کہنے سے۔۔۔ پہلے ہزار بار سوچ لینا یہ نہ ہو کہ ہماری دوستی کا۔۔۔ گلہ یہی! * گھونٹ دیا جائے۔۔۔

!" ملائکہ اس کے سامنے کھڑی ہوتی کہہ کر بیگ اٹھا کر کلاس روم۔۔۔ سے باہر نکلی۔۔۔

شیم آن یو سلمان۔۔۔ رو کو ملائکہ۔۔۔

!" ہادیہ کہتی اس کے پیچھے باہر نکلی تھی۔۔۔

رات آپ جان تو گئی ہوں گی ناں کے آپ کتنی حسین ہیں۔۔۔

!" اس پر جھکتے اس کے جانے کے تمام راستے بند کر تا وہ معنی خیز نظروں سے اسکی طرف دیکھتا بول رہا تھا۔۔۔

!" ہاں جانتی ہوں وہ اسکی مزید بڑھتی ہوئی شرارتوں سے مچلتے اسکی گرفت میں مچنے لگی۔۔۔

جی ر حیق کی جان۔۔۔ وہ شرارتی نظروں سے اُست زور سے تھامے ہوا تھا

میری۔ طرف دیکھو ناں۔ ادھر کہاں۔ دیکھ رہی ہو؟

!" اسکا یوں منظر میں چراتا۔ دیکھ کر اسنے ایک ہاتھ سے اسکی۔ لٹیں چہرے پہ بھکری ہوئی کان کے پیچھے کی۔۔۔

میری جان بسمہ ابھی۔ تک ناراض ہو؟ اب تو۔ نکاح کر کے تمہیں لے آیا۔ ہوں اب بھی تم نا ناراض ہو؟

تمہیں لگتا ہے تم بچ جاؤ گی تو۔۔۔ وہ کہتا ہوا اسکی نہتہنی پہ جھکا تھا
اسکی بڑھتی شدتوں پہ وہ آنکھیں۔ بند کیے کانپ رہی تھی۔۔۔
وہ اپنے چہرے پر اسکا لمس محسوس کر رہی تھی
رحیق پلیر۔۔۔ وہ کانپتی آواز سے بولی۔۔۔

اوہ میری شہزادی۔۔۔

ڈر کیوں رہیں۔ ہیں۔ آپ؟

! * وہ۔ اسکی۔ کانپتی پلکوں پہ پیار کرتا بولا۔۔۔

!" رحیق مجھے تمہارے۔ وجود سے۔ نہیں۔ روح سے عشق ہے۔۔۔ مجھے۔ یہ سب اچھا نہیں لگتا تم جانتے ہی۔ ہو۔۔۔۔!"

!" لیکن سب اسی کے لیے ہی تو شادی کرتے ہیں۔۔۔

!" اسکی گرفت ڈھیلی محسوس ہوتے ہی وہ۔ اٹھ کر باہر کمرے سے چھوٹی سی گیلری کی طرف بھاگ گئی۔۔۔

جہاں سے باہر شہر ملتان کا۔ منظر صاف نظر آرہا۔ تھا

!" چلتی ٹھنڈی ہوا میں وہ وہی کرسی۔ پہ۔ بیٹھ گئی۔۔۔

!" اچھا تم شرمالو۔۔ میں تو تمہارے ساتھ لنچ کرنے آیا۔ تھا اب میں۔ جارہا ہوں شام کو۔ ملتے ہیں پھر۔۔۔

!" وہ اونچی آواز میں کہتا کمرے سے چابی اٹھاتا باہر نکلا۔۔۔

ہیلو۔۔۔

ہائے۔۔۔ کسی ہو جبا؟

”میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔ سوری۔ یار رات میں سو گئی تھی۔ جب تمہاری۔ کال آئی۔۔۔۔۔

اوہ کوئی بات نہیں۔۔۔۔۔

خیریت تھی ناں سب؟

! * ہاں وہ۔ بس نیند نہیں آرہی تھی تو سوچا تم سے بات کر لوں۔۔۔۔۔

! * جبا بات گھوماتے بولی۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔۔ بس میری۔ طبیعت زرا خراب تھی جانتی ہو تم بخار سرد درد محسوس ہو رہا۔ تھا تو سو گئی میں جا کر۔۔۔۔۔

! " مارام اسے اپنی پانی کی بوتل تھماتے بولی۔ تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کلاس بھی آگئی دیکھو اتنے جلدی۔۔۔۔۔ مارام سیڑھیاں چھڑتی بولی۔۔۔۔۔

ہاں پتا ہی نہیں چلتا ناں۔۔۔۔۔ کب کیا ہو جائے۔۔۔۔۔

! * کسی۔ سوچ میں گم وہ بے خبر بولی۔ تھی۔۔۔۔۔

جبا کیا مطلب؟

اوہ دھیان سے۔۔۔۔۔ مارام نے سیڑھی سے پھسلتی جبا کا۔ ہاتھ پکڑا۔۔۔۔۔

! * لیکن اس سے پہلے ہی اسے کوئی سہارا دے کر۔ تھام چکا تھا۔۔۔۔۔

کم آن جبا خیال سے۔۔۔۔۔ مارام نے اسکا دوپٹہ جو کندھے سے گر رہا تھا جلدی۔ سے سیٹ کرتے کہا۔۔۔۔۔ وہ آج۔ بھی قیامت

! " لگ رہی۔ تھی۔۔۔۔۔

! " ؛ اوہ سو سوری۔ سر۔۔۔۔۔ *

! " مارام نے ر حیق کو بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اٹس اوکے مائے ڈیئر۔۔۔۔۔

دھیان رکھا۔ کریں۔ ایسے موتیوں کا۔ جن کی کوئی قیمت نہیں۔ ہوتی۔۔۔

رحیق قاتلانہ۔ مسکڑا ہٹ کر تاجِ باکے سر پہ۔ دوپٹہ۔ ہاتھ سے رکھتے مسکراتا آگے بڑھا تھا۔۔۔۔

یہ ابھی ابھی کیا ہوا؟

*! جہاں اور مارا م نے ایک دوسرے کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

دونوں کچھ نہیں بولیں۔۔۔۔۔ چپ چاپ وہ گیلری۔ عبور کر کے کلاس میں داخل۔ ہوئیں جہاں ر حیق پہلے سے ہی موجود تھا۔



مے آئی کم انگ سر؟

!" مارام نے کلاس کے دروازہ پہ کھڑے کہا۔۔۔

*! جی جی آئیں۔۔۔ ر حیق ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ ان کی طرف دیکھ کر بولا۔۔۔

بیٹھ جائیں۔۔۔!!

! * ر حیق نے کلاس میں دونوں کو بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

کہاں بیٹھیں۔۔؟ یہاں تو جگہ ہی نظر نہیں آرہی۔۔۔۔۔" جہاں نفوز نظروں سے کلاس میں دیکھتی ماران کا۔ ہاتھ تھام کر بولی۔

— "!"

!" مارام۔۔۔ جبا یہاں آ جاؤ۔۔۔ ییلحاج نے اُنہیں اشارہ کیا۔۔۔

اسنے لڑکوں والی سائیڈ پہ انکو جگہ دی۔۔۔

آپ تو بیٹھو۔۔۔ اُٹھ کیوں گئے؟

جہانے اسے۔ دیکھ کر کہا۔۔*؟

! * نہیں آپ لوگ بیٹھیں۔۔۔

!!* احمد۔۔ اُٹھ۔۔ سیلحان نے بیچ پہ بیٹھے احمد کو نظروں سے اشارہ کیا تھا۔۔۔

!" ساری کلاس کی نظر انہی پہ تھی۔۔۔

تالیاں۔۔۔ ر حیق نے۔۔۔ سیلحان کی طرف دیکھ کر ہاتھ اُٹھا کر تالیاں بجانا شروع کیں۔۔۔ ر حیق کے کہنے پہ ساری کلاس کے ہاتھ تالیوں کے لیے اُٹھ گئے۔۔۔۔

! * یہ کیا معجزہ چل رہا ہے۔؟ مارام نے جبا کو کہنی ماری۔ تھی۔۔۔ مجھے کیا پتا جو ہوا تمہارے سامنے ہی ہوا ہے۔۔۔

جبانے کہہ کر ایک لمبا سانس لے کر شکر کیا تھا کہ رات والی بے چینی کی وجہ اس نے مارام کو بتا نہیں دی ورنہ بعزت ہونا تھا کہ استاد پہ نظر۔۔۔

!" اففف۔۔۔ توبہ توبہ۔۔۔ اسنے سر جھٹکا تھا۔۔۔

آج ہم کمپیوٹر کافر سٹ چیپٹر سے ہی اسٹارٹ کریں گے۔۔۔ سب سے پہلے آپ لوگ مجھے بتائیے کہ کمپیوٹر ہوتا کیا ہے؟ کون بتائے گا؟

!" ر حیق کلاس میں چاروں طرف نظر دوڑا رہا تھا۔۔۔

؛ آپ بتاؤ۔۔۔ *

!" جی سر میں؟ جبانے کنفرم کرنے کے لیے ایک بار پھر کہا۔۔۔

جی آپ۔۔۔ !

! * کھڑی ہو بتاؤ۔۔۔ مارام نے جبا کو آہستہ آواز میں کہا۔۔۔

ج جی سر۔۔۔ کمپیوٹر ایک آلیکٹرونک مشین ہے جس سے ہم دنیا سے رابطہ میں ہیں جس میں ہم دیٹا سیو کرتے ہیں بناتے ہیں

!" اور سرچ کرتے ہیں۔۔۔

جبا کہہ کف چپ ہوئی۔۔۔

! * کلا پیٹنگ۔۔ بہت خوب۔۔۔ ر حیق نے سراہا۔۔۔

اب یہ کون بتائے گا کہ کمپیوٹر میں کونسی چیز اہم ہے جو اس سارے نظام کو چلاتی ہے؟!*

! * ر ح ی ق نے ا ی ک اور س و ا ل ک ی ا ۔

وہ۔ کلاس روم میں ٹہلتا سوال کر رہا تھا

کلاس اپنے وقت پر ختم ہو چکی تھی۔۔۔۔۔ لیکچر کے بعد سب کلاس کی لڑکیاں لڑکے آپس میں گپ شپ میں مصروف ہو گئے

!!! حق

رحیق اپنی فائل اُٹھائے ایک نظر حبابہ ڈالے کمرے سے باہر نکلا جو گروپ کے لڑکوں لڑکیوں کے ساتھ باتیں کر رہی "

تھی۔۔۔۔۔

سِلْحَاج؟ حَبَانِے اُسے بلایا

جی؟

مجھے کینیٹین سے پانی لا کر دے سکتے ہو؟

ہاں۔ ضرور کیوں نہیں یہ کوئی پوچھنے کی بات ہے اور کیا لینا ہے؟

نہیں اور کچھ نہیں بس یانی لے آؤ ٹھنڈا۔۔۔۔۔ یہ لو پیسے۔۔۔۔۔

[illegible]

نہیں۔ سیلحہ اچھا نہیں لگتا پلیز لے جاؤ۔۔۔

! *جہا۔۔۔ بس۔۔۔ وہ اسکو منہ یہ انگلی رکھ کر چپ رہنے کا اشارہ کر کے باہر نکلا۔۔۔

اچھا تو تمہارا کیا پلان ہے احمد؟!"

*! میرا یلان کچھ بھی نہیں بس ابھی تو سنگل ہی ہوں کچھ ہفتوں پہلے سے۔۔۔ وہ ہلکی مسکراہٹ سے بولا۔۔۔

!"؛ مطلب؟ سب زور سے ہنستے تھے۔۔۔ جبا اور مارام بھی ہنسی تھی۔۔۔۔"

مطلب یہ کے یار بس۔۔۔

!"دل ٹوٹ گیا۔۔۔۔*! ہائے صدقے میرا دوست۔۔۔۔۔

!"عبداللہ دلا سہ بعد وچ دعیں پہلے داستان تے سن لے۔۔۔۔۔

!"احمد نے عبداللہ کو کہا تھا جس نے شفقت بہرے لہجے میں کہہ کر اسکے کندھے پہ۔ ہاتھ رکھا تھا۔۔۔۔۔

!"؛ مارام اور جبا مسلسل باتیں کرتیں اور سنتی ایک دوسرے کے کرسی کو پاؤں مار رہیں تھیں۔۔۔۔۔*"

!"؛ باجی تسی وی سن لو میری داستان۔۔۔۔۔!" احمد نے مارام اور جبا کو کہا تھا۔۔۔۔۔"

!"ہا ہا ہا سن رہے ہیں۔۔۔

!"مارام نے ہنسی کنٹرول کرتے کہا۔۔۔۔۔

!"یائے کتنی میسنی ہو تم لوگ۔۔۔ ہمیں لگا اپنی ہی دینا میں مگن ہیں۔۔۔۔۔*!"

؛ سٹوری شروع؟"

!"مارام نے سوالیہ انداز میں جیسے اسے بات شروع کرنے کا کہا ہو۔۔۔۔۔

وہ دبئی میں میرے ماموں کی بیٹی تھی میں دبئی گیا تو پسند آگئی۔۔۔۔۔ اس سے بات شروع ہوئی تو اسنے مجھے کہا کہ میری دنیا

صرف تم تک ہے لیکن میں پڑھنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔!"؛

او۔۔۔ میرا بے بی پھل۔ آگے؟

!"آویس نے شرارتا معصوم۔ بچوں کے لہجے میں کہا۔۔۔۔۔

!"سب زور سے ہنستے تھے۔۔۔۔۔۔۔

!"نہ کرناں یار سن تو سہی۔۔۔۔۔

!!"سن رہا ہوں میری جان۔۔۔۔۔بلکہ ہم سب سن رہے ہیں تم بتاؤ۔۔۔۔۔"

!"اچھا اب نہ بولیں اور نہ جہا جی کا گھوسا پڑواؤں گا تمہیں۔۔۔۔۔"

!!"جبا کھکھلا کر ہنسی تھی۔۔۔۔۔

"!ہا ہاہا۔۔ اسے دیکھ کر باقی سب زور قہقہہ لگا کر ہنس دیے تھے۔۔۔"

!"آہاں۔۔۔ کس بات یہ ہنس رہے ہو؟ کلاس میں داخل ہوتے یلیج نے پوچھا۔۔۔۔۔"

آج اتھے بھی سناتے ہیں۔۔۔

!"عبداللہ تو پہلے ہنس لے پھر بات بتادی۔۔۔۔۔"

"یہ لیس میم آپکا پانی اور یہ لیز۔۔۔۔۔ سیلحان نے جبا کی طرف بوتل بڑھائی۔۔۔۔۔!"

!"یہ لیز آیکا۔۔۔ نہیں یہ آیکا ہی ہے اسکو رکھیں۔۔۔"

پھر میں اسکو پاکستان لے آیا اور اسکا ایڈمیشن کروایا اپنی بہاوالدین زکریا یونیورسٹی میں۔۔۔۔۔

واہ پھر؟

پھر دو تین مہنے گزر گئے تو میں نے کہا شادی کر لیتے ہیں ساتھ پڑھائی ہوتی رہے گی ایک دن مجھے کہتی احمد میرے ساتھ

یونیورسٹی چلو۔۔۔ میں چلا گیا وہاں جا کر ایک کلاس کے لڑکے سے ملوایا کہتی میں اسے پسند کرتی ہوں اس سے شادی کرنی

!!!
.....

_____پھر_____

بس میں نے کہا چل ٹھیک ہے جاسمرن جا۔۔۔ جی لے اپنی زندگی۔۔۔ وہ کہہ کر سیلحان کے ہاتھ یہ ہاتھ مار کر زور سے ہنسا تھا

اس میں کوئی مسئلے والی بات تھی کیا؟

حبیباری باری سب کے آگے لیز کاپیکٹ کرتی بولی۔۔۔۔

! * باجی بات ہسنے والی تھی آپ ہی نہیں ہنسی۔۔۔

ہمیں تو بہت ہنسی آئی ہے۔۔۔۔۔ احمد تمہاری۔ داستان ہسنے والی تو نہیں لگ رہی مجھے تو؟

! "جبانے واپس کمان مارا تھا جواب دے کر۔۔۔۔۔

جباتم بتاؤ ناں اپنے بارے میں کچھ۔۔۔! *

میں؟

جی باجی تسی۔۔۔۔۔ سیلحاج نے اسکا دیالیز منہ میں ڈالتے کہا۔۔۔۔۔"

! "ہاں بتاؤ ناں جبا۔۔ احمد نے اسرار کیا تھا۔۔۔۔۔

مجھے کبھی پیار ہوا ہی نہیں تو کیا بتاؤں؟! *

! * ہو ہی نہیں سکتا یہ بہن۔۔۔ احمد نے کہا تھا۔۔۔۔۔

! * نہیں ماننا تو تمہاری مرضی ہے ویسے۔۔۔۔۔! *

نہیں میں نہیں مانتا۔۔ احمد تم نہ مانو۔۔۔۔۔

مجھے بھی نہیں یقین باجی۔۔۔۔۔ سیلحاج نے مسکراہٹ دباتے اسکی طرف دیکھتے کہا۔۔۔۔۔

! "ویسے ہم لوگ ٹائم ویسٹ کیوں کر رہے ہیں اگر کلاسز نہیں ہو رہیں تو سپورٹ گالا کی تیاریوں میں تو۔۔۔۔۔! *

اولیس تو اب کیا چاہتا ہے کہ ہم سب دیواریں چاٹنے لگ جائیں اب مٹی کی۔۔۔۔۔

! * توبہ توبہ اللہ۔۔۔ تم لوگ یا جوج ماجوج ہو کیا جود دیواریں چاٹنے کا شوق چڑھ رہا تم لوگوں کو۔۔۔۔۔

ہم سب باہر چلتے ہیں پیزا کھانے۔۔۔۔۔

پیزا؟

! * سیلحاج نے اولیس کی بات دوہرائی تھی۔۔۔۔۔

ہاں تو اور کیا اس میں کیا ہے۔؟

ویسے آئیڈیا تو اچھا ہے۔۔۔ چلیں پھر گرلز؟

! *۔۔۔ سیلحان نے جہا مرام اور نور کی طرف دیکھ کر پوچھا۔۔۔

ویسے مجھے تو کوئی مسئلہ نہیں ہے چلو۔۔۔ نور شاباش۔۔۔! *

باجی آپ؟

مجھے اعتراض ہے جہا نظریں چراتی بولی۔۔۔ باجی زمین کی طرف کیا دیکھ رہی ہو؟ ادھر دیکھ کر بات کرو ناں۔۔۔۔۔ سیلحان۔۔۔۔۔

پلیز۔۔۔۔۔

مارام آپکو کوئی مسئلہ؟!"

نہیں کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔۔۔ چلو۔۔۔۔۔

ابھی چار گھنٹے ہیں ہم آرام سے آجائیں گے کھا کر۔۔۔۔۔! *

!"جہا نے اوپس کی بات ان سنی کی تھی۔۔۔۔۔

احمد تو جا کر کہہ کے چلو۔۔۔۔۔!"

نہیں میں نہیں کہتا یار آنکھیں دیکھا کر ہی مار ڈالت گی۔۔۔۔۔

مرد بن احمد۔۔۔۔۔

چل اے۔۔۔۔۔ تو نے کونسی مہندی لگائی ہوئی تو کہہ ناں اوپس۔۔۔۔۔

!"بس کر میں نہیں کہہ رہا۔۔۔۔۔

!"کتنے۔۔۔۔۔ ڈرپوک ہو تم لوگ۔۔۔۔۔!"

! *عبداللہ تم اتنے جو ہو رہے ہو جا کر کہہ دو ناں کی جہا پلیز چلو ورنہ میں ہاتھ کاٹ لوں گا۔۔۔۔۔

! * اچھا بس بس۔۔۔ ! *

لڑو نہیں۔۔۔

میں جاتا ہوں۔۔۔

گڈ بھائی جا احمد ہمت پکڑ۔۔۔

! " ہاں۔ ہاں جارہا ہوں۔۔۔

جبا؟ !

جی؟ پلیز ہمارے ساتھ چلیں میں پاؤں پکڑتا آپکے۔۔۔

اوہ۔۔۔ احمد پاگل ہو اٹھو۔۔۔

نہیں پہلے کہو کہ آپ ابھی ساتھ چلیں گی۔۔۔

! * افف لڑ کے پاؤں تو چھوڑو۔۔۔

نہیں۔ چھوڑوں گا پہلے کہو آپ۔۔۔ !

یار۔۔۔

جبا سائیڈ پہ منہ کر کے ہنس بھی رہی تھی اور کنفیوز بھی تھی۔۔۔

! * چل لو جبا دیکھو ساری کلاس دیکھ رہی ہے۔۔۔

! " یار مارا۔۔۔

! * تو دیکھیں یہ۔ پٹ کے آئے گا۔۔۔ پیچھے بیٹھے عبداللہ اویس میحلاج ہنسی رو کے اس پہ باتیں کس رہے تھے۔۔۔ ! *

! * اچھا اٹھو۔۔۔ پاؤں۔ چھوڑو ٹھیک ہے چلتی ہوں۔۔۔

سچی؟

ہاں۔۔ نوازشِ جہامیری عزت رکھ لی۔۔

بس بس اب زیادہ ویلن نہ بن۔۔۔

! *۔ بیلجارج ویلن تو ہوں دو سیکنڈ پہلے سے۔۔۔

ہاہاہاہ۔۔۔ اچھا چلو پھر اٹھو۔۔۔۔

کس چیز پہ جائیں گے؟

! *۔ اولیس اٹھتے ہوئے بولا۔۔۔ بھائی دادا کا جہاز ہے ناں اپنا اس پہ۔۔۔

عبداللہ نے طنزیہ کہا۔۔۔

! "سب ہنس پڑے تھے۔۔۔۔

میری گاڑی ہے آجاؤ سب باہر۔۔۔ !

! "بیلجارج نے بال۔ سیٹ کرتے کہا۔۔۔۔

ٹھنڈی ہوا کے ساتھ۔۔۔۔ بادل کے جھر مٹ نما گروپ آسمان پہ پھیلے ہوئے تھے۔۔۔

آسمان پہ شام کے وقت ہلکی پیلے رنگ کی روشنی۔ سورج غروب ہونے کی شعائیں بھیکیرتی آسمان کو دلکش نظارے میں پیش کر رہا تھا۔۔۔ !

! "چریوں کی گھروں کو واپسی ہو رہی تھی چہچہاہٹ کے ساتھ جیسے وہ ایک دوسرے کو اللہ حافظ کہہ رہی ہوں۔۔۔

تم بیٹھو ناں گاڑی میں۔۔۔۔ !

نہیں تم بیٹھو پہلے۔۔۔۔

مارام۔۔۔۔

افف اچھا۔۔۔

جو۔ لوگ رہ جائیں گے ہم۔ پھر پیچھے سے بانیک۔ پہ آئیں گے یہی دس منٹ کا راستہ ہے۔۔۔
 عبداللہ تم۔ انکے ساتھ جاؤ میں پیچھے سے آؤں گا۔۔۔
 نہیں۔ یلحاج تم جاؤ۔۔۔

ویسے بارش آنے والی ہے بادل دوڑ رہے ہیں۔۔۔
 !* اللہ نہ کرے بارش آئے۔۔۔

چلو گاڑی کا دروازہ ٹھیک سے بند نہیں ہو انور۔۔ اسکو کھولو اور پھر سے زور سے بند کرو۔۔۔
 مجھے بہت عجیب لگ رہا۔ ہے مارام۔۔۔ کچھ نہیں ہوتا ہم ساتھ ہیں تمہارے۔۔۔
 لیکن کسی خاندان یا کسی محلے سے کسی نے دیکھ لیا تو۔۔۔
 !* زیادہ نہیں سوچو سب ٹھیک ہو گا۔۔۔

سر رکھ لوں تمہارے کندھے پہ؟

!* ہاں مارام کیوں نہیں۔۔۔

شکریہ۔۔۔

!" مارام جہانے کندھے پہ سر رکھ کر۔۔ اور نور کا ہاتھ پکڑ کے گاڑی کے چلتے ہی کسی گہری سوچ میں گم۔ ہو گئی تھی۔۔۔
 کیا ہو انور؟!"

!" گاڑی۔ کے شیشے سے احمد پیچھے نور کو موبائل پہ دیکھتا بولا۔۔

!" کچھ نہیں ڈیر ایسے ہی۔۔۔

جبا۔۔ مارام۔۔ نور ٹھیک ہو؟

ہاں۔ یلحاج ٹھیک۔۔۔

! گاڑی کے شیشے سے ٹیک لگائے جانے سرسری سا جواب دیا تھا۔۔

جبا؟

مارام ٹھیک ہے؟

! * نور نے جبا کو اشارہ کیا تھا۔۔۔

جبا؟

ہاں؟

کچھ نہیں۔۔۔ بتاؤ تو سہی؟

نہیں کچھ نہیں۔۔۔

مارام میری۔ دوست بتاؤ تو کیا ہوا ایپسٹ کیوں ہو؟

تم دونوں ہمیشہ میری دوست رہنا۔۔۔ ! *

ہم تمہاری دوستیں ہی ہیں۔ اور ہمیشہ ساتھ ہیں۔۔

! نور نے اسکے ہاتھ پہ۔ ہاتھ رکھ کر اسے تسلی دی تھی۔۔۔

مارام۔ اور ہم؟ ! *

تم دونوں؟

سوچنا پڑے گا۔۔۔

! " ہلکی۔ مسکڑاہٹ کرتے مارام نے گاڑی کے آگے بیٹھے۔ سلحاج اور احمد کو شرارتا کہا۔۔۔

مامیہ آنٹی کیوں روز آ جاتی ہیں ہمارے گھر؟

! " ملائکہ بیٹا وہ دلشاد کے پیچھے آتی ہیں وہ۔ یہی سے جو ملتا ہے۔۔۔

!؛ تو ایک تو اسکو کھانا نہیں دیتی نا خیال ہوتا ہے بس وہ جیسے ہی گھر سے نکلے پھر یاد آجاتا ہے۔۔۔"

!"، ہمم۔۔۔ کیا کہہ سکتے ہیں ہم۔۔۔"

ماما دوسری مائیں۔ اتنی بے رحم کیوں ہوتی ہیں؟

ممتا جاگتی ہے لیکن صرف اپنی اولاد کے لیے۔۔۔ دوسری آنے والی مائیں بہت کم سوتن کے بچوں کو اپنائیت دیتی ہیں۔۔۔!*

!"

لیکن ماما۔۔۔!*

تم اتنی اداس کیوں ہو؟

مaram

!؛ مجھے نیند نہیں آتی رات۔۔۔۔۔ ہر شام۔ یہی سوچتی ہوں رات ہونے کو ہے اب کیسے گزرائی ہے رات۔۔۔

اور نیند کیوں نہیں۔ آتی۔؟

!؛ پتا نہیں نور۔۔۔

تو کیا کرتی ہو ساری رات؟

!؛ کچھ نہیں ستاروں کو دیکھتی ہوں کہیں بیزار ہو کے ایک گھنٹے کے لیے نیند آجائے تو آجائے بس۔۔۔

ہممم کوئی ٹینشن؟

نہیں۔۔۔

بلکل بھی نہیں پتا نہیں کیا ہے۔۔۔

ہممم اچھا۔۔۔

ہممم۔۔۔

اور نہ کوئی

میری زندگی میں ایسا شخص ہے جو رات کے دو تین بجے تک صرف اس لئے جاگ سکے کہ میں سو نہیں رہا۔۔۔

مارام۔۔۔ مجھے کال کر لیا کرنا آج کے بعد۔۔۔

! * ہمممم۔۔۔

جبا آرڈر کر آئی ہو پیزے کا؟

ہاں کر آئے ہیں تم بتاؤ۔۔۔

آرڈر؟

جی سر وہ آپکی ٹیبل پہ پہنچا دیا ہے اور کچھ چاہیے سر؟

نہیں شکریہ بس اوکے سر

ارباب اپنی ٹیبل کی طرف جاتے وئے راستے میں گزرتے ویٹر سے پوچھ رہا تھا

*؛ "بس یار میرا پیٹ فل ہے اب

۔ہاں ضرورت سے زیادہ جو ٹھوس لیا ہے

عبداللہ بس کر یار تم لوگوں کے انتظار میں کھایا ہی کہاں ہے

ہائے صدقے جبا والا یہ پیزا ختم ہو چکا ہے ابھی نہیں کھایا؟

نہیں ناں کہاں کھایا

ہاہا اچھا بیلحاج

بس جلدی نکلو اب یہاں سے یونیورسٹی پہنچنا ہے

لیکن جبا یار کھا۔ تو لیے دو۔ نہیں دیر بہت ہو گئی ہے ایسے ہی پیک کروا کر لے چلو۔ گاڑی میں کھا لینا
نہیں یار۔۔۔

ٹھیک کہہ رہی ہے عبداللہ اولیس احمد بہت دیر ہو گئی ہے مسئلہ ہو جائے گا ہمارے لیے
یار

اچھا ٹھیک ہے۔

سنو ویٹر؟

جی سر؟

یہ پلیرز جلدی پیک کر دیں

اوکے سر پانچ منٹ ویٹ کر لیں

پانچ منٹ؟

بہت زیادہ ہیں یہ بھی

جبا یار ٹھہر جاؤ

سیلجج تم نہیں سمجھ رہے

! * چلو ہم لوگ گاڑی میں چل کر بیٹھتے ہیں عبداللہ تو لے کر جلدی آئیں ہم سب گاڑی میں چل کر بیٹھتے ہیں

میں اکیلی جان یہاں روکوں؟

عبداللہ نے بچوں جیسی معصومیت سے کہا تھا۔۔۔۔۔! *

ہاں دوست کیا کر سکتے تیری اکیلی جان

چل روک اب زیادہ ڈرامے نہ کر

ہاہاہا اچھا۔ - !*

*: ماموں وہ آپکے دوست رہے۔ - -

کون سے؟

ماموں وہ سامنے

ہیلو ماموں کے دوست سفیان بچہ ایسے آواز نہیں دیتے۔ - ملائکہ نے اسے ٹوکا تھا۔ - - !*

احمد نے پیچھے مڑ کر دوسرے کین میں اسے بیٹھا دیکھا تھا۔

ہیلو بے بی

آپ کہاں جا رہے ہو سفیان بھاگ کر احمد عبداللہ کے ساتھ آکر۔ چپکا تھا۔ - - !"

اوائے دوست؟

کیا۔ نام آپکا؟

سفیان آپکا؟

میرا نام۔ آویس ابھی ملے تو تھے بھول گئے؟

اوپس سوری چاچو بھول گیا تھا

سفیان نے کہا تھا*! *! کبھی کبھی لگ رہا ہوتا ہے کہ

ریت کی مانند ہر چیز ہاتھ سے چھوٹی جا رہی ہے

ریت کی مانند ان چھوٹی چیزوں کی پرواہ بھی نہیں ہوتی*

گرلز ملو اس سے یہ میرے دوست کا بھانجا ہے

ہائے کیوٹو۔

ہائے کیسے ہو آپ؟

ٹھیک آنی

اپکا نام کیا ہے؟

سفیان

آپ کس کے ساتھ آئے ہو؟

ماموں۔ اور مامی کے ساتھ

ہیلو کیوٹ

ہیلو میرا نام نور اور میرا مارام!"

آپ سب بہت پیاری ہو

سفیان نے پیار بھرے لہجے میں انکو کہا۔ تھا جس پہ۔ سب ہنس پڑے تھے!*

بیٹا ان لڑکیوں کو اس تعریف کے بعد ہم پہ کرش آئے ناں آئے ساری رات تم پہ سوچ ضرور اٹکی رہے گی
سیلجج نے اسے پیار کیا تھا۔

ماموں سفیاں

اففف یہ لڑکا

بیٹا آجاؤ

ماموں یہ آنی پیاری ہیں ناں؟

ت تم چپ کرو

ارباب کو مارام کو وہاں دیکھ کر دھچکا لگا تھا جیسے وہ اپنے حواس کھو بھٹیٹھا ہو

جی بچہ پیاری ہیں سب

ماموں مجھے بھی ایسی پیاری دلہن چاہیے

سفیان کی بات پہ سب زوت سے ہنسے تھے

جی ماموں کی جان لے دوں گا۔ - ارباب بھینگی آنکھوں سے مارام کو دیکھ رہا تھا

! *اسلام و علیم

وعلیم اسلام بھابی

ہائے۔۔۔ - جبانے ملائکہ کو رسماً ہیلو کہا

تعارف تو کرواؤ بھابی کا عبداللہ نے ارباب کو کہا تھا جو شاید نہیں کروانا چاہتا تھا تعارف

ہاں ضرور

یہ ہیں میری وائف ملائکہ

ملائکہ یہ ہیں میرے دوست اور یہ سب انکی کلاس فیلوز

بہت خوشی ہوئی آپ سے مل کر نور نے ملائکہ کے آگے ہاتھ بڑھاتے کہا

!"بیلجاج چلو یار

جبانے اکتا کر کہا

اوکے دوست کے دوست پھف ملیں گے

بیلجاج کہتا ہوا باہر کی طرف دوڑا

اوکے اللہ حافظ۔

آوہ خیال سے مارام

اف

یہ پھسلن

یہ۔ پرس پکڑو اوئیں

ہاں۔ شور دھیا۔ سے آنا اب آگے صفائی ہو رہی ہے سیڑھیوں کی اس لیے پھسلن ہے
ہممم مارام نے سرسری۔ سا جواب دیا

ماموں چلیں گھر میں گاڑی کے آگے بیٹھوں گا

بھائی مامی بیٹھیں گے ہم پیچھے بیٹھ کر کھیلں گے آپ کے ساتھ سفیان نے اپنے بھائی کو کہا تھا
! * ملانکہ پھرتیلی سے بغیر اسکا ویٹ کیے سیڑھیاں چڑھ کر باہر نکل گئی تھی۔۔۔ ! *

! "کھا لو عبداللہ اوئیں تو۔ تینو۔۔۔ ! *

گاڑی کوں ڈرائیو کرے گا پھر؟

سیلج مارام نے کہا

وہ گاڑی ہی اسٹارٹ کر رہا ہے

سیلج سپیڈ میں چلنا پلینز۔ جلدی پہنچنا ہے۔۔۔ ! *

! "اتنی بھء سپیڈ نہیں کے اخبار میں آئیں پھر ہم

پیزا کھاتے وقت بولتے نہیں اوئیں

نور نے اسے ٹوکا تھا

پھنس کر بیٹھے ہیں سب تم تنگ تو نہیں ہو رہی نور؟

نہیں بس بیٹھی ہی ہوں

ہاں جگہ تو بنانی۔ پڑتی ہے

احمد کیوں گھر گیا؟

نور اسکو کال آگئی تھی گھر سے اس لیے وہ سیدھا بانک پہ گھر نکل گیا

! * بارش شروع ہو رہی ہے یہاں۔ تو پھر سے

ہلکی۔ ہلکی بوندیں ہیں ابھی تو

بس تیز نہ ہو مارام جانے ڈرے ہوئے پریشانی میں کہا تھا

کتنا راستہ ہے باقی؟

بس دو روڈ اور ہیں کر اس کر کے یونیورسٹی کا گیٹ ہے ٹینشن نہیں لو!"

* میں نہیں گئی تھی۔۔۔۔۔ اس رستے پر مجھے تو خبر بھی نہیں تھی کہ یوں بھی ہوتا ہے۔۔۔۔۔ مجھے لے جایا

گیا تھا یقین دلایا گیا تھا۔۔۔۔۔ اور جب میں نے یقین کر لیا تو اللہ نے مجھے یقین کرنے کی پتا ہے کیسے سزا

دی؟ مجھے بچ رستے میں چھوڑ دیا گیا۔۔۔۔۔ *

میں محبت کے راستے پہ۔ بہت پھوٹ پھوٹ کے قدم رکھنے والی لڑکی تھی کیونکہ میں ہمیشہ سے محبت کرنے سے

پہلے ہی اپنے پارٹنر کو

کھونے کا شیر کرنے سے ڈرتی تھی پھوٹ پھوٹ کے قدم رکھنے والی لڑکی کو ناجانے کب محبت ہو گئی وہ محبت

کے خوبصورت راستے پہ چل دی تھی میں نہیں جانتی تھی کہ یہ محبت کا راستہ شروعات میں جتنا خوبصورت ہے

اسکا آخر اتنا ہی بھیانک ہوتا ہے مجھے تو یہ بتایا گیا تھا کہ یہ محبت جینے کی زندہ رہنے کی وجہ ہوا کرتی ہے

۔۔۔۔۔ مجھے یہ نہیں بتایا گیا تھا کہ گھٹ گھٹ کر جینے کی وجہ بھی یہی محبت ہوا کرتی ہے مجھے یہ تو بتایا گیا تھا

کہ زندگی حسیں ہوتی ہے یہ نہیں بتایا گیا تھا کہ محبت کے نام پہ وقت گزاری کر کے اسکی روح میں بس کر اسے تڑپتا بھی چھوڑ دیا جاتا ہے

اللہ آپ نے کیوں میرے ساتھ ایسا کیا؟

میں اس راستے پہ لوگوں کے ڈر کی وجہ سے چلنا نہیں چاہتی تھی آپ نے مجھے اس راستہ پہ چلایا کیوں چلایا؟
کیوں چلایا اللہ جب آپ جانتے تھے کہ میری دنیا اجڑنے کی راہ پہ ہوگی تو کیوں مجھے اس نامحرم کی محبت میں ڈالا کیوں؟

کیوں اتنی محبت ڈال دی میرے دل میں اس کے لیے کے میں کہیں سکوں نہیں لے سکتی؟ کیوں مجھے بے چینی رہتی ہے آدھی رات کو میں کیوں اسکو یاد کر کے ڈرتی ہوں روتی ہوں؟

اپ جانتے تھے اللہ تو ایسا کیوں کیا؟

کیوں لکھا میرا نصیب میں اسکا یہ کردار؟

ہیلو کہاں گم ہو مارام؟

یونیورسٹی آگئی ہے نیچے اترو بارش تیز ہے

جبانے اسکا کندھا ہلایا تھا

وہ ایک جگہ نظریں جمائے سوچ میں گم کہیں کچھ سوچ رہی تھی اتنی گم کے اسے خبر نہیں تھی کہ ارگرد کیا ہو رہا ہے

شادی کو ابھی دو تین روز ہی ہوئے تھے بمشکل وہ کچن میں کھڑی اس وقت چائے بنا رہی تھی بسمہ کی مہندی کا رنگ ابھی اُترا ہی نہیں تھا

گرین رنگ کے سوٹ میں ملبوس شارٹ شرٹ سلک ہلکے گولڈن رنگ کا دوپٹہ سر پہ اٹکائے ہوئے بال کمر پہ بکھرے ہوئے وہ حیسناؤں میں سے لگ رہی تھی

وہ اکیلے ہی کچن میں کھڑی حازق اور ساس کے لیے رات کھانے کے بعد چائے بنا رہی تھی
میں ماں جی آیا ابھی آپ نیوز سنیں اچھا بیٹا میری رات والی دوائیاں اٹھاتے آنا کمرے سے پتا نہیں رضیہ کہاں رکھ گئی ہے

اچھا ماما دیکھتا ہوں

اوہ ہیلو

کن سوچوں میں گم ہیں آپ؟

میں؟

جی نہیں میں

رحیق آپ یہاں کیوں آئے میں بس لا رہی ہوں چائے
زوجہ محترمہ اس محترم کو بھی تو خدمت کا موقع دیں سوچا آپکی مدد کر آؤں پتا نہیں چائے بنانی آتی بھی ہے یا نہیں

جی نہیں محترم مجھے چائے بنانی آتی ہے اور بہت اچھی

اوپس۔۔ اچھی چائے

ہاں اندازہ تو ہو گیا تھا مجھے کل والے کھانے کے بعد کے تم شیف اچھی ہو لیکن مجھ ست زیادہ نہیں

آپ سے اچھی ہی ہوں

اوہ سچی؟

مچی ر حیق صاحب

یہ لو پھر کپ چائے ڈالو ابھی بتا دیتا ہوں
گرم؟

ٹھنڈی تو ہونے دو نہیں میں ایسے ہی پیوں گا ایسے کیسے؟

کپ کو ایسے منہ سے لگا کے

ڈفار ڈفر انسان گرم ہے منہ جل جائے گا

بیسکٹ گھر میں ہیں؟

پتا نہیں زوجہ میں تو نہیں جانتا شاید ہوں تلاشی لو۔ کبڈ کی

آپ دیکھ دیں پلیز

ابھی تو آپ خود سارا کام کر رہیں۔ تھی اور اب

وہ اسکی طرف شرارتی نظروں سے دیکھتا مسکراتا ہوا کبڈ کھول رہا تھا

!*سنو زوجہ؟

جی؟

باہر موسم اچھا بیے ناں؟

جی بہت بارش ہوئی ہے اس وجہ سے

جی جانتا ہوں میں اپنی گناہگار آنکھوں سے برستی بوندیں دیکھی تھیں میں نے

یہ لو بیسکٹ

رحیق نے بسمہ کو پیک پکڑاتے ہوئے کہا تھا

کچن میں چولہے کے بلکل سامنے والی دیوار سے کھڑکی باہر کی طرف کھلتی تھی
جس سے باہر کا موسم نمایاں نظر آتا تھا
ٹھنڈی ہوا کی جھونکے اور بوندیں زرا زرا اندر کو آرہی تھیں
ہممم کیا؟

تمہارے بال
کیا؟

ارے بابا بال پیچھے کرو اپنے

بول نہیں سکتے ہو؟

بال پیچھے کرو یار

چائے پی رہا ہوں اشارہ کر رہا ہوں لیکن تمہیں کہاں سمجھ آئی؟

آپ آنٹی کے پاس آرام سے بیٹھ کر چائے پینا

نہیں پی رہا ہوں

آتنی بھی اب کونسی آفت ہے جو کچن سے ٹی وی لاؤنچ تک پیتے ہی جانا ہے

بسمہ نے کہا تھا

اففف پانی تو پاس رکھ لیا کرو کھانا کھاتے وقت

پانی نہیں پیتے کھانے کے دوران

اچھا تو پھر مر جائیں کیا اگر نوالہ اٹک جائے تو؟

نہیں بھئی کیوں مرو پیو پانی

لا دو پانی زریاب

میں کھانا کھا رہا۔ ہوں تم لے آؤ

میری طرف نہ دیکھنا میں بھی کھا رہا ہوں

ملائی

نہیں میں نہیں جا جاؤ لے آؤ پانی

ہبہ کوئی بھی نہیں سنتا میری

اوہ میڈم جا

چائے ہی بناتی آنا سب کے لیے

میں پانی پینے جا رہی ہوں کچن میں

تو کھانا تو کھا لیا۔ ناں۔ تم نے اٹ چائے بناؤ شہباز

بیٹا بنا آنا اور چائے اپنے بابا کو لازمی دینا انہوں نے پہلے ہی رات کا کھانا نہیں کھایا

کہہ رہے تھے چائے لیں گے

رابعہ نے کہا تھا

بس ایک بار غلطی سے کوئی کام کرنے کے لیے اٹھ جاؤ بس پھر

سب کی لام لیلا شروع ہو جاتی ہے وہ پاؤں پٹھختی کچن میں گئی تھی

اب برتنوں کی آواز کب تک آتی رہے گی؟

ابراہیم نے چھیڑنے کے لیے اونچی آواز میں کہا تھا

چپ کرو کیوں اسے اور چھیڑ رہے ہو

پتا ہے ناں

اماں اسکو آپ ٹھنڈے پانی سے پہلا گھونٹ پیلاتی جب یہ اس دنیا پہ نازل ہوئی تھی .
ہاں ہاں زہر ہی دے دیتے مجھے سیدھا آواز آرہی ہے مجھے سن رہی ہوں
ہاہاہا

سب نے زور سے قہقہہ لگایا تھ
!"آواز نکال کے چائے نہ پیو پلیر ابراہیم اور اما
کیوں ؟

کیونکہ میرا دماغ خراب ہوتا ہے اس آواز سے
تو؟
تو یہ آواز یہ نکالو
تو؟

افففف ابراہیم کیا ہے
ملائکہ اس سے کپ پکڑ لو جب تک اسکی یہ آواز نکلنا بند نہیں ہوتی

Haw

اماں دیکھو اس ظالم کو
لوگ کہتے بہن ماں کا روپ ہوتی اور اس کو دیکھیں
ہاں تو دیکھو پیاری ہی ہوں ماما کی طرح
او سچ میں ؟

جی ہاں ابراہیم
 مزاق اچھا ہے ویسے ظالم
 تم
 نو جی تم ہو میسنے
 بس کردو اتنا لڑ کیوں رہے ہو۔؟
 رابعہ نے اب دونوں کو ٹوکا تھا
 ماما کرنے دیں ناں انکو
 یہ بھی پیار ہے
 زریاب نے رابعہ کو کہا
 آدھی رات ہو گئی ہے بس اب سو جاو سارے
 ماما میرا تکیہ کہاں ہے!؟
 مجھے۔ تو نہیں پتا دیکھو ہو گا کہیں
 نہیں مل رہا ماما ملائکہ اور میں دونوں سارا دیکھ چکے ہیں
 اچھا سو جاؤ پھر اب
 "؛ ماما ایسے کیسے؟
 مجھے نیند نہیں آتی اپنے تکیہ کے بغیر
 جانتی ہوں جا اب نہیں مل رہی تو کیا کریں
 ماما کیا ہے کہاں ہے تکی

اچھا ماما ٹھیک ہے سمجھ گئی ہوں
صرف سمجھنا نہیں عمل کرنا بیٹا
اچھا ماما ٹھیک ہے

سب کو میرا پیار دینا ماما سب کو بہت میس کر رہی ہوں
سمجھ سکتی ہوں میری بیٹی

اچھا ماما موبائل آف ہو رہا ہے میں بعد میں کرتی ہوں بات
اچھا بیٹا اپنا خیال رکھنا اور صبح زیادہ دیر تک سوئی نہ رہنا ساس کو بولنے کا۔ موقع نہ دینا
اللہ خوش رکھے

آمین امی جان

!"دوسری طرف سے موبائل بند ہو گیا تھا

وہ بیڈ پہ بال کمر پہ بکھیرے ہاتھ میں کنگا اور کلپ رکھے بھیگی آنکھوں سے نیچے کنگے کی طرف دیکھ رہی تھی
تب ہی دروازہ کے باہر سے کسی کے قدموں کی آہٹ کی آواز سنائی دی
آور کس کی ہو سکتی تھی رحیق ہی ہو گا
کنگا کس سے کرواؤں؟

گھر تھی تو روپ جما کے چھوٹی سے کروا لیتی تھی

آ۔۔ آپ

یہاں؟

ہاں کیوں میں نہیں آسکتا؟

آسکتے ہیں آپکا ہی روم ہے بسمہ ایک لمبا سانس لیتے ہوئے بولی تھی!"
ہممم کیا ہوا میری رانی کا موڈ آف کیوں ہے؟

وہ اسکی گال پہ ہاتھ رکھے اس کے پاس بیڈ پہ بیٹھا تھا۔۔۔!"
گھر کی یاد آرہی ہے؟

ہممم بہت زیاد

جانتا ہوں

بات ہو گئی تمہاری ماما سے انکی کال آئی تھی مجھے

ہاں ابھی ہوئی

ہممم اب یہ موڈ کیسے ٹھیک ہو گا؟

موڈ بسمہ نے اسکا الفاظ واپس دوہرایا تھا!"

سوچ کیا رہی ہو اس کنگے کو دیکھ کر؟

کنگا دیوانا ہے آئل لگوا کر سوچ رہی ہوں گھر تھی تو

وہ بات نامکمل چھوڑ کر چپ ہوئی تھی

آپکی ایک بہن ضرور ہونی چاہیے تھی

بسمہ نے نظریں چراتے ہوئے کہا

ہممم یہ بات مجھے بھی محسوس ہوتی ہے

"اؤ میں تمہیں آئل لگا دیتا ہوں

آپ؟

جی کیوں؟

ن۔۔۔ نہیں۔۔۔ میں صبح آنٹی سے لگوا لوں گی!"

کم آن بسمہ تمہارے سر میں ویسے بھی درد ہے کافی لاؤ لاؤ

نہیں پلیرز حقیق

چپ ہو جائیں زوجہ محترم!

:یہ تھپڑ کیوں مار رہے ہو حقیق

تھپڑ؟

ہاں۔ تو اور کیا

نہیں بسمہ سر دبا رہا ہوں

رہنے دیں آپ اتنے زور سے ہاتھ مار رہے ہیں سر دکھنے لگا ہے میرا

بسمہ نافرمان بیویوں والا کام کر رہی ہوں ناں۔ اب تم

اوہ بالکل اور آپ رن مرید شوہروں والا۔

بہت ہی ڈیش ہیں آپ بسمہ

ڈیش کیا؟

کچھ نہیں یہ کلپ پکڑاؤ۔ تمہارے بالوں میں لگاؤں

یہ لیں

اچھا اب میں سٹڈی روم میں جا رہا ہوں تم سو جاؤ

کیوں؟

مجھے کچھ پیپرز تیار کرنے ہیں یونیورسٹی اور کالجز کے

میں ساتھ آؤں؟

نہیں آپ تھک جائیں گی آپ آرام کریں میں بس ابھی کام کر کے آجاؤں گا۔

کیا ہے اب؟

منہ کیوں بنا رہی ہو؟

آپ جا جو رہے ہیں مجھے رات اکیلے چھوڑ کر

آدھی رات کو کوئی زوجہ کو ایسے چھوڑ کر جاتا ہے کیا؟

یہ بچوں جیسا منہ نہیں بناؤ

کیوں؟؟

بس میں کہہ رہا ہوں ناں بسمہ

اوکے آپ جائیں مجھے نیند نہیں آئی تو میں آجاؤں گی۔

ٹھیک ہے پھر

وہ اسکے سر پہ۔ بوسہ دیتا ہوا باہر نکلا تھا

جبا؟

تم سوئی نہیں؟

نہیں ملائکہ نیند نہیں آرہی

کیوں؟

پتا نہیں

اس پتا نہیں کی وجہ کہیں وہ سر تو نہیں؟

ہو بھی سکتا ہے نہیں بھی

کھڑکی بند کر دو ٹھنڈی ہوا آرہی ہے

ہممم مزے کی ہے ناں؟

ٹھنڈ لگ رہی ہے۔۔۔!"

ملائکہ کمبل لے لو اوپر

تم یہ باہر کیا دیکھ رہی ہو جبا؟

یہ چاند اور ستارے اندھیرا

اور ہوا کا ٹھنڈا جھونکا اندر آتا

سکون ٹھنڈی ہوا اسکو محسوس تو کرو تم ایک بار ملائکہ

مجھ سے نہیں ہوتا رہن دے بہن

چل سو جا پھر

جبانے کہا تھا

*محبت بھی کتنی عجیب ہوتی ہے ناں اجنبی دل کی روح کو چھو کر سکون۔ چین۔ نیند اُڑا لے جاتے ہیں سانسوں

کی ڈور کے ساتھ *

"!موبائل وبریٹ ہو رہا ہے اس وقت کس کی کال ہے؟

کون ہو سکتا ہے؟

موبائل۔ پہ نظر پڑتے ہی جیسے اسکا دماغ سن ہو گیا ہو سسپنس سے ہی

!"ہیلو؟

جی کون؟

آپ کون؟

آپ جبا؟

جی میں جبا اور آپ؟

میں آدم

جی؟

میں

میں میں کیا؟

لگتا ہے کوئی نیند میں ہے شاید غلطی سے کال ملی ہو

دوسری طرف سے خاموشی۔ ہوتے ہی جبا نے کال کاٹ دی

چل جبا سونے کی کوشش کر

وہ خود سے کہتی ہوئی بیڈ پہ لیٹی تھی

مکمل سناٹا تھا ملائکہ گہری نیند سو رہی تھی!

"تم ایسا کر کیسے سکتی ہو بسمہ؟

دفع ہو جاؤ یہاں سے

لیکن ر حیق ہوا کیا ہے؟

تم دفع ہو جاؤ میرے سامنے سے اس سے پہلے کے کچھ غلط الفاظ میرے منہ سے نکلیں اور میرا ہاتھ اُٹھے بسمہ

رحیق

گیٹ لاسٹ بسمہ

ہہہ

ایک دم اسنے آنکھیں کھولی تھیں

کمرے میں اندھیرا تھا خاموشی اور باہر سے ہلکی روشنی آندر آتی

وہ پسینے سے بھیگی ہوئی تھی اسکا چہرہ پیسنہ سے بھیگ رہا تھا ہاتھ ٹھنڈے پڑ گئے تھے!"

شک شکر یہ خواب ہی تھا

وہ بڑبڑاتی اٹھ بیٹھی

پسینہ

اف

رحیق

رحیق کہاں ہے؟

وہ گھبراتی کمرے کے چاروں طرف اسے ڈھونڈ رہی تھی

سٹڈی روم

اچانک اسے یاد آیا

سٹڈی روم میں گیا تھا رحیق

دوپٹہ؟

وہ بڑے بڑے قدم اٹھاتی دھیمے قدموں سے سٹڈی روم کی طرف بڑھ رہی تھی

اف

بلی ہے ڈرا ہی دیا مجھے!

رحیق

رحیق

وہ سٹڈی روم میں صوفے پہ سویا ہوا تھا لیپ ٹاپ اسکی گود میں تھا ہلکی لائٹ جل رہی تھی

!"رحیق

رحیق اٹھیں

ک۔۔ کیا ہوا سو جاؤ

کیسے سو جاؤں رحیق آپ مجھے وہاں اکیلے

رحیق

اس نے زور سے چلا کر بولا تھا!

کیا ہوا؟

اسنے ایک دم آنکھیں کھولی تھیں

وہ بجلی آواز

کچھ ہنکس ہوتا بسمہ بجلی کی آواز ہے

ڈانٹ وری

رحیق نے بسمہ کو زور سے گلے سے لگایا تھا

مجھے ڈر لگ رہا ہے

بسمہ میری جان میں پاس ہوں ناں تمہارے سو جاؤ شاباش
 آپ مجھے اکیلا کیوں چھوڑ کر آئے
 مرتی ہوں آپ پہ اس لیے پرواہ نہیں
 ایسی بات نہیں ہے پرواہ ہے مجھے
 تو اکیلے کیوں چھوڑ کر آئے؟

اف

نہ ڈرو بسمہ بجلی ہی ہے
 وہ ایک بار پھر سے ڈری تھی اسنے کانوں پہ ہاتھ رکھا تھا
 سو گئی

آؤچ

کام کرنا تھا پتا نہیں کب آنکھ لگ گئی میری
 ر حیق اُباسی لیتا اُٹھ بیٹھا تھا

ٹیک لگائے بیٹھ کر اسنے لیپ ٹاپ گود میں رکھ کر آن کیا وہ زبردستی آنکھوں کو کھول کر رکھنے کی کوشش کر
 رہا تھا

کمپیوٹر فولڈرز کس کام آتے ہیں۔ اور ہمیں کیا فائدہ ہوتا ہے اس سے
 یہی ٹھیک ہے ڈیفینشن ہی بنا دیتا ہوں سوال میں
 فون میرا؟

فون اَدھر ہی تو تھا!

کہاں ہے فون؟

کال کرتا ہوں

بسمہ پاس قالین پہ سو رہی تھی رحیق صوفے پہ بیٹھا کام میں مگن تھا

"کال جا رہی ہے اٹھا لو مس جبا

دوسری طرف سے کسی قسم کی کوئی آواز نہیں تھی رینگ ٹون ابھی جا رہی تھی کے اچانک دوسری طرف سے

کال اٹھائی گئی تھی!"؟۔ ہیلو کون؟

میں

کون؟

دوسری طرف سے گنودگی اور نیند میں آواز آرہی۔ تھی

جبا بالکل نیند میں تھی نیند میں۔ نیم بند آنکھوں سے کال اٹھا کر بغیر بند کیے وہ ہمیشہ کی طرف سو گئی تھی

دوسری طرف سے کال چل رہی تھی

جبا کے ہاتھ میں موبائل کال چلتی ہوئی

سانسوں کی آواز اللہ کیا غضب کا سکون دینے لگی ہیں مجھے یہ آوازیں بھی رات کے اس پہر

رحیق آنکھیں بند کیے صوفے سے سر لگائے اُن۔ آوازوں کو سن رہا تھا

سنتے سنتے اسکو کب نیند آگئی پتا نہیں

صبح کی آوازوں کی آوازیں ہر طرف سے گونجنے لگی تھیں!

بی جان آپ کب اُٹھی؟

آنکھیں مسلتی ہوئی بسمہ ٹی وی لاؤنچ میں آئی تو بی جان کو۔ وہاں دیکھ کر حیران ہوئی

آپ سوئی نہیں؟؟

سوئی تھی ابھی بس تہجد کے لیے اُٹھی تھی تو بس
اُو بیٹھو۔

آئی میں نماز آدا کرلوں پھر مل کر چائے پیتے ہیں باہر لان میں بیٹھ کر نماز قضا ہو جائے گی۔۔۔!"
اُٹ جاؤ جب نماز پڑھ لو اُممم تنگ نہ کرو سونے دو ملائکہ

جب نماز قضا ہو رہی ہے پڑھ لو پھر سو جانا
نہیں پھر تم چلی جاؤ گی اور کام مجھے کرنا پڑے گا

ہاہاہا

اچھا تو میں بھی تو آکر کام کروں گی جب تم نہیں ہو گی تو
مجھے نی پتا ابھی سونے دو

سوئی رہو

یہ کال کس کی چل رہی ہے تمہارے موبائل پہ؟
ملائکہ کی نظر موبائل۔ پہ پڑی تھی جو جب کے تکیے کے پاس پڑا تھا

کال؟

کونسی کال؟

جب جھٹ سے اُٹ کر بیٹھی تھا

دیکھاؤ فون

کال چل رہی ہے پانچ گھنٹوں سے!؟

میری طرف کیا دیکھ رہی ہو جبا مجھے کیا معلوم؟

مجھے بھی نہیں پتا

مطلب تمہیں نہیں پتا؟

م۔۔ میں نہیں جانتی یہ کون ہے۔۔

کال بند کرو سب سے پہلے لاؤ میں کروں

ملائکہ ریسوڈ کال میں جا کر دیکھو کال کب آئی تھی اور کس کا نمبر ہے کال بیک کرو

آرام سے جبا

دیکھتے ہیں

ایک بات اگر تم نہیں جانتی میں نہیں جانتی تو کال کیسے آٹینڈ ہوئی؟

مجھے کیوں ایسے دیکھ رہی ہو میں سچ میں نہیں جانتی

اچھا دیکھتے ہیں

!"کہاں ہے کہاں ہے ریسوڈ کال

ایک تو تمہارا موبائیک بھول بھلیا ہے جبا

یہ لو خود نکالو!!

بھول بھلیا نہیں پینڈو اسکو آئی فون کہتے ہیں

ہاں پتا ہے تم کھولو

یہ رہا نمبر

گیارہ بج کر پینتالیس پہ کال آئی تھی رات

کال ملاؤ

پاگل ہو ملائکہ

کال نہیں کرنی کال کرنی ہے جبا۔۔ دیکھاؤ میں کروں

آرام سے کرنا میرا دل ڈھرک رہا ہے ملائکہ

اچھی بات ہے کال جا رہی ہے۔۔۔!"

کیا ہوا؟

جبانے اشارتاً پوچھا تھا

کال جا رہی ہے

اچھا

ایک دم دوسری طرف سے کال آٹینڈ ہوئی تھی۔

"جی اسلام و علیکم؟

وعلیکم اسلام جی جناب کون؟

میں ابن آدم اور آپ؟

میں بنت حوا

ملائکہ نے جواب دیا تھا

جی کال کیوں کی؟

ابن آدم کی اولاد آپکی کال آئی ہوئی ہے

میری؟

جی کس ٹائم؟

رحیق انخان بن رہا تھا

! *رات گیارہ بارہ کے آس پاس

اوہ۔

جی کیوں کال کی؟

جی وہ قبولیت کا ٹائم تھا بس یہی سوچ کر کال کر لی کے شاید۔

رحیق دوسری طرف سے بولا تھا

کتنے ڈھیٹ انسان ہوناں

جی بہت

رحیق نے ملائکہ کو واپس جواباً کہا

ڈھیٹ انسان اب کال نہ کرنا ورنہ ملائکہ کو جانتے نہیں ہو

اس نے کہہ کر کال کاٹ دی تھی

کون تھا ملائکہ؟

جبانے کال بند کرتے ہی فورن پوچھا

پتا نہیں کوئی چھچھورا انسان تھا تم یونیورسٹی میں ہر کسی کو نمبر تقسیم نہ کیا کرو

ملائکہ میرا نمبر ہے راشن یا خیرات نہیں جو تقسیم ک

_____ تو بس حال میں ہی نہیں ہوتے *

!* لاؤ میں کردوں استرک

نہیں ماما بسمہ سے کرواتا ہوں

وہ کچن میں ناشتہ بنا رہی ہے

اچھا میں خود ہی کر لیتا ہوں

بیٹا میں کر دیتی ہوں

نہیں ماما۔ آپ آرام کریں

اچھا میرے سامنے کرو پھر جی اوکے ماں جی

وہ برآمدے کے کونے میں پڑی استری سٹینڈ پہ سوچ لگا رہا تھا استری کا

ماما آپ نے دوائی لی اپنی؟

نہیں بیٹا ناشتہ کروں گی تع لوں۔ گی بس اب ساری زندگی دوائیاں ہی کھانی ہیں

ارے اداس نہ ہوں ماما۔ ہر کوئی کھاتا ہے

رحیق بیٹا ہمارے زمانے میں ایسا نہیں ہوتا تھا خالص چیزیں کھا کر ٹھیک ہو جاتے تھے محسوس ہی نہیں۔ ہوتا تھا

کے کچھ ہے اور اب ہر چیز چار نمبر ہے

بابا

ماما۔ آپ بھی ناں

رحیق نت زور کا قہقہہ لگایا تھا

عیان کہاں ہو؟

میں بس گھر سے نکلنے لگی ہوں

اوکے یونیورسٹی پہنچو میں راستے میں ہوں بس

ملائکہ نے عیان کو واپس میسج پہ جواب دیا تھا

جلدی پہنچو ملائکہ میں کلاس میں پہنچ گئی ہوں

ہادیہ بس آرہی۔ ہوں یار بھائی دیر کر رہا۔ ہے

اوکے جلدی پہنچو

ابراہیم جلدی کرو دیر ہو رہی ہے

اماں یہ ابھی تک نہا کر نہیں نکلا مجھے دیر ہو رہی ہے

نکل آئے گا ملائکہ تم۔ کہ۔ کھاؤ ٹوس پھر جانا

اماں دل نہیں صبح صبح

چپ کر کے کھاؤ ورنہ یہ جوتا دیکھ رہی ہوناں میرا

ماریں ماریں اسکو ماما

شور ایسے مچایا ہوا ہے جیسے

تم سے کم مچایا ہوا ہے جبا

ملائکہ چائے کا کپ منہ سے لگاتی بولی تھی!
 بھائی پلیز جلدی بانک چلانا روز دیر کروا دیتے ہو
 میں دیر کرواتا ہوں یا تم دیر کرتی ہو
 اسلام و علیکم ابراہیم صاحب
 وعلیم اسلام کیسے ہیں جنا آپ؟
 میں۔ ٹھیک صبح صبح بس آپکا دیدار ہو گیا بس اب دن اچھا گزرے گے
 واہ دیکھ لو میری قدر ملائکہ
 "؛ ابراہیم نے۔ ملائکہ۔ کو اپنی تعریف پہ کہا
 بھائی تیرا دن تو اچھا گزرے گا میرا کیا ہو گا ہائے
 کیا۔ ہوا بھائی لمبا سانس کیوں بھر رہا ہے؟
 یار بس وہ
 رات مجھے گیارہ لوگوں کو بھیجنے والا میسج آیا اور
 اور؟
 مجھ سے ڈیلیٹ ہو گیا
 ہن میں نہیں بچدا۔
 ہاہاہا
 ابراہیم تم بھی ناں بس
 آہو۔ تے ہور کی ہن میرا کی بنے گا؟

وہ بانک اسٹارٹ کرتے بولا تھا!*

سویٹ ہاٹ سوری میں جلدی میں گھر سے نکلا تمہیں اللہ حافظ نہیں کہہ سکا

اپنا بہت خیال رکھنا اور ہاں لو یو بہت زیادہ

رحیق گاڑی اسٹارٹ کرتے ہوئے بسمہ کو میسج بھیج رہا۔ تھا

!"کیا مصیبت ہے ایک تو میں تھک گیا ہوں دو دن میں یہ جانو مانو کرتے۔ اففف کیا عذاب ہے

!"اسنے موبائل ڈرائیونگ سیٹ کے ساتھ والی سیٹ پہ اچھالا تھا

وہ سفید رنگ کی شرٹ پہنے براؤن رنگ کی پینٹ پہنے شرٹ کے بازو لپیٹے ہوئے کلائی پہ چمکتی گھڑی

اور گلاسز آنکھوں پہ لگائے بند شوز سفید رنگ۔ قیامت لگ رہا تھا

آج موسم تو بہت اچھا ہے ہادیہ

ہاں بہت زیادہ ابھی جو پریزینٹیشن دینی ہے ناں تب سارے موسم کے رنگ مزے نکلیں گے

چل یار کچھ فی ہوتا

ملائکہ۔ ہوتا ہے تم آسان لے رہی ہو

تم جانتی ہوناں تھوڑا سا بھی بولتے وقت روکیں یا بھول جائیں تو کلاس قہقہوں سے گونجنے لگتی ہے اور اس لیے

مجھے یہ۔ زہر لگتی ہے دینا

ہاں جانتی ہوں

آج۔ عیان۔ اور باقی سب نہیں آئے ابھی۔ تک؟

*؛ پتا۔ نہیں ابھی تک۔ کلاس میں۔ تو نہیں۔ آئے

ہمممم

شاید باہر ہوں
 ہاں ہو سکتا ہے
 تمہارا کل شام کا گیٹ ٹو گیدر کیسا رہا ہادیہ؟
 بہت اچھا رہا بس تمہیں۔ بہت مس کیا تھا
 ہاں موسم بھی کافی اچھا ہو۔ گیا تھا
 ملائکہ کی نظریں ابھی بھء کلاس روم کے دروازے پہ۔ تھیں
 دھیرج رکھو۔ ملائکہ آجائے گا ابھی آٹھ منٹ باقی ہیں۔ کلاس میں
 ہادیہ ہلکی۔ مسکراہٹ کے ساتھ بولی تھی

:ہیلو مسز عیان

ہیلو

ہادیہ ہیلو

آؤ بیٹھو

ہاں یہ اٹھاؤ بیگ

عیان نہیں۔ آیا؟

مسز عیان آپ کے منہ پہ بارہ کیوں بکے ہوئے ہیں؟

یہ حواب کیوں۔ نہیں دے رہی؟

عیان کہا ہے؟

ہادیہ نے اشارتاً ملائکہ کے طرف اشارہ کر کے کہا تھا

اووووو

اب سمجھا

!"ہیلو؟

کیسی ہو؟

میں پیاری ہوں تم کیسی ہو؟

میں ایکسٹرا سفید ہوں

ہاہا ہاں پتا ہے گولڈن کریم لگا لگا کر

جبا زور ست ہنسی تھی

اچھا کیا حال ہے بریرہ؟

میں ٹھیک الحمد للہ

آج خیریت صبح صبح یاد کیا؟

ہاں تمہاری طرف آرہے ہیں آج ہم تین بچے تک خالہ کو بتا دو

کیا کرنے آرہی ہو؟

بھئی میری خالہ کا گھر ہے تمہیں کیا ہے جب بھی آئیں ہم

اور ہاں اسنیہ اور عمل بھی آئیں گی انکو ڈروپ کرتے آئیں گے ہم

اففف

مطلب میں سر پہ دوپٹا باندھ کر ماسی بن جاؤں؟

جی ہاں بالکل جبا میڈم

چل ٹھیک ہے رکھتی ہوں موبائل

اوکے پھر ملتے ہیں شام میں

ماما

آپکی بھانجی اور بھتیجیاں آرہی ہیں شام میں

ماما کہاں ہیں؟

ماما

آواز تو گیٹ سے آرہی ہے

ماما؟

وہ چلتی ہوئی رابعہ کو ڈھونڈتی بغیر جوتے کے صحن عبور کر کے گیٹ تک پہنچی تھی

ہائے ظالم عورت نہ کرو بچا ہے کیوں مار رہی ہو؟

شازیہ تم ہی اسکو سمجھاؤ

گیٹ تو کھول دو

ماما کیا ہوا؟

پلیز پلیز آنٹی ناماریں اب زیادہ۔ دیر تک نہیں سوؤں گا

ہچکیوں کے ساتھ دلشاد کے رونے کی آوازیں آرہی تھیں

او ہو کیا مار رہی ہیں اسکے

یہ ماں ہے کیا اسکو۔ زرا خیال نہیں ہے بچے کی جان کا

امبرین چیخ چیخ کر بول رہی تھی
 اے بہن دروازہ کھول ورنہ آج ہم پولیس کو بلا لیں گے
 تم سب دفع ہو جاؤ یہاں سے یہ ہمارا مسئلہ ہے
 آندر سے اس عورت کی آواز آئی ہے تو مار پیٹ رہی تھی
 یہ تمہارا نہیں ہمارا بھی مسئلہ۔ ہے تم سوتن ماں روز اس بچے کو ترپاتی ہو نہ۔ اسکو محلے کے بچوں کے ساتھ کھیلنے
 دیتی ہو نہ کھانا دیتی ہو نہ اسکی۔ تعلیم کی فکر کرتی کو نہ سونے دیتی ہو
 اللہ غارت کرے تمہیں
 امبرین غصت سے لال پیلی۔ ہو رہی تھی
 آنٹی انکل عرفان کا نمبر ہے آپکے پاس؟
 میرے موبائل میں۔ ہے وہ گھر ہے
 میں دیکھتی ہوں جا کر
 ہاں بیٹا کرو کال اسکے شوہر کو اس حیوان عورت کو۔ نکالے یہاں۔ سے
 شازیہ انکے گھر کا۔ دروازہ پیٹ رہی تھی
 شازیہ کی بیٹی کی دو دن بعد ہی شادی تھی جس کی تیاریاں زیادہ شور و زور سے تو نہیں لیکن ہو رہیں۔ تھیں
 شازیہ کی دو بیٹیاں تھیں اور ایک بیٹا جو ابھی دس سال کی عمر کا تھا اور شوہر زیادہ اچھی اجرت پہ تو نہیں لیکن
 کسی کمپنی میں جاب کر رہا تھا جہاں اسکو مہینے کا پچیس ہزار مل جاتا تھا

دلشاد کا باپ دبئی میں مزدوری کرتا تھا اور سال میں دو بار چکر لگا کر بیوی بیٹے کو مل جاتا تھا دلشاد کی ماں کی وفات کے بعد دوسری شادی دلشاد کے مستقبل کے لیے کر لی اور خود روزی روٹی کے لیے باہر چلا گیا دلشاد کا باپ بیوی کے تشدد سے لاعلم تھا تو نہیں لیکن کبھی اس نے فرمندی کا مظاہرہ بھی نہیں کیا تھا ماریہ بیٹا رخصت تو کرنا ہے تمہیں اب

!" یہ کیا بات ہوئی ابو؟

ہمارے پاس اتنے پیسے نہیں ہیں ہم کہاں سے دیں گے اتنا کچھ کیا کر سکتے ہیں بیٹا انکو زرا خیال نہیں آ رہا اب انہوں نے اے سی اور مشین کی ڈیمانڈ کی ہے اور سونا بھی پانچ تولہ سے کم نہ پہننانے کا کہا ہے۔

لیکن ابو ہم کہاں سے لائیں؟

پتا نہیں کیا کرنا ہے مجھے فلحال مجھے اکیلا چھوڑ دو تم

جاؤ شاباش باہر دیکھو کیسا رش ہے شور آ رہا ہے

جی اچھا ابو

ماریہ بے بس نظروں سے باپ کو دیکھتی نظریں چرائے باہر نکلی تھی کمرے سے

ت تم؟

ہاں وہ انکل عرفان کا نمبر چاہیے

کہیں اس نے کچھ سن تو نہیں لیا ماریہ دل میں سوچ رہی تھی جیسے شرم کے مارے ڈوبی جا رہی ہو

"میں ابھی ہی بس گھر میں آئی ہوں۔ تمہارے ایک سیکنڈ پہلے

اوہ اچھا

آو ادھر اس کمرے میں۔ آؤ

جبانے اسے ایسا احساس دلوایا جیسے اسنے کچھ نہیں سنا تھا

تمیز نہیں ہے تمہیں گئے وے تھے تم؟

یار وہ میں آسائمنٹ کا کر رہا تھا زرا چکر

اوہ اچھا تو میسج کا جواب تو دے سکتے تو وہ بھی نہیں دیا

آہ اوئی اتنے زور سے

چپ -

یہ سزا ہے مجھے بے چین کرنے کی

یار۔ ملائکہ اتنے زور سے کہنی ماری ہے تم نے!"

پتا ہے اب چپ رہو مسٹر عیان

ہادیہ انکو دیکھ کر ہنس رہی تھی کلاس

:اسلام و علیم سر

جی تو بچوں کیسے ہو سب؟

ٹھیک۔ سر

ویسے آج کا سرپرائز ٹیسٹ ہونا ہے آپ لوگوں کا۔

سرسپرائز ٹیسٹ سر؟

جی ہاں

سر لیکن

لیکن یہ ٹیسٹ ہو رہا ہے آپ لوگوں کا
چلیں سب سیپرٹ ہو جائیں زرا صرف ایک سوال ہے جس میں۔ پانچ منٹ لگیں گے بس
مارام یا کونسا ٹیسٹ مجھے تو الف بھی۔ نہیں آتا
مجھے کونسا آتا ہے یار

اللہ مالک ہے جبا فکر نہیں کرو کسی کو۔ ٹیسٹ نہیں آتا ہو گا
اللہ کرے۔ نور

دونوں ہلکی مسکراہٹ سے ہنس دی تھیں!

ادھر آؤ

جی سر میں؟

جی آپ جبا

یہ لو اسکو تو تمہارا نام یاد ہو۔ گیا

میں نے نہیں جانا مارام

جانا۔ یار کرسی۔ پہ ہی۔ بیٹھنا ہے وہ کونسا کھا رہا ہے

یار

اللہ مجھے اس کھروس سے جو مجھے وہاں۔ بلا رہا تن تنہا سب سے دور

جبار حیق کو دل میں کوس رہی تھی

ہبہ بڑا آیا سر

جی آپ نے کچھ کہا؟

ج۔ - جی نہیں سر

جبا کرسی پہ ر حیق کی کرسی کے کچھ فاصلے پہ آکر بیٹھ گئی تھی۔

پین نکالیں سب اور اپنے اپنے رجسٹر

میں ایک۔ سوال بورڈ پہ لکھنے لگا ہوں اسکو سب اتارو اور لکھو

شششش۔۔

اے جبا

شش

آہاں۔ یہ کیا ہو رہا ہے؟

سر وہ پین

پین مانگ رہا تھا جبا پین دو

سیلج جو اس کے ساتھ والی لائن پہ دوسرے نمبر اس سے پیچھے بیٹھا تھا بولا تھا

یہ آپکے گروپ کا ہے؟

ہیلو آپ سے ہوں۔

ج۔ - جی سر مجھ سے ہیں؟

جی آپ سے ہوں

جی سر میرے گروپ کا ہے یہ اور میں اسکے گروپ کک

اوہ نائس مطلب تم۔ لوگوں نے انجوائمنٹ کے لیے گروپ بھی بنا لیے

اور کس کس نے گروپ بنایا ہے کتنے گروپس ہیں۔ ٹوٹل اس کلاس میں؟

رحیق بلند آواز سے طنزیہ بولا تھا جیسے اسے ناگوار گزرا ہو

میں تمہارے بارے میں کچھ نہیں جانتا

تم نے کتنی بار محبت کی

یہ بات میں تم سے نہیں پوچھ سکا ابھی تک جبا

ویسے بھی یہ سوال دوستی کے کسی مرحلے کے لیے مناسب ہو سکتا ہے

تم اتوار کا دن کیسے گزارتی ہو ___؟؟

بھگی ہوئی شام تمہیں کیسی لگتی ہے ___؟؟

اور روشن دن ___؟؟

تمہاری بالکنی میں پرندوں کے لیے پانی کی کٹوری رکھی ہے یا نہیں ___؟؟

تمہاری انگلیاں طبلے کی تھاپ کے ساتھ حرکت کرتی ہیں یا گٹار کی سٹرنگز کے ساتھ ___؟؟

بلیک کامیڈی تمہیں کیسی لگتی ہے ___؟؟

تھیٹر آف ایسرڈ کے بارے تمہارا کیا خیال ہے ___؟؟

۱۹۸۴ء تم نے پورا کر لیا تھا یا بیچ میں چھوڑ دیا تھا ___؟؟

کیا اشفاق احمد تمہیں بھی سوڈو فلاسفر لگتا ہے ___؟؟

یہ اور ایسے کئی سوال

ہیں جو مجھے تم سے کرنے ہیں

میں نے تمہارا فون نمبر مانگنے کے بارے کبھی نہیں سوچا لیکن مل۔ ہی گیا اور شاید تم جانتی بھی نہ ہو کے۔
تمہیں۔ رات روز کال کر تمیں سن کر سوتا ہوں تمہاری۔ کال چلتی رہتی ہے اور تمہاری سانسیں مجھے زہنی
سکون دیتی ہیں

لیکن تم مجھے کہیں بھی نظر آئیں پیچھے دو دن۔ سے۔۔۔ میں۔ نہیں۔ جانتا دو دن پہلے تمہیں دیکھ کر مجھے
ایسا کیا محسوس ہوا

تو میں تم سے دوسری تیسری بار ضرور ملوں گا اور پانچویں بات بھی کروں گا
چھٹی ساتویں اور شاید آٹھویں بھی
میرا ارادہ پختہ ہے

میں ان سوالوں کا جواب جانا چاہتا ہوں
لیکن کیا مجھے تم سے یہ باتیں پوچھنی چاہئیں؟؟
یا انہیں یونہی چھوڑ دینا چاہیے
چوتھی ملاقات کے لیے
خیر یہ ابھی طے نہیں
لیکن ایسا ممکن تو ہے
سنو

انجان ہوتے ہوئے بھی چاہنا خوبصورت تعلق ہوتا ہے
رحیق اپنی کرسی پہ بیٹھا کالا۔ چشمہ لگائے ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے جب کو دیکھ رہا تھا جو بالکل اسکے سیدھ میں بیٹھی
تھی

ہلکے گرین رنگ کا دوپٹہ سر پہ پنوں کے ساتھ اٹکائے
 تیز گرین رنگ کی شرٹ کلائی میں رنگ برنگی چوڑیا اور بالوں کا جوڑا بنائے اور دو لٹیں آگے کو آرہی تھی
 وہ۔ سچ میں دلکش حسینہ لگ رہی تھی
 اور کیا بس شہزاد بھائی یہی زندگی ہے
 مجھے نہیں پتا مجھے بہت بھوک لگی ہے۔ سیلج یا مارام نور کچھ لا دو کھانے کا۔
 بہن وہ دیکھو سامنے کینٹین ہے ہم یہاں بیٹھے ہیں گراؤنڈ میں جاو لے آؤ تم
 کونفیڈننس جاکم آن
 سیلج میں کوئی کھیل کے میدان میں نہیں اتر رہی
 جانے کہا تھا جس پہ سب ہنس پڑے تھے

اچھا منہ نہیں۔ بناو آؤ میں ساتھ چلتا ہو
 سیلج تم؟
 ہاں میں چلو اٹھو
 اوئے احمد عبداللہ اور میرے لیے بھی کچھ کھانے کا لے آئیں
 میری جیبیں خالی ہیں آویس
 تجھ سے امید یہی تھی
 بابا اچھا
 کل تمہیں اچھا لگا باہر جا کر؟

ہاں لگا لیکن ابا کا ڈر بہت تھا سانس اٹکی ہوئی تھی میری
پیرا بہت اچھا تھا کل کا

ہاں

یہ یونیورسٹی کہ لائبریری ہے فرصت نکال کر یہاں بھی آئیں گے
ہاں ضرور

باتیں کرتے دونوں کینیڈین کی طرف جا رہے تھے جو گراؤنڈ سے زرا فاصلے پہ تھی ویسے ایک بات کہوں جہا؟
ہاں کہو

دیکھو مائنڈ نہ کرنا اور غلط بھی نہ سمجھنا

! * کیا ہوا ہے!؟

جہاں جس طریقے سے آج تم سے بات کر رہے تھے مجھے بالکل اچھا نہیں لگا وہ تمہیں پہلے سے جانتے ہیں کیا؟
کیا ہوا۔ ایسے کیوں دیکھ رہی ہو۔۔۔

وہ اسکی بات پہ ایک منٹ کے لیے چونکی تھی
نہ نہیں میں نہیں جانتی کون ہیں

اچھا لیکن ان باتوں کا خیال رکھا کرو بہت یونیورسٹی میں ٹیچرز میل پہ یقین اور بات سٹڈی کے علاوہ کوئی سننی
ہی نہیں چاہیے!

سمجھی؟

ہاں سمجھ گئی

اور ہاں کوئی کوئی بات کرے تو سر پہ سوار نہیں کرنا مجھے بتانا

!"اچھا بیلحاج

وہ جیسے اکتا کر بولی ہو

کیا لو گی؟

پانی اور کوک

اور ہاں چو کلیٹ بھیار کتنی چاکلیٹ کھاتی ہو تم کیڑا لگ جائے گا دانتوں می

ہاں۔ تو لگنے دو میں نے تو کھانا ہے

تمہارا نام جبا نہیں چو کلیٹ والی باجی ہونا چاہیے دیں انکل چو کلیٹ

پیسے میں دوں گی

کون سے پیسے؟

یہ پانی اور چو کلیٹ کے

بلکل بھی نہیں جبا

نہیں بیلحاج -----

چپ رہو تم ایک دم

ہاہ

روعب دھار رہے ہو مجھ پہ؟

یہ سر سامنے کس لڑکی سے کھڑے باتیں کر رہے ہیں؟

مارام مجھے تو لگتا ہے کوئی پھنسائی ہوئی ہو گی

نا کر نور

اُوئے ہاں ہو سکتا ہے ایسا ٹھیک کہہ رہی نور

عبداللہ پاس بیٹھا ج۔ گانے سن رہا تھا گر اوںڈ میں بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!"

ویسے یہ سر وغیرہ بھی ایسے ٹھکر کی ہوتے؟

بہت زیادہ ہوتے ہیں مارام یونیورسٹی لیول پہ انکی جوانی جاگتی

ہا ہا ہا اچھا

احمد؟

جی آپی !

آپ کے پاس جو میٹھ کے نوٹس ہیں جو آج ملے ہیں کلاس میں۔ وہ تو پرنٹ کروا کر لادو

نوٹس؟

ہاں

کون سے؟

وہ ہمیں پڑھنے کے لیے دے گئے ہیں کیا؟

نہیں فریم کروا کے گھر رکھوانے کے لیے

[illegible]

تم لوگ یہ پڑھ رہے ہو؟

جی سر یہ کلاس تو نہیں ہو رہی

تمہیں تمیز نہیں ہے بات کرنے کی استاد کو ایسے جواب دیتے؟

نام کیا ہے تمہارا؟

کوئی بتائے گا مجھے تم سب میں سے اسکا کیا۔ نام۔ ہے؟

سب ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہے تھے!*

جبا کیا۔ نام ہے اسکا؟

رحیق سر وہ

وہ کیا؟

یہ کلاس نہیں۔ ہو رہی اس لیے آپکو مسئلہ نہیں ہونا چاہیے سر

بیلجج چپ کر

کیا۔ چپ کروں آویس؟

یہ غلط کہہ رہے ہیں ہمارا فری ٹائم ہے یہ جو سب یونیورسٹی میں اس سب گزار رہے ہیں ہم۔ کلاس چھوڑ کر تو نہیں بیٹھے

بیلجج بھڑک کر بولا تھا

تمہیں تو میں دیکھ لوں گا بیلجج

اور تم جبا

ج۔ - - جی سر؟

وہ سہمے ہوئے بولی تھی

کچھ نہیں اور تمہیں مینرز میں سیکھاؤں گا بیلجج

رحیق کہہ کر آنکھیں دیکھتا جا رہا تھا

یا یہ پاگل ہے کیا؟

سیلحاج چپ پلیر

جبا کیوں یار

کیا کہا؟

جی کچھ نہیں سر

رحیق کے پیچھے مڑ کے

پوچھنے پہ ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ ڈرامائی انداز میں جبا نے جواب دیا تھا

دو انگلیوں کا اشارہ اپنی آنکھوں کی۔ طرف کر کے جبا کی طرف کر کے اسے اشارہ کیا تھا جیسے اسنے کہا ہو کے

تم پہ نظر ہے جو وہاں موجود سارے گروپ نے دیکھا تھا

یار کیا میں اسکے دانت توڑوں گا یہ کیا چل رہا ہے؟

کام ڈاؤن سیلحاج

ویسے سمجھ تو مجھے بھی کچھ نہیں۔ آیا

عبداللہ مجھے بھی نہیں۔ آیا مجھ معصوم احمد کو!"

بیٹھ جاو سب۔

سالا جاتے جاتے میرے جوس کو پاؤں سے گرا گیا ہے

سیلحاج جوس کے ڈبے کو غصے سے پاؤں سے اڑاتا ہوا غصے سے وہاں سے گیا تھا

بھئی استاد ہے تو استاد رہ

گدھے باپ کیوں بن رہا ہے

اسکے پیچھے جاو عبداللہ۔۔۔

میں جاتا ہوں۔ تم فکر نہیں کرو نور!"

آنٹی؟

جی دلشاد؟

آنٹی مجھے آپکے پاس سونا ہے پلیز مجھے ماما بہت یاد آرہی ہیں

ہاں بیٹا ضرور کیوں نہیں۔ آؤ

شکریہ آنٹی

سو جاؤ دلشاد سر میں درد ہے تو دبا دوں؟

نہیں آنٹی ٹھیک ہے

سو جاؤ پھر

ماما قورمہ بن گیا ہے اب آپ فری ہو کر روٹیاں بنا دیں آکر

میں آتی ہوں ماما۔ زرا جلدی آپکی بھتیجی اور بھانجی جا رہی ہیں

نہیں نہیں روکو انکو بس میں۔ آئی

یہ لیں بابا

تم واپس کب آئی؟

بابا بس ابھی کچھ دیر پہلے۔

بیٹھو

کیسا رہا تمہارا آج کا دن؟

جبا ایک منٹ کے لیے سوچ میں پڑ گئی تھی

بولو جبا بابا بہت اچھا رہا اور پڑھا بھی بہت اچھا رہے ہیں

جبا ہم چلتے ہیں

ہاہ کیوں۔ بھی بیٹھو تو

نہیں جبا بہت دیر ہو گئی ہے گھر جا کر کام بھی کرنے ہیں رات کو کونسے کام

لیکن میں۔ تو ابھی واپس آئی ہو روکو تو سہی تھوڑی دیر

میں۔ آ رہا ہوں راستے میں ہوں باہر آ کر گیٹ کھولو اچھی بیویوں کی طرح!"

رحیق نے کال پہ بسمہ کو کہا تھا

جی نہیں میں نہیں۔ آ رہی ہاہ لیکن کیوں؟

اگر ساتھ گلاب کا۔ پھول لر کر آئیں گے۔ تب ویلکم کروں۔ گی

میں۔ غریب ہوں زوجہ

سارا دن جو

کیا۔ سارا دن بولو؟

سارا دن جو انتظار کرتی ہوں اتنا بھی نہیں کر سکتے آپ؟

نہیں

ہاہ

پھر آپ وہی یونیورسٹی میں رہ جائیں آپکی ضرورت نہیں ہے یہاں

سچ میں۔ نہیں ہے نا آؤں واپس؟

رحیق میں دانت توڑ دوں گی آپکے اوکے!

اوہ زوجہ آپ میں اتنی ہمت کب اور کیسے آئی؟

بائے بسمہ نے کہہ کر۔ کال کاٹ دی۔ تھی جا کمرے میں بے ڈھنگ طریقے سے کتابیں پھیلانے گردن کے گرد دوپٹہ لپیٹے گھنٹوں پہ کتاب رکھے پڑھ رہی تھی۔

جا؟

ہممم۔۔۔ یہ ہممم کیا ہوتا ہے تمیز سے جواب دیا کرو

اوہ ہاں بتاؤ

ناراض ہو؟

جانے سر کو نہیں کے انداز میں جنبش دی

سچ میں میرق ارادہ نہیں تھا وہ تو بس استری کرتے ہوئے شرٹ جل گئی

مطلب ارادہ ہوتا تو تم زیادہ جلاتی؟

تقریباً جل ہی گئی ہے اب کونسا وہ پہننے کے قابل ہے

ہممم لیکن میں اداس پریشان ہوں پہلے ہی اس لیے مجھے نہیں بات کرنی

اوہ کیا ہوا؟

کچھ نہیں ایسے ہیں ایسے ہی کیا؟

اس سر نے کوئی بات کی؟

ملائکہ کے کہنے پہ اسنے جھٹ سے سر اوپر اٹھایا تھا جو پہلے۔ کتاب پڑھنے میں مگن تھی

ہممم پتانی۔۔۔۔

پتانی مطلب؟

یار ملائکہ پتانی وہ عجیب عجیب باتیں کرتا ہے نظروں سے دیکھتا ہے اور آج تو اسنت حد کر دی

اب سب میرے بارے میں کیا۔ سوچ رہے ہوں گے؟

ریلیکس آرام سے بتاؤ کیا ہوا؟

ہم کلاس کے بعد گارڈن میں بیٹھے تھے کوئی کلاس نہیں۔ تھی گپ شپ کر رہے تھے اور سر رحیق

نہیں وہ رحیق اسی۔ الفاظ کے قابل وہ ٹھہر کی

وہ ہمارے پاس آیا اور

مجھے تو ڈر لگ رہا ہے اسکی نظروں کے انداز سے

پاگل تم اسکو اچھی لگتی ہے گی بس اس لیے

تم پاگل ہو کیا ملائکہ استاد کو محبت؟

ہاں ہوتی ہے شادیاں بھی ہوتیں ہیں وہ ہیں ناں اپنے جاوید لیکچرار انکی جد سے شادی ہوئی ہے وہ انکی شاگرد

تھی

بس کردو ملائکہ

"بہت شکریہ بسمہ

ہاں شکریہ کت ساتھ رن مریدی بھی بنتی ہے۔

رن مریدی؟

جی ہاں

وہ کیا ہوتی ہے؟

بیوی کی فرما بردادی۔

اچھا

ہاں یہ بھی لو ناں کسٹر

سپیشل تمہارے لیے بنایا ہے

بس کردو بسمہ پیٹ پھٹنے والا ہے بہت کھا لیا ہے۔۔۔۔۔

اتنی محنت کی۔ ہے اور تم

ارے ناراض نہیں ہو

بہت اچھا ہے کھانا اور میری بیوی ہو کے کھانا اچھا۔ نہ۔ بناو ایسا ہو سکتا ہے؟

کھانا اچھا بننے کی بات نہیں ہو رہی

بہت پیار کرتا ہوں۔ تم سے جانتی ہو ناں؟

ہاں۔ جانتی ہوں اور میں بھی تو نہیں۔ رہ سکتی

رحیق اسکا ہاتھ پکڑے ڈانگ ٹیبل پہ اسکی ساتھ والی کرسی پہ بیٹھا بول رہا تھا۔۔۔۔۔!*

تم مجھے کبھی چھوڑو گے تو نہیں رحیق

بلکل بھی نہیں۔ بسمہ شادی چھوڑنے کے لیے تو نہیں کی ناں

اپنا نام لگایا ہے تمہارے نام کے ساتھ

لیکن مرد کو۔ چار شادیوں کی۔ اجازت ہے اور کب تمہارا دماغ باقی مردوں کی طرح ہو جائے

مجھے نکاح کے بعد اس بات کا خبط لگا رہتا ہے

ہاہا اچھا

ہنس کیوں رہے ہو؟

ماں کہاں ہیں؟

وہ خالہ نگینہ کے گھر گئی ہیں اور پھر فون کر کے کہا کہ آج وہ وہیں روکیں گی

اچھا لاؤ دو یانی

سر درد زیادہ ہے کیا؟ /

نہیں بسمہ ایسے ہی بس تھکن ہے ٹھیک ہو جائے گا

میں دبا دوں سر؟

نہیں۔ شکریہ تم سو جاؤ مجھے کام کرنا ہے میں لائبریری روم جا رہا ہوں

میں اکیلی سوؤں؟

تو اور کیا میں تمہیں سر پہ اُٹھاتا رہوں؟

رحیق غصے سے بولا تھا

ایسا کیوں بول رہے ہو ر حیق؟

اسکی آنکھوں میں۔ آنسو آگئے تھے

سوری بسمہ میں۔ زرا ٹنشن میں ہوں بعد میں ملتا ہوں تمہیں

اور اگر میں کہوں کے نہیں۔ جائیں آپ تو؟

وہ اسکا ہاتھ پکڑتے بولی تھی۔۔۔۔۔!"

*...میں زندگی کے اُس مقام پہ ہوں۔۔۔۔۔

جہاں مجھ سے کوئی شدید نفرت کرے یا بلا کی محبت مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔۔۔

لیکن ہر اس چیز سے فرق پڑتا ہے جو مجھے پہلی نظر میں بھا جائے۔۔۔۔۔

ہر۔ رات کی طرح کالِ جِبا کو جا رہی تھی لیکن آٹینڈ نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔۔
 آج پھر سے ایک نیو نمبر سے کال کی جا رہی تھی
 اُمم کون ہے جِبا فون اُٹھاؤ
 رات کے بارہ بجے بھی تم اس ناول میں گھس جاؤ
 موبائل بند کرو

افقفف

ملائکہ کان پہ تکیہ رکھے رنگ ٹون پہ چلائی تھی۔۔۔۔۔۔!"

ہیلو؟

آپ کون؟

آپ کون؟

میں آپکا عاشق

مطلب؟

آپ میرے دل کا سکون اور چین

بے چینی کی وجہ بھی

میں سمجھی نہیں

رحیق بند آنکھوں۔ سے مدحوش آنکھوں۔ سے۔ فون کان پہ لگائے بول رہا تھا

میں۔ کال بند کر رہی ہوں۔ اور اب نہ کرنا

کال بند۔

نہیں پلیر کال بند نہیں کریں

آپ ہیں کون؟

جبا کیا ضرورت ہے جاننے کی بس سونے دو کال بند نہ کرنا

جبا؟ تم میرا نام بھی جانتے ہو؟

:کیا بکواس بندہ ہے آواز تو سنی سنی لگ رہی ہے ویسے۔۔۔۔۔

خیر مجھے کیا اب سو جانا چاہیے جبا سو جا

شباباش

وہ اُباسی لیتی ہوئی خود سے بولی تھی

!"ابا کی طبیعت خراب ہو گئی ہے جلدی سے اُٹھو ابراہیم

کیا ہوا ہے انکو؟

پتا نہیں اُٹھو

رات کے اس وقت ہسپتال سارے بند ہوں گے کہاں لے کر جائیں گے؟

سٹی ہاسپٹیل کھلا ہوتا ہے تم گاڑی نکالو

زریاب ابا کی پہلے والی رپورسٹ لیتے آؤ جلدی سے اٹھا کر۔

یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ؟

کیا ہو گیا ہے رحیق؟

بسمہ رحیق کے حصار میں کسمپائی تھی

وعدہ کرو ناں بسمہ کبھی نہیں چھوڑ کر جاؤ گی

ہمیشہ ساتھ رہو گی

کہیں نہیں جاتی میں یہیں ہوں تمہارے پاس دیکھو

وہ اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتی اسکی فکر مندی دور کرتے بولی تھی

میں تمہیں کہیں نہیں جانے دوں گا بسمہ ہمیشہ ساتھ رکھوں گا

آئی ریلی نیڈ یو بسمہ

بسمہ کی پیشانی پہ بوسہ دیتا ہوا وہ اُٹھا تھا۔۔۔۔۔

رحیق پلیر

کیا۔ مسئلہ ہے بیوی ہو میری اور لیگل طریقہ سے ہی چھو رہا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کہوں۔ تو نکاح نامہ

دیکھاؤں؟

بیوی کا لفظ سن کر بسمہ کی دل کی دھڑکن تیز ہوئی تھی

رحیق کافی ٹائم ہو گیا ہے مجھے لگتا ہے کہ آپکو۔ کالج کے لیے تیار ہو جانا چاہیے۔-----

لیکن میں پڑھنے نہیں پڑھانے جاتا ہوں تم مجھے بچوں کی طرح ٹریٹ نہیں کرو گے جاؤ جاؤ

اچھا ناں منہ تو نہیں بنائیں ر حیق آپ

بناؤں گا منہ میں ہہہ

ہممم ویسے کہہ تو ٹھیک رہی ہو کافی ٹائم ہو گیا ہے تو پھر کیا خیال ہے میڈ

کون میڈم؟ وہ آپکے کالج کی؟

بسمہ چھیڑنے والے انداز میں طنز کرتی بولی تھی

طعن نہ دیا کرو

جان لے لوں گا تمہاری میں

ہاں تو

تو مجازی خدا ہوں تمہارا عزت کیا کرو

اوہ ریٹکی؟ -

رحیق نے اسے کمر سے پکڑ کر اپنے پاس کیا تھا

وہ بہت قریب تھے رحیق نے بسمہ کے گرد فاصلہ اور کم کیا تھا

اس سے پہلے ر حیق کچھ کہتا دروازہ بجا تھا

رحیق صاحب

رضیہ کی آواز تھی

وہ آواز سن کر جھٹکے سے الگ ہوا تھا

میں رضیہ کی بات سن کر آیا۔۔۔۔۔

تم سونے کی یا کچن میں جانے کی کوشش نہ کرنا میں آرہا ہوں ب

وہ بسمہ کی گال چھوتا ہوا کہہ کر شوز پہن رہا یہ پاگل ہو گیا ہے آج۔۔۔

بسمہ نے فوراً سونے میں۔ عفا دیت سمجھی اور بیڈ پہ سر رکھتے ہی وہ گہری نیند سو چکی

تھی۔۔۔۔۔!!

مجھے سمجھ میں نہیں آتا کہ ایک دن گھر سے دور رہو تو انکو یہ بھی یاد نہیں رہتا کہ یودوں کو پانی لگانا ہے

سارے سوکھ رہے ہیں

کہاں ہے رضیہ بسمہ کہاں ہوں

بہو کو کچھ بولوں گی تو نوکروں کے سامنے خود ہی بری بنوں گی
 ر حیق کی ماں بہت خراب موڈ اور غصے میں تھی
 کیا ہو گیا ہے آنٹی؟

!"آپ کے بابا ٹھیک ہیں اب آپ انکو گھر لے جاسکتے ہیں لیکن۔ انکو آرام کی بہت ضرورت ہے اور انکو زیادہ
 سوچنے مے دینا

جی ٹھیک۔ ہے ڈاکٹر

انکو طاقتور غذا دیں

آپ مل لیں اندر جا کر اب انکو چیک اپ ہو گیا ہے انکا۔

ڈاکٹر ابراہیم اور زریاب کو۔ تسلی دیتا وہاں سے نکلا تھا

آپ لوگ ملائکہ اور جبا کو کال کر بتائیں پہلے کے ابا ٹھیک ہیں

جی میں بتاتا ہوں بھائی

کیا مزاق ہے تم۔ لوگوں کا۔ روز کا؟

ہم نے ماریہ کو رخصت کرنا ہے تم لوگوں کے ساتھ بیچنا نہیں ہے سودا نہیں کرنا

تم لوگ ہر روز نئی فرمائش کرتے ہو گاڑی گھر اے سی مشین

کہاں سے دوں میں یہ سب تم۔ لوگوں کو؟

انکل آپکی بیٹی کا معاملہ ہے دیکھ لیں کیا کرنا ہے میں کسی اور سے نکاح کر لوں گا مجھے کیا

ہاں بھئی ٹھیل کہہ رہا ہے میرا بیٹا لوگ تو تمہاری بیٹی پہ ہی تھوکیں گے ناں کے لڑکی ہی خراب تھی جو شادی

سے ہفتہ پہلے رشتہ ٹوٹ گیا

چپ ہو جاؤ خاتون چپ -

خبر ادا جو ایک لفظ بھی میری بیٹی کے بارے میں کہا تو

ارے تم لوگ کیا رشتہ توڑو گے میں۔ یہ رشتہ توڑتا ہوں مجھے ایسے گھر میں۔ اپنی بیٹی کی شادی ہی نہیں کرنی جو اتنے لالچی ہوں

اور رہی بات لوگ کیا کہیں گے تو زرا پیچھے مڑ کر دیکھیں یہ خاموش کھڑے سب آپکو ہی سن رہے ہیں

جاؤ ماریہ سامان اور انگھوٹی لے کر آؤ اور انکے منہ پہ مارو

ابا آرام سے آپ اتنا غصہ نہیں کریں

جلدی جاؤ اس سے پہلے کے میں جلال میں۔ آکر انکو دھکے مار کر گھر کیا گلی سے باہر نکالوں

ہاں ہاں ہمیں بھی نہیں ضرورت

دیکھیں گے کون لیتا ہے تمہاری بیٹی کو

اور یہ لوگ جو تمہیں آج سہرا رہے ہیں کل تو تمہاری بیٹی کن رشتہ نا ہوا تو یہی عزت اچھالیں گے

چلو بیٹا

دفع ہو جاؤ

!"ماریہ روتی ہوئی کمرے لی طرف بھاگی تھی روکیوں رہی ہو ماریہ

جبا تم اب بھی۔ پوچھو گی کہ کیوں رو رہی ہوں میں؟

ہاں۔ پوچھوں گی

چپ ہو جاؤ شاباش تمہیں دیکھ کر انکل آنٹی اور تمہاری بہن کیسے اس سب کو ہینڈل کریں گے

لیکن لوگ ایسے کیوں کرتے ہیں۔ ہم مال ہیں کیا؟

جو ہمارے سودے میں۔ اتنا کچھ کرتے ہیں
وہ ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔۔

ماریہ اللہ۔ تمہیں۔ اس سے ہزار گناہ اچھا دے گا اللہ نے کچھ سوچا لکھا ہی ہو گا تمہارا اس لیے یہ کرنا لکھا تھا
ابا

ابا کہاں ہیں؟

ماریہ اٹھ کر باہر کی طرف دوڑی تھی
یہاں ہیں تمہارے ابا۔

بابا

وہ بھاگ کر باپ سے لپکی تھی
بابا مجھے معاف کر دیں میری وجہ سے آپکو

چپ ہو جاؤ

ایسے کہتے ہیں کیا؟

تم میری بیٹی میرا غرور ہو۔ ایسے لوگوں کو دے کر میں اپنی بیٹی کی خوشیوں کا گلہ نہیں۔ گھونٹ سکتا تھا
جبا کہا ہے؟

اسکو بھیجیں بابا ٹھیک ہیں وہ کچھ دیر میں۔ واپس آرہے ہیں

اوہ اللہ انکو۔ صحت دیں ملائکہ

میری طرف سے انکل کو پوچھنا

میں بابا کے ساتھ ضرور ملنے آؤں گی انکو

ماریہ انسو۔ صاف کرتی بول رہی تھی جبکہ جبا اندر۔ ماریہ کی ماں کو۔ تسلی دے رہی تھی
کہ ایسا کچھ نہیں ہوا جس سے آپ۔ لوگوں کو شرمندہ ہونا پڑے
ابا آرام سے چلیں

اتنا بوڑھا نہیں ہوا میں اب۔ جی بابا وہ کیچڑ ہے اس لیے کہاں ہے سنبھل کر
ہاں۔ ہاں۔ سب سمجھتا ہوں

آئیں بابا ویکم آپکا
اللہ آپکو صحت دیں اتنا پریشان کر دیا تھا ہمیں آپ نے
جبا بھاگ کر باپ کے گلے سے لگی تھی
اے لڑکی تم اب ہمیں۔ پریشان کر۔ رہی ہو

دور ہو

بابا کو۔ تنگ نہ کرو

ہاہ

بابا مجھ سے تنگ نہیں ہیں ہیں ناں بابا
ہاں۔ بالکل بابا کی گڑیا سے کیوں تنگ ہونا
بیٹا تم یونیورسٹی نہیں۔ گئی؟

نہیں۔ بابا

جانا چاہیے تھا

آلاؤ نہیں۔ اتنی چھٹیاں

جی بابا جانتی ہوں لیکن آپ۔ سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے
لڑکی

کیا۔ ہے۔ گھور کیوں۔ رہے ہو؟

بہن پیچھے ملائلہ کھڑی ہے اسکو بھی بیٹھ لینے دو

بابا دیکھیں یہ مجھے ایسے ٹریٹ کرتا ہے جیسے میں آپکی بیٹی ہی نہ ہوں

جبا معصوم چہرہ بنائے بولی تھیء جبکہ ابراہیم جوس لے آیا تھا اور رابعہ بیٹھی دیکھ کر ہنس رہی تھی۔

بارش آنے کو تھی بادل گرج رہے تھے تیز ہوا کے ساتھ بارش شروع ہو گئی تھی شام کے سات بج رہے تھے

گاڑی میں پیٹروں نہ ہونے کی وجہ سے رحیق کو گاڑی یونیورسٹی میں کھڑی کر کے لوکل گاڑی سے گھر آنا پڑا وہ

بھی کافی دور سے ملی جب تک رحیق بارش میں مکمل بھیگ چکا تھا

گھر پہنچنے تک رحیق کو چھینکوں کے ساتھ بخار ہو گیا تھا

اس کے سارے کپڑے گیلے ہو گئے تھے

گیلی بھیگی شرٹ اسکی مسلسلز کو نمایاں کر رہے تھے جنکو وہ سپیشل بنانے کا شوق رکھتا تھا

کیا ہو گیا ہے میری بچے

اتنے بھیگ گئے ہو

جلدی۔ سے تولیہ لے کر آؤ بہ

بسمہ رحیق کا ٹھنڈ اور بخار سے زرد چہرہ دیکھ کر گھبرا گئی

رحیق صاحب آپکی گاڑی؟

گھر کا گاڑ بابا نے آکر دھیمے اور پریشانی کے عالم میں پوچھا تھا

چاچا وہ یونیورسٹی میں ہی ہے اسکا پیٹرول ختم۔ تھا

جی سائیں ٹھیک۔ ہے

بیٹا ر حیق کس چیز پہ گھر پہنچے ہو؟

ماما لوکل گاڑی کی تھی

تو بھیگ کیسے گئے ہو؟

ماما تھوڑا یونیورسٹی سے دور ملی تھی گاڑی اس لیے

اچھا میرا بیٹا۔ ماں نے ر حیق کا ماتھا چوما تھا۔

بارش ہے تو میرا پکوڑے اور تیز پتی والی چائے پینے کا۔ دل ہے ٹھنڈ سے سر میں بھی درد ہے آپ تینوں لیڈیز

میں سے جو بنا کر دے وہ کمرے میں پہنچا دے۔

میں۔ آرام کر لوں

ر حیق ماں کو کہتا اٹھ کھڑا ہوا۔ اسکے کپڑے۔ گیلے تھے۔

وہ ٹھنڈ سے کپکپاتا ہوا بسمہ کو انگور کیے جیسے اس نے اسے دیکھا ہی نہ ہو سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا

ر حیق سنیں

کون

آوہ اچھا بولو۔۔

بسمہ کے بلانے پہ ر حیق پیچھے مڑ کر واپس سیڑھیاں چڑھنے لگا

تم نے ایسا رینکٹ کیوں کیا ر حیق جیسے میں۔ اس گھر میں۔ موجود ہی نہیں؟

بسمہ میں بھی انسان ہوں بھول ہو سکتی مجھ سے

اور ویسے میں آرام کرنا چاہتا ہوں فل وقت بعد میں بات کروں گا تم سے
 بسمہ دھنگ رہ گئی تھی اس کے اس رینکٹ سے
 وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی۔ یہ کیا ہو رہا ہے۔
 لیکن ر حیق۔

ر حیق نے کچھ سننے سے پہلے ہی دروازہ بند کر لیا تھا
 بہو مجھے پکوڑوں کا سامان لادو میں بنا دیتی ہوں تم۔ تب تک است گرم۔ دودھ دے آو اور ساتھ دو انڈے۔
 سیڑھیاں اترتی گم سم ر حیق کے رینکٹ پہ سوچ میں کھوئی ہوئی اسنے ساس کی بات جیسے سنی ہی نہ ہو
 جی اچھا ماما

اوہ سوری آنٹی

آنٹی لاتی ہوں

پتا نہیں یہ لڑکی کونسی سوچ میں۔ گم رہتی ہے

رضیہ تم جاؤ اسکے پیچھے اور لے آؤ

یہ کپڑے مجھے دو میں۔ تہہ لگا دیتی ہوں

بی جان اوہ مجھے گھر جانا یے بچے گھر اکیلے ہیں انکا باپ ابھی فیکٹری سے نہیں آیا ہو گا

ٹھیک ہے رضیہ جاؤ تم

بس مجھے سامان پکڑاتی جاؤ

نہیں ابا آپکو کہ کھانا پڑے گا اور ابھی گولیاں بھی تو کھانی ہیں۔

نہیں بیٹا بلکل بھی نہیں
 مجھ میں سکت نہیں ہے کھانے۔ کی
 ٹھیک ہے آپ نہیں کھائیں گے تو ہم سب بھی کھانا نہیں کھائیں گے
 ہاں۔ بلکل ٹھیک کہا زریاب
 ہم سب نہیں کھائیں گے لے جاو سارا سامان کچن میں ملائکہ
 کیا ضد ہے تم لوگوں کی؟
 کم سے کم تم لوگ تو کھاؤ ہی ناں۔ اب
 نہیں ہمیں نہیں کھانا
 ہم میں سکت نہیں۔۔۔۔
 جبا ناراض ہو کر بولی تھی۔
 "ہم اندر آسکتے ہیں کیا؟
 جی جی آئیں۔۔۔۔

ویسے کس چیز کی سکت نہیں ہے یہاں سب کو؟
 ماریہ بابا کہہ رہے ہیں مجھ میں سکت نہیں کھانا کھانے کی تو۔۔۔ تم بس ہم میں بھی وہی سکت نہیں ہے
 ہا۔۔۔ یہ کیا بات ہوئی کیوں بھئی کیوں نہیں کھانی۔
 انکل آپ ہی سمجھائیں نے
 ہمیں تو ڈانٹ دیں گے
 تم دیکھنا ابا ابھی انکل کو کھلا لیں گے

اللہ کرے ایسا ہی ہو ماریہ

آنٹی کیسی ہیں آپ؟

ملانکہ بیٹا میں۔ ٹھیک۔۔ بس آج ہمارے گھر لالچی لوگوں کی۔ وجہ۔ سے جو تماشہ ہوا اسکے بعد سوش رہی تھی
کیسے تم۔ سب کا سامنا کیسے کروں گی

اودہ ہو آنٹی آپ لوگ کیوں شرمندہ ہوں شرمندہ تو ان لوگوں کو۔ ہونا چاہیے
کیا ہوا کیا مطلب؟

اما وہ

رابعہ نے پوچھا تھا

تمہیں کیا ہوا ہے؟

کچھ نہیں کھانا کھائیں آ

کچھ ہوا بھی ہو تو کیا فرق پڑنا

ہاں یہ بھی ٹھیک کہا ہے ویسے زوجہ محترم

چائے دوں؟

ہاں دو

ویسے ایک بات کہوں؟

ہاں بولو۔۔

آج آپکی اما جب سے آپکی خالہ کے گھر سے آئی ہیں مجھ سے انکا رویہ کچھ سخت۔۔ طنزیہ۔۔ اور عجیب ہے!

ہاہاہا

ہنس کیوں رہے ہیں آپ؟

ویسے ہی سوش رہا ہوں کیا۔ کیا اتفاق ہے کہ ہم ماں بیٹے دونوں کا آج تم سے رویہ بوجھا بوجھا ہے

اس طرح کیوں دیکھ رہی ہو؟

اب تو میں بی بی بھی۔ نہیں کہہ سکتی کچھ نہیں۔ -

بحر حال بہت کچھ عجیب تھا آج کے دن میرے لیے

میں سونے جا رہی ہوں آپ کھا کر آپنا کام کر لیں سٹی روم می

گڈ نائٹ

لیکن

بسمہ کر سی کھسکا کر پیچھے کر کے اٹھ کھڑی ہوئی تھی

چلو جان تو چھوٹی

رحیق نے کہا تھا نو بسمہ نے سن لیا تھا

جان کر کہہ رہا ہو گا کہ میں لڑوں اس سے رحیق صاحب ایسا نہیں ہو گا آپ ہی مناؤ گے

وہ ایک نظر اسکو دیکھ کر دل میں۔ کہہ کر کمرے کی طرف بڑھی تھی

!"نماز پڑھ کر سب سو گئے تھا

دلشاد اور جبا کے علاوہ سب

دلشاد؟

سوئے نہیں؟

نہیں آپنی نیند نہیں آئی اور کل ٹیسٹ ہے وہ ابراہیم بھائی سے پڑھ رہا تھا وہ تو ب سو گئے میں پڑھ رہا ہوں اور آپ دیکھ لینا میرے بہت اچھے نمبر آئیں گے۔

انشاللہ اللہ کامیاب کریں تمہیں

آپکو پانی دوں؟

نہیں دلشاد۔

اچھا آپنی ایک بات پوچھوں؟

آپنی کی۔ جان۔ دو باتیں پوچھو

آپنی آپ یہ رات کو کتاب میں کیا پڑھتی ہو؟

بیٹا اس میں مزے مزے لی سٹوری ہوتی ہیں جیسے آپ کی اردو کی کتاب میں چیپٹر ویسے

واؤ آمیزنگ

میں بھی پڑھوں؟

نہیں نہیں ابھی آپنی۔ پڑھائی ہر توجہ دو

لیکن پھر میں۔ پڑھوں گا جب میں آپ جتنا پڑھ لوں گا

ضرور پڑھنا

لیکن صرف کہانی سمجھ کر

عملی زندگی میں۔ لاگو نہ کرنا۔

مطلب؟

کچھ نہیں ابھی نہیں سمجھو گے

جاؤ پڑھ لو اپنے کمرے میں جا۔ ک

جی ٹھیک ہے آپی۔۔۔۔۔!!!!!!"

!!"ہیلو؟

جی کون؟

میں انسان اور آپ؟

فرمان کریں کیا کام ہے؟

رحیق سر بول رہا ہوں

تم آج آئی کیوں نہیں؟

سر آپ؟

جبا کے دل کی دھڑکن تیز ہونا شروع ہو گئی تھی!"

س۔۔ سر آپ اس نمبر سے روز کال؟

ہاں میں ہی کرتا ہوں کیا کروں رات نیند میں جب تک تمہیں۔ کال نہیں کر لوں ایسے لگتا ہے رات ہی نہیں

ہوتی

مطلب؟

مطلب یہ کہ مجھے تمہارا مدحوش نیند میں ہیلو کہنا اتنا اچھا لگتا ہے کہ میں۔۔۔۔۔

آج پلیز سبز رنگ کا وہ سوٹ پہن کر آنا بہت پیاری لگتی ہو تم

لیکن ہمارے

سر نہیں ر حیق کہو مجھے صرف ر حیق۔

نہیں۔ سر

پھر سر

کہو ر حیق

سر رات بہت ہو گئی ہے اب سو جانا چاہیے۔

مجھے تو پتا ہی نہیں چلا۔ تم سے بات کرتے کے رات کے تین بج گئے

ر حیق نے شرارتا قہقہہ لگا کر کہا تھا۔

یہ پہلا دن تھا جب ر حیق نے اصلی شناخت بتا کر جبا سے سیدھا بات کی تھی۔ ---

جبا ہچکچا رہی تھی لیکن استاد ہونے کے نعطے وہ عزت سے جواب دے رہی تھی

! * اٹھ جاؤ سب نماز کا ٹائم ہو گیا ہے۔

جبا ملائکہ اُٹھو

رابعہ بچوں کو آواز دیتی اُٹھا رہی تھی۔

ماما سونے دیں ناں۔ --

بلکل نہیں نماز پڑھ لو پھر سو جانا۔ --

لیکن ماما پھر کام ہوتے ہیں آپ سونے نہیں۔ دیتی۔

جبا کی اس بات پہ اسکی ماں رابعہ کے چہرے پہ گہری مسکڑاہٹ آئی تھی۔ !!!

!"بہو اُٹھو

دروازہ زور زور سے بج رہا تھا

کون ہے

میں ہوں ساس تمہاری سورج نکل۔ آیا ہے اٹھو شوہر کو ناشتا نہیں دو گی کیا؟

آئی آنٹی

ابھی آؤ

کیا آفت ہے اس بڑھی کو۔۔

سونے ہی نہیں دیتی اس سے اچھا ہے میں نوکری شروع کر دوں

رحیق کے ساتھ صبح جاؤں اور شام کو آؤں دو پیسے کما کر آؤں گی تو عزت تو کریں گے سب

آج ہی یہ کام کرتی ہوں

آنگڑائی لیتی آبا سی لیتی بسمہ اٹھ بیٹھی تھی

یہ کیا رحیق آج بھء کمرے میں نہیں آیا لیکن کیوں؟

بسمہ چاروں طرف دیکھ رہی تھی وہ جیسے کمرہ چھوڑ کر سوئی تھی ویسا ہی تھا جیسے کسی ہوانے بھی جھونکا نہ مارا

ہو۔۔!*

:آج پلینز سبز رنگ کا وہ سوٹ پہن کر آنا بہت پیاری لگتی ہو تم۔۔

لیکن سر۔

سر نہیں رحیق کہو مجھے صرف رحیق

نہیں۔ سر

پھر سر۔۔

کہو رحیق

سر رات بہت ہو گئی ہے اب سو جانا چاہیے۔۔

مجھے تو پتا ہی نہیں چلا۔ تم سے بات کرتے کے رات کے تین بج گئے
 رحیق نے شرارتا قہقہہ لگا کر کہا تھا
 یہ پہلا دن تھا جب رحیق نے اصلی شناخت بتا کر جبا سے سیدھا بات کی تھی۔۔۔۔
 جبا ہچکچا رہی تھی لیکن استاد ہونے کے نعلے وہ عزت سے جواب دے رہی تھی۔
 !* اٹھ جاؤ سب نماز کا ٹائم ہو گیا ہے۔۔۔
 جبا ملائکہ اٹھو۔۔۔
 رابعہ بچوں کو آواز دیتی اٹھا رہی تھی۔۔۔! *
 ماما سونے دیں ناں۔۔۔
 بلکل نہیں نماز پڑھ لو پھر سو جانا۔۔۔
 لیکن ماما پھر کام ہوتے ہیں آپ سونے نہیں۔ دیتی۔۔۔
 جبا کی اس بات پہ اسکی ماں رابعہ کے چہرے پہ گہری مسکڑاہٹ آئی تھی۔۔۔!!!
 !بہو اٹھو۔۔۔
 دروازہ زور زور سے بج رہا تھا
 کون ہے
 میں ہوں ساس تمہاری سورج نکل۔ آیا ہے اٹھو۔۔۔ شوہر کو ناشتا نہیں دو گی کیا؟
 آئی آنٹی
 ابھی آؤ
 کیا آفت ہے اس بڈھی کو۔۔۔

سونے ہی نہیں دیتی اس سے اچھا ہے میں نوکری شروع کر دوں۔۔۔

رحیق کے ساتھ صبح جاؤں اور شام کو آؤں دو پیسے کما کر آؤں گی تو عزت تو کریں گے سب۔۔۔

آج ہی یہ کام کرتی ہوں۔

آنگڑائی لیتی آبا سی لیتی بسمہ اٹھ بیٹھی تھی۔۔۔

یہ کیا رحیق آج بھء کرے میں نہیں آیا لیکن کیوں؟

بسمہ چاروں طرف دیکھ رہی تھی وہ جیسے کمرہ چھوڑ کر سوئی تھی ویسا ہی تھا جیسے کسی ہوانے بھی جھونکا نہ مارا

ہو۔۔۔!*

گڈ مارنگ

آ۔۔۔ آپ اٹھ گئے۔۔۔

ہاں بس اٹھ گیا سوچا تیار ہو جاؤں روز لیٹ ہو جاتا ہوں

ہم اچھی لگ رہی ہے یہ بلیو شرٹ آپ پہ

شکریہ۔

تم بھی فریش ہو جاؤ

ابھی بیڈ پہ ہی بیٹھ کر مجھے گھورتی رہو گی یا اٹھنا بھی ہے؟

اٹھنا تو ہے ہی ہے

ماسی والا روپ کون دھارے گا میں نہ اٹھی تو

بسمہ طنزیہ بولی تھ

کیا۔ مطلب؟

وہ شیشہ کے آگے کھڑا بالوں میں کنگا کر رہا تھا پرفیوم لگا رہا تھا

ملط ب یہ کے میں حاب کرنا چاہتی ہوں

جاب؟

وہ پیچھے مڑا تھا

لیکن کیوں؟

کیوں کی کوئی وجہ نہیں ہے بس ایسے ہی۔۔۔

تمہیں کسی چیز کی کمی ہے کیت بسمہ مجھ سے؟

ہاں ہے کمی وقت کی پرواہ کی۔ خیال کیئر۔ اور

ہمم سہی کہتی ہو لیکن میری لائف ایسی ہی ہے بزی۔۔۔۔۔ سوری اس سب کے لیے لیکن میں کوشش کرتا

ہوں کہ ان سب چیزوں کا دھیان رکھوں۔۔۔

لیکن ابھی ہماری شادی کو دن ہی کتنے ہوئے ہیں آہستہ آہستہ روٹین عادت بن جائے گی۔۔۔۔۔!"

رحیق اب شرٹ کے بٹن بند کر۔ رہا تھا

کس چیز کی عادت رحیق؟

اکیلے سٹڈی روم میں جا کر سونے کی؟

یہ شام۔ واپس آکر مجھے دھتکارنے کی؟

یہ کمرے سے باہر نکال دینے کی؟

کیا ہو گیا ہے بسمہ؟

کچھ نہیں ہوا

اچھا ادھر دیکھو میری طرف
نہیں دیکھنا۔

دیکھو تو سہی بسم۔

میری مسٹر رحیق کی زوجہ ہوناں تو ادھر دیکھو۔۔۔

وہ اسکے پاس بیڈ پہ آ بیٹھا تھا
جی بولیں

کل کے لیے سوری جانے من

اور آج تک تم جتنی بار ہڑت ہوئی اس سب کے لیے سوری

معاف کردو

معافی ملے گی؟

ہممم اوکے لیکن اگلی بار ایسا نہ ہو سارا دن آپکا انتظار کروں اور واپس آکر آپ ایسا کریں تو دل ٹوٹس

اوہ صدقے

لو یو پتا ہے ناں بہے پیار کرتا ہوں تم سے

رحیق نے بسمہ کا ہاتھ تھاما تھا

آچھا۔۔۔ جب کے لیے جاؤں اپکائے کرنے؟

کہاں جاؤ گی؟

وہ میری دوست کے بابا کا کالج ہے پنجاب گروپ اس میں انہوں نے شادی سے ہفتہ پہلے ہی مجھے آفر کی تھی

اُممممم

چلو ضرور جاؤ میں تمہارے خوابوں میں رکاوٹ نہیں بنوں گا بلکہ کوشش کروں گا سارے خواب پورے ہوں
تھینکس ر حیق

و یکم مائے وائف چلو ریڈی ہو جاؤ تمہیں ڈراپ کرتا جاؤں گا
ٹھیک ہے آپ نیچے چلیں آنٹی سے اس بارے میں بات کریں میں تیار ہو کر سی وی اٹھا کر ابھی آئی۔
اٹھ گئی ہو؟

جی اُٹھ گئی ہوں۔ - گڈ مارنگ۔ -

گڈ مارنگ جبا

تمہارے بابا کی طبیعت کیسی ہے اب؟

اب کچھ بہتر ہیں۔

ناشتا کر لیا تم نے؟

نہیں ابھی گھر کے کام کرنے لگی ہوں۔ -

اور آپ؟

میں بس گھر سے کالج لیکچر کے لیے نکلنے لگا ہوں۔ -

آج صبح صبح سائل؟

خیر تو ہے ناں سب جبا؟

ہاں بس ایسے ہی

جا رہی ہو۔ تم؟

ہاں تو نہ جاؤں؟

جاؤ ملائکہ جاؤ یونیورسٹی ویسے کام کرتی جاتی تو یہ دل تمہیں دعائیں دیتا
اوہ سچ میں؟

ہاں ملائکہ

مجھے دیر ہو رہی ہے اور ابراہیم باہر ہی ہے میں چلتی ہوں بابا کا خیال رکھنا
دلشاد کی چیزیں دیکھ لو پوری ہیں اسکا پیپر پے آج۔۔۔

بونگی پیپر نہیں ٹیسٹ

ہاں وہی

بابا اپنا بہت خیال رکھیے گا اور اس جہا سے گھر کا سارا کام کروانا آپ

ہاں ہا۔ بابا یہ تو ہے ہی میری دشمن

یہ تو چاہتی ہے کہ میں ماسی بنوں

کچن میں بیٹھی رابعہ ناشتہ بناتی ہنس پڑی

ملائکہ ایک تو سر پہ ڈوپٹہ کرو نیچے کیوں اتر گیا ہے اور دوسرا یہ میرے ساتھ باہر نکلے تو چادر میں نکلا کرو
کیا ہو گیا ہے بھائی؟

کچھ نہیں ہوا بس لوگ عجیب نظروں سے دیکھتے ہیں

بھائی لوگوں کا۔ کام ہے

وہ بات ٹھیک ہے لیکن ہم بھائیوں یا بابا کے کوئی جاننے والے دیکھ لیں تو کیا کہیں گے کہ ویسے بچیاں پڑھ رہی
ہیں اور اب دوپٹہ تک سر پہ۔ نہیں

اچھا۔

اور اب دوپٹہ ٹھیک سے کرو یہ سر سے نہ اترتے
اسکو کیا ہو گیا ہے؟ ملائکہ بانیک پہ بیٹھی ہی ایک ہاتھ سے دوپٹہ ٹھیک کرتے ہوئے دھمید بولی
یار چل کلاس میں چلیں۔ -

بس دو منٹ رک جا تیری بھابھی آجائے تو ساتھ چلتے ہیں
بھابی آگئی تو تو نے کونسا پوچھنا ہے ہمیں عیان
ہیلو ہادیہ

ہیلو کیسے ہو سب!؟

ملائکہ کا انتظار ہو رہا ہے کیا؟

اگر میں غلط نہیں ہوں تو؟

بلکل درست فرمایا آپ نے ویسے آپکا بھی کوئی انتظار کرنا چاہتا ہے اگر آپ موقع دیں تو ہادیہ
دوسرا لڑکا بولا تھا جس اسکی کلاس کا نہیں تھا

دلشاد ٹیسٹ اچھے سے دے کر آنا اور کسی سے لڑائی نہیں کرنی وہاں

جبا کی نصحتیوں پہ وہ سر ہلا رہا تھا وہ اسکا بیگ تیار کر رہی تھی

کہ اچانک دروازہ بجا تھا

زور زور سے بجنے لگا تھا

کون ہے کیا ہو گیا اتنی زور سے دروازہ کون پیٹ رہا ہے۔ ذریاب بیٹا زرا باہر دیکھو۔

جی آیا بابا

ذریاب نے کمرے سے آواز دی تھی۔

جبا بیٹا یہ لُنج باکس بھی اسکے بیگ میں رکھ دو اور آکر ناشتہ کرلو

آپ سب کتنا خیال رکھتے ہیں ناں میرا

میری امی ہوتی تو وہ بھی آپ جیسی ہوتی آئی۔

میں تمہاری ماں ہی ہوں بیٹے دلشاد جیسے جبا آپنی ملائکہ آپنی زریاب اور ابراہیم کی ماما ہوں ناں بلکل ویسے ہیں

دلشاد کی آنکھوں میں۔ آنسو آئے تھے وہ ایموشنلی رابعہ سے جا لپکا تھا

روتے نہیں ہیں شیر۔

چل باہر آ جلدی سے دیر ہو جائے گی ہمیں

زریاب نے دلشاد کے بالوں میں شفقت بھرا ہاتھ رکھ کر کہا تھا

باہر کون تھا؟

ماما وہ باہر جو محلے والوں کا گھر بن۔ رہا ہے وہاں سے کچھ مزدور پانی لینے آئے تھے

آج میرا لیکچر لینے کا۔ دل نہیں کر رہا ہادیہ

کس کا دل کرتا ہے بہن !

پڑھنا پڑتا

اچھا میں پھر خالی سن رہی تم نوٹ کرلو لیکچر میں تم سے لے لوں گی

ملائکہ کل۔ والا بھی کام تم نے نوٹ نہیں کیا تھا۔

کرلوں گی آج دونوں ہے

کیا۔ ہے؟

دل نہیں سننے کا

دور بیٹھے عیمان کے اشارہ پہ ملائکہ نے اشارتاً جواب دیا تھا۔

بھوک لگ رہی؟

ہممم لگ رہی

عمیان نے اشارتاً ہی پوچھا تھا اب بھی

ایک منٹ

یہ کر رہا ہے لیکچر لے ناں

اوہ تیری بھابی کو بھوک لگی ہے اسکو یہ بیسکٹ پہنچانا ہے۔

واہ واہ ہمیں بھی۔ یوچھ لیا کر

سنو مریم یہ ہادیہ تک پہنچا دو۔

عمیان نے اشارہ کیا تھا ہادیہ کی طرف

لیکن سر عیان

کچھ فی ہوتا ڈانٹ وری

شش

ناپاب

آگے ہادیہ کو دوپہ

اور

آیسے ہی پارسل ہوتا بیسکٹ ملائکہ ہادیہ تک پہنچ گیا تھا
واہ کیا پیار ہے نظر نہ لگے

یہ لو ملائکہ

بیگ آگے کرو میں نے میسج کرنا ہے ہادیہ

لو کر لو

تھینکس سوچ عیان

ملائکہ نے میسج کیا تھ

لیکن عیان نے نہیں دیکھا تھا کیونکہ اسکا۔ موبائل سائیلنٹ پہ منحوس

لگتا ہے سائیلنٹ پہ لگا کر بیٹھا ہے موبائل۔

ملائکہ نے اسکی طرف دیکھ کر دانت پیسے تھے

صبح رحیق کی گاڑی آئی تھی یہ رات کو؟

وہ صبح ہی چوکیدار دے گیا تھا بتا رہا تھا رات نہیں آسکا

اچھا ٹھیک ہے

تم زرا مجھے پائپ لگا دو میں پودوں کو پانی دیتی ہوں۔

جی اچھا بی بی

رضیہ مجھے وہاں سے نیل کٹر بھی دینا میں زرا گارڈن میں ہی بیٹھ جاتی ہوں ہوا میں

بہو بھی عجیب ہے اسکو آئے ہوئے ابھی دس دن ہوئے نہیں اور نکل پڑی ہے کمانے

بھئی اس سے کوئی۔ یہ۔ پوچھے اسکو کیا۔ ضرورت ہے کمانے کی

بسمہ کی ساس بول رہی تھی
جی مجھے عالیان انکل سے ملنا ہے
آئی ڈی کارڈ ہے آپکا؟

جی یہ لیں

بسمہ نے گارڈ کی طرف بڑھایا تھا
اندر چلی جائیں لیفٹ سائیڈ پہ لیب سے اگلا روم ہے انکا
جی شکریہ

وہاں لڑکے لڑکیاں سب اپنی اپنی کلاسیوں میں بیٹھے کلاس لے رہے تھے ایک آدمی پودوں کو پانی لگا رہا تھا۔
کچھ سٹوڈنٹ اوپر والے پورشن کی بالکنی میں کھڑے ہنستے باتیں کر رہے تھے
کینیٹین والے لوگ چیزیں سیٹ کر رہے تھے
کلاسوں۔ سے باقاعدہ شور کی آواز آرہی تھی کسی سے پڑھنے کی تو کہیں سے تالیوں کی
مے آئی کم ان انکل؟

اوہ ہو اسلام و علیم بیٹی آؤ آؤ۔۔۔

وعلیم اسلام انکل کیسے ہیں آپ؟

میں بالکل ٹھیک ہوں

آپ زرا باہر جائیں میں بعد ملتا ہوں آپ سے

جی مناسب سر

اسی کالج کا ایک سر بسمہ پہ ایک نظر ڈالے احتراماً کھڑا ہوا

بہت بہت مبارک ہو شادی کی

شکریہ انکل ---

مجھے شادی پہ نہیں بلایا!؟

بس انکل جلدی میں ہی اچانک نکاح اور رخصتی ہوئی تو کسی کو بتا نہیں سکی۔

آپ نے اس دن مجھے جاب کے لیے کال کی تھی !

جی جی بیٹی یاد ہے مجھے۔

جی اسی سلسلے میں آئی ہوں رچیق صبح سے شام تک یونیورسٹی میں رہتے ہیں اور گھر بور ہو جاتی ہوں سوچا یہی

کر لوں

ہاں ضرور بیٹی یہ بھی کوئی کہنے کی بات ہے تم مجھے خالی یہی کہہ دیتی کے آج سے میں آرہی ہوں پہلی کلاس

لینے تو مجھے زیادہ خوشی ہوتی۔ تم میری۔ بیٹیوں جیسی ہو

جی یہ سی وی

مجھے تمہاری سی وی دیکھے بغیر ہی تم منظور ہو آج ابھی سے ہی لیکچر شروع کر دو

لیکن تم ابھی ہی بتا رہی تھی کے تمہارا شوہر شام کو گھر آتا ہے۔۔۔

جی انکل لیکن ساس ہیں گھر میں۔۔۔

تو انکو کال کر بتا دو۔۔۔۔۔

یہ لو چائے۔۔۔۔

ویٹر میم کے لیے کھانے کا بندوبست کرو۔۔۔۔

جی اوکے سر۔۔۔

بسمہ نے ایک نظر اٹھا کر اس ویٹر کو دیکھا تھا جو چائے لے کر آیا تھا۔۔۔

جیسے وہ دونوں ایک دوسرے کو جانتے ہوں۔۔۔۔۔

کیا ہوا؟

نہیں کچھ نہیں انکل۔۔۔

"لیکن تمہارے پاپا تو تم سے پیار نہیں کرتے دلشاد اس لیے تو تمہیں ساتھ دبئی نہیں لے کر گئے۔۔۔

مجھے دیکھو میں اگلی ہفتہ ماموں کی شادی میں دبئی جا رہا ہوں۔۔۔

تم بھی چلو ناں ساتھ اپنے بابا سے مل آنا۔۔۔

نہیں وقاص مجھے نہیں ملنا بابا سے۔۔۔

وہ بہت برے ہیں مجھے ان سے کبھی نہیں ملنا کبھی بھی۔۔۔

دلشاد نے رونا شروع کر دیا۔ تھا۔۔۔ "؛

کیا ہو گیا دلشاد؟

اس نے تو رونا شروع کر دیا۔۔۔

دلشاد کے دونوں دوست وقاص اور شاہد ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہے تھے۔۔۔

دیکھ دلشاد ہم ہیں ناں تیرے دوست۔۔۔

میں۔ تو مزاق کر رہا تھا

تم کہو گے تو میں بھی دبئی نہیں جاؤں گا شادی میں۔۔۔۔۔

دلشاد اب بھی ہچکیوں سے رو رہا تھا۔۔۔۔۔

دلشاد دیکھ کان پکڑ کر سوری؟

نہ رونہ پلیز ورنہ ہم بھی رونا شروع کر دیں۔ گے۔۔۔۔۔

وقاص نے رونے کی ایکٹنگ شروع کی تھی جس پہ دلشاد ہنسا تھا۔۔۔۔!"

یا گل تو ہنستا ہوا کتنا اچھا لگتا ہے نا۔۔۔۔۔

اب نہیں رونا میں ہوں ناں تیرا بھائی شاہد۔۔۔

اور میں بڑا بھائی وقاص تیرا بھائی۔۔۔

دونوں نے دلشاد کو گلے سے لگایا تھا۔۔۔*؛

آپ یونیورسٹی پہنچ گئی ہیں کیا۔؟

رحیق نے حبا کے موبائل پہ میسج چھوڑا تھا۔۔۔

سر آپ کا ناشتا آیا تھا۔۔۔۔۔

کس نے بھیجا تھا!؟

نہیں سروہ ابھی ایک لڑکی دے کر گئی ہے کے سر آئیں تو دے دینا۔۔۔

کون لڑکی؟

سر یہ تو نہیں پتا

لیکن اسنے کال پہ اپنی دوست کو کہا تھا جبا جبا کر رہی ہو آگئی ہوں میں۔ بس دو منٹ میں کلاس میں۔ آئی۔۔

?

اوہ اچھا شکریہ۔۔۔

مطلب حیا؟

وہ خود سے بولا تھا۔۔۔۔۔!"

دیکھنے میں۔ تو بہت ٹیسی لگ رہا ہے۔۔۔

ویسے کہیں کوئی زہر نہ ملا آئی ہو پہلے چیک کر لوں زرا۔۔۔*؛

بیلج۔۔۔۔۔

پلیز سر سے منہ ماری نہ کرنا۔ دفع کرو جو بولے سر۔۔۔۔

ہاں ٹھیک کہہ رہی ہے مارام۔۔۔۔

نور ان کو سمجھاؤ اس طرح وہ گدھا زیادہ۔ ہو گا۔۔۔۔۔

ویسے میں بیلج کی سائیڈ پہ ہوں۔۔۔۔

اور میں دونوں کی سائیڈ پہ۔۔۔۔

عبداللہ نے کہا تھا۔۔۔۔۔/!"

ویسے جس کا مسئلہ ہے اس کو دیکھو کتاب میں لگی ہوئی ہے۔۔۔۔

بیلج نے جبا کی طرف دیکھ کر کہا تھا۔۔۔۔

تم سب ہونا میری فکر کے لیے۔۔۔۔

ویسے میں ناول۔ پڑھ رہی ہوں بہت اچھا ہے تم بھی

پڑھو۔۔۔۔۔!"

اے ویکھ۔۔۔۔

بس کر دے۔۔۔۔ ساڈے کل کتاباں مکدیاں نہیں تے اے پڑھیے۔۔۔۔

یہ لہجہ نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کہا تھا جس پہ دب ہنس پڑے تھے۔۔۔۔۔!"

ٹائم دیکھ لو دن کت تین بج گئے یہ لڑکی نہیں۔ آئی گھر۔۔۔

رحیق کو۔ کال ملاؤ رضیہ۔۔۔

اسکی بیوی کی خبر لچھن ہیں کیا آخر۔۔۔

کال جا رہی تھی رحیق کلاس لے رہا تھا اسکا موبائل اب دوسری دفعہ بجنے لگا تھا۔۔۔

سر آپ کال سن لیں۔۔۔

کلاس۔ میں سے ایک لڑکے نے کہا تھا۔۔۔۔۔؛

اوکے وایسکیوزمی۔۔۔

وہ کہتا کلاس سے باہر نکلا۔۔۔

ہیلو ماما۔۔

کیسی ہیں۔!

بیٹا تیری بیوی ابھی تک گھر نہیں۔ لوٹی۔۔۔

کہاں ہے وہ۔۔۔۔۔

دوسرے طرف سے

رحیق کی ماں آگ بگولہ ہوتی برس پڑی تھی۔۔۔۔۔!"

رحیق کا منہ لال ہو گیا تھا کے اب تک واپس نہیں۔ آئی۔۔۔۔۔!

سر کو کیا ہو گیا ہے ابھی تک واپس نہیں آئے اور کال پہ کس پہ برس رہے ہیں؟

کلاس میں بیٹھے سٹوڈنٹ ایک دوسرے کے کان میں باتیں کر رہے تھے۔۔۔۔۔!"

سوری آپ لوگوں کی۔ کلاس نہیں ہو سکتی آج مجھے ابھی اسی وقت گھر جانا ہو گا۔۔۔!!"

رحیق دروازہ میں سے ہی کہتا جلدی سے جانے لگا۔۔۔!!"

کیا ہو۔ کیا ہے انکو؟

جبا کا دل۔ زور زور سے دھڑکنے لگا تھا۔۔۔

ویسے لگتا ہے یہ ٹھہر کی سر شادی شدہ ہے۔۔۔۔

اور اسکی بیوی لاپتا ہو گئی ہے۔۔۔

بھئی تم ڈوڑے ڈالو گے تو تمہاری والی ایسی ہی کرے گی۔۔۔

عبداللہ نے کہا تھا۔۔۔

تم پاگل ہو؟

کیا۔ جبا؟

سر کی شادی؟

ہاں وہ خود بول رہا تھا کہ ماما میں تو اسکو ڈراپ کر کے چلا گیا تھا کیسے نہیں آئی اب تک واپس۔۔

سنا نہیں۔ تھا تم نے۔؟

نہیں سنا ایسا کچھ کہا ہی نہیں سرنے۔۔۔

ایسا ہے تو بہت اچھا ہے۔۔۔

شادی شدہ ٹھہر کی۔۔

بیلجارج نے کہا تھا۔۔۔۔

تمہیں پسینے کیوں۔ آرہے جبا۔۔

گرمی لگ رہی ہے اور ہوا بھی نہیں آرہی یہاں۔۔۔

جباے سی چل رہا ہے اب بھی گرمی ہے؟

ہاں لیکن ہوا تو نہیں ہے۔۔۔۔

ویسے سب نے کیا سرپرائز دینا ہے بیجان کی برتھ ڈے آرہی ہے۔۔۔

کب۔؟

مارام نے پوچھا تھا۔

پندرہ ستمبر کو۔۔۔

ہ

پندرہ؟

مارام نے کچھ سوچتے کہا۔۔۔

ہممم۔۔۔

پندرہ کو اس بے وفا کی بھی ہوتی ہے اور اس لیے مجھے اس تاریخ سے نفرت ہے مارام نے دل میں کہا تھا۔

!"

لیکن میں پندرہ کو مصروف ہوں سولہ کو سیلیبریٹ کریں گے۔۔۔

کیا کام ہے کہاں مصروف ہو/؟

احمد یار خالہ نے آنا ہے گھر۔۔۔

تو یار کیا جاتا ہے اس میں؟

خالہ سے کچھ خاص رشتہ تو نہیں ہونا جو اتنا۔۔۔

نہیں۔ نہیں چھوٹی خالہ ہیں اور بہت دوستی ہے ہم میں۔۔۔۔۔

چلو میم آگئی ہیں۔ اگلا لیکچر شروع۔۔۔

پھر بات کرتے ہیں۔ اس ٹوپک پہ۔۔۔

وہیے پیاری لگ رہی ہو جہا۔۔۔

بیلجج اٹھ کر اپنی کرسی پہ جاتا بولا تھا۔۔۔!۔

ابا آپکو یخنی بنا۔ دوں؟

نہیں مجھے کچھ بھی نہیں کھانا

یہ کیا بات ہوئی بابا پھر ٹھیک کیسے ہوں گے۔۔۔۔۔

ابراہیم نے پاس بیٹھے باپ کا سر دباتے کہا تھا۔۔۔!*

ملائکہ بیٹا وہ شیشہ والا۔ چھوٹا باؤل کہا ہے؟

پتا نہیں ماما۔ اندر ہی تھا کچن میں۔۔۔۔۔

نہیں ہے وہ آنٹی شازیہ کا تھا انکے گھر کڑی بھیجی ہے سارا کچن ڈھونڈ لیا ہے زرا آکر دیکھو۔۔۔

ملائکہ بیٹا تھوڑی کڑی میرے لیے بھی لے آنا۔۔۔

لیکن بابا۔۔۔

کچھ نہیں۔ ہوتا ٹھیک۔ ہوں میں۔ تم لوگ پرہیز کروا کے اور مریض نہیں بناؤ مجھے۔۔۔۔!"

بابا پلیز نہیں آپ کچھ اور بتا دیں کیا کھانا ہے میں لا دیتا ہوں۔ -

نہیں کھاؤں گا تو کڑی ہی۔۔۔

ورنی کچھ نہیں کھانا مجھے۔۔۔۔

جبا کا ابا اکتا کر بولا تھا۔۔۔!"

ملائکہ انکل کی طبیعت کیسی ہے؟

میں انکل سے ملنے آؤں بابا کے ساتھ؟

نہیں پاگل ہو میں کیا جواب دوں۔ گی کون ہو تم۔۔۔

بتا دینا انکا داماد۔۔۔۔۔

میں۔ سچ میں۔ آنا۔ چاہتا ہوں۔۔۔

سچی؟

مچی یار۔۔۔

اچھا میں تمہیں بعد میں بتاؤں گی آنا ہے تو کیسے یا نہیں۔ آنا۔۔۔

کیا بنا رہی ہو ویسے؟

میں بابا کی بیٹی کا سامان بنا رہی ہوں۔۔۔

آنسو آرہے ہیں۔ تمہاری یاد کے عیان۔۔۔

ہاہا بس کردو ڈرامے باز۔۔۔

ضرور پیاز کاٹنے کی۔ وجہ سے ہی پانی آرہا۔ ہو گا آنکھوں۔۔۔ سے۔۔۔

عیان نے کہا تھا جس پہ ملائکہ۔ زور سے ہنسی تھی۔۔۔!"

ملائکہ؟

رابعہ نے آواز دی تھی۔۔۔

جی آئی ماما۔۔۔

میں بعد میں۔ بات کرتی ہوں۔۔

اوکے ملائکہ۔۔

کچن۔ سے نکل۔ کر وہ۔ رابعہ کی بات سننے گئی تھی۔۔۔!"

شرم حیا کر لو کم سے کم گھر میں بھائی باپ ہے اتنی اونچی آواز میں ہنس رہی۔ ہو وہ بھی کال پہ۔۔

اپنے باہ کی طبیعت کا پتا ہے ناں۔۔

رابعہ ملائکہ پہ برسی تھی۔۔۔!"

:جہا تم کچھ کھا کیوں۔ نہیں۔ رہی؟

میرے سر میں۔ درد ہے یہ لو یہ کوک پی لو پلیز۔۔

ہاں میں۔ تو ٹینک۔ ہوں ناں۔۔

کتنا۔ فضول بولتے ہو۔۔۔ بیلحاج۔۔

جہا آج کا لیکچر سمجھ آیا میم کا؟

زرا بھی نہیں آیا۔۔

گھر جا کر۔ دیکھوں گی نوٹ کیا ہوا۔۔

ہاں سوال کر کے آنا مجھے بھی سمجھا دینا۔۔

عبداللہ نے کہا تھا۔۔

اور مجھے بھی احمد۔ نے کہا تھا۔

یار آویس چھٹی پہ۔ ہے اسکو کال کر کے تو پوچھو کیوں نہیں۔ آیا۔۔

میں۔ کال کرتی۔ ہوں۔۔

نور نے کہا تھا۔۔۔!"

مارام تمہیں چھوڑنے کون آتا ہے؟

بھائی آتا ہے چھوڑنے۔۔۔۔۔

کبھی لیفٹ چاہیے ہو تو مجھ سے لے سکتی ہو گرلز۔۔۔

بء

بیلحاج نے کہا تھا۔۔۔

ہم نے مرنا نہیں ہے حیات رہنا ہے

تمہارے ساتھ گئے تو ناحیات کی خبر ملت گی تمہیں۔۔۔!"

بچہ وہ جو باجی بیٹھی ہے ناں اسکو کہہ کر آؤ تم ہ

پیاری ہو۔۔۔۔۔

یار تم۔ پاگل۔ ہو بیلحاج۔۔۔؟/

جسٹ فن یار۔۔۔۔

کینیٹین والے کے بیٹے کو۔ بلا کر بیلحاج نے کہا تھا۔۔۔!*

جاؤ جاؤ۔۔۔

یار۔۔۔۔

جبانے شرم کے مارے آنکھوں۔ پہ۔ ہاتھ رکھ لیا تھا۔۔

جاؤ بیٹا کچھ نہیں کہتی یہ باجی۔۔۔

سیلجج نے اس بچہ کو کہا تھا جو پیچھے مڑا تھا۔۔۔!!

بابی۔۔۔

بابی تساں پیارے ہوئے بہوں۔۔۔

وہ بچہ آنکھوں پہ۔ ہاتھ رکھے شرما کر کہہ رہا تھا۔

ہاہاہاہا یہاں۔ تو دونوں ہی شرما رہے ہیں۔۔۔۔!!

مارام زور سے ہنسی تھی اسکے ساتھ باقی سب بھی ہنسنے لگے۔۔۔۔!!

y: کہاں تھی تم ہاں۔؟

بولو؟

رحیق میں لیکچر لینے لگ گئی تھی بس ابھی گھر پہنچی ہوں آپ گارڈ سے پوچھو۔۔۔

اچھا تو اب میں۔ گھر کی عورتوں کا گارڈز سے پوچھوں؟

اتنا۔ گر گیا ہوں کیا میں؟

کیا خبر کہاں گئی تھی۔ یہ۔۔۔

رحیق کی ماں نے مزید آگ لگائی تھی۔۔۔!!

آنٹی آپ شک کیوں کر رہی ہیں؟

تو اور کیا کروں۔ تم بتا کر گئی مجھے؟

رحیق آپ نے ماما کو نہیں بتایا تھا؟

رحیق کو اچانک یاد آیا تھا کہ اسنے ماں کو بتایا تھا۔۔۔۔

ماما آپکو بتایا تو تھا۔۔۔

لیکن اسکو کونسی لت لگ گئی ہے پیسے کی جو جاب کرنی ہے اس بات کا جواب دیا تھا تم نے؟
رحیق پہ برس رہی تھی وہ۔۔۔

آنٹی پلیز آپ اپنے کام سے کام رکھیں۔۔۔

ہماری میرج لائف خراب نہیں کریں۔۔۔

بسمہ کے کہتے ہی ایک۔ زور دار تھپڑ اسکی گال پہ پڑا تھا۔۔۔

وہ سہم کر رہ گئی تھی۔ بالکل ساکت۔۔۔

یہ میری ماں ہے۔۔۔

تم اس طریقہ سے انسے بات کروں گی ہاں۔۔۔

رحیق نے بسمہ کا۔ بازو زور سے پکڑا تھا جیسے توڑ دے گا۔۔۔

مرد ذات کی طاقت بہت تھی اسکے بازو کے درد سے گال لالا ہو گئے تھے جو واضح دیکھا جا۔ سکتا تھا۔۔۔

!"

آگئی ہو تم۔۔۔

ہاں آگئی ہوں واپس نہ آتی کیا؟

ملائکہ نے جبا کو۔ کہا تھا جو گھر میں داخل۔ ہوئی تھی۔۔۔!*

اسلام۔ وعلیم۔ ابا۔۔۔

وعلیم اسلام۔ بیٹی میں ابھی تمہیں ہی سوچ رہا تھا آئی نہیں۔۔۔

دلشاد۔۔۔

وہ جبا سے آکر لپکا تھا۔۔۔!*

آپی میں آپکو بہت یاد کر رہا تھا۔۔۔

میں۔ آگئی ہوں۔ دیکھو۔۔۔

کیا۔ ہوا آپ۔ اتنے اداس کیوں لگ رہے ہو۔۔۔

آپی میں آپکو ٹسٹ دیکھاؤں اپنا؟

جی دیکھاؤ۔۔۔

کسی کو بھی نہیں۔ دیکھایا سب سے پہلے آپکو دیکھاؤں۔ گا۔۔۔

ابھی لے کر آیا۔۔۔

وہ۔ کمرے کی طرف دوڑا تھا۔۔۔!"

بہت ہی پیارا بچہ ہے۔۔۔

اللہ۔ اسکے خواب پورے کرے تم۔ لوگ اسکو۔ محسوس نہ ہونے دیا کرو۔

جو خوشی خیال ایک دوسرے کے لیے سوچتے ہو وہی اس کے لیے سوچا اور سمجھا کرو کجاء فرق نہ کرنا۔ اس

میں۔۔۔

کبھی اکیلا نہ۔ چھوڑنا۔ اسکو۔۔۔۔

جبا کے باپ نے پاس بیٹھے سب گھر والوں کو کہا تھا۔!*

:رضیہ جو چلی گئی ہے اب تمہاری بیوی کو یہ ہوش نہیں ہے کہ کھانا دینا ہے ہمیں۔۔۔۔

مگر مجھ والے آنسو بہا رہی ہو گی اب۔۔۔۔

ماما ریلیکس۔۔۔

آپ مجھے بتائیں میں بنا دیتا ہوں۔۔۔

نہیں بیٹا تم کیوں؟

یہ کس لیے آئی ہے؟

اما اسکے آنے سے پہلے رضیہ کے جانے کے بعد بھی تو میں یہ سب کرتا تھا۔۔۔!"

رحیق موبائل ماں کے پاس رکھتا اٹھا تھا۔۔۔۔۔!"

اما کیا لیں گی؟

جو۔ سالن بنایا۔ تھا وہی گرم کرلو اور روٹی کٹرینز والوں سے جو لائے تھے پیک وہ فرائی کرلو۔۔۔

ساتھ چائے۔۔۔

جی اوکے اما یہ شیف دس منٹ میں آپکی خدمت میں حاضر ہوتا ہے۔۔۔

وہ بچوں جیسا ماں سے چھپتا کچن کے اندر گیا تھا۔۔۔!"

خوشبو کہاں سے آرہی ہے؟

رحیق۔۔۔

بسمہ کمرے کا۔ دروازہ کھول کر باہر سیڑھیاں جوٹی وی لاؤنچ میں آتی تھی۔۔۔

وہاں کھڑی سامنے کچن میں رحیق دیکھا تھا جو کچھ بنا رہا تھا۔۔۔!"

مجھ سے کہہ دیتا بنانے کا۔۔۔۔۔

خود بنا رہا ہے

میری تو فکر ہی۔ نہیں وہ پاؤں پٹختی واپس اوپر گئی تھی۔۔۔"

کھانا کھا کر کھانے کے بعد کی دعا پڑھتے ہیں دلشاد بیٹا۔۔۔

جی بھیا۔۔

بھائی چائے میں بناؤں؟

نہیں بچہ میں جا رہی ہوں بناتی ہوں۔۔۔

جبا برتن اٹھاتی بولی تھی۔۔۔!"

پلیز آپ بہت اچھی بناتا ہوں۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا لیکن یہ تمہارے پاس کھڑی ہو گی۔۔۔

رابعہ نے دلشاد کو کہا تھا

:آپ چینی نہیں ڈالنی چائے میں۔۔۔

کیون دلشاد؟

آپ جس نے جتنی چینی ڈالنی ہو گی وہ ڈال لیں گے آپ مجھے لالچی دیں۔۔۔

میں اس کرسی سے نیچے اتر گیا تو چائے ناراض ہو جائے گی اور پھر وہ اچھی نہیں بنے گی۔۔۔!!"

ہاہاہا۔۔۔

اتنے سمجدار ہو۔۔۔

جی آپ۔۔۔

آپی؟

جی دلشاد۔۔۔

آپی میرے دوست گھر آئیں تو میں۔ انکو لے آؤں ہم اتوار کو مل کر کھیلیں گے۔؟

ہاں دلشاد کیوں نہیں۔۔۔

ضرور اور مجھے بتا دینا انکے لیے کھانے میں کیا بنانا ہے۔۔۔

آپنی بھائی یا کوئی گھر میں غصے تو نہیں۔ ہو گا؟

ارے یہ تمہارا ہی تو گھر ہے جتنا ہم سب کا حق ہے اتنا تمہارا ہے جب مرضی آجائیں تمہارے دوست۔۔۔

میں بھی تم لوگوں کے ساتھ کھیلوں گا

کھلاؤ گے ناں؟

زریاب پیچھے سے پانی کا جگ اور گلاس کچن میں رکھنے آیا تھا۔۔۔

بھائی آپ بہت اچھے ہو۔۔۔

وہ زریاب سے لپکا تھا۔۔۔۔۔!!

ارباب مسئلہ کیا ہے تمہارے ساتھ؟

کیوں بار بار کال کر رہے ہو؟

مارام ایک بار میری بات تو سنو پلیز۔۔۔

میں مجبور تھا۔۔۔

مجبوری میں شادی کی۔۔

مجبوری/؟

مرد ذات مجبور؟

کبھی بھی نہیں اگر تم چاہتے تو عزت بنا سکتے تھے مجھے۔۔۔

مارام لیکن گھر والے !

کیا گھر والی ارباب کیا ہاں؟

محبت یا۔ مجھ سے بات ان سے پوچھ کر کرتے تھے کہ۔ ماما بابا میں کسی انجان لڑکی سے محبت کرنے لگا ہوں۔
کر لوں؟

یا پوچھا تھا کہ اس سے آدھی رات تل وعدے کر رہا۔ ہوں ساتھ کے کر لوں؟

یا۔ پوچھا تھا کہ اسکو امید دلوا رہا۔ ہوں؟

یا اسکو محبت کہ انجان۔ راستوں پہ چلا۔ کر ستا ستا پاگل کر رہا ہوں؟

مارام میں مجبور۔۔۔

مارام نے یہ سنتے ہی کال کاٹ دی تھی۔۔۔۔۔!"

یہ مجبوری کا۔ ڈھونگ رچانے والے محبت کریں گے؟

انکو حیوانوں کی دنیا میں چھوڑ آؤ کوئی۔۔۔!"

مارام نے تکیہ اٹھا کر نیچے زمین پہ پھینکا تھا غصے میں۔۔۔۔۔۔۔."/

ارے تم سوئی نہیں جا؟

ابھی تک؟

نہیں بس نیند آئے تو سوتی ہوں بس سر پہ ایک۔ کوئی۔ عجیب چیز سوار ہے۔۔۔

کیا چیز۔؟

پتا نہیں مارام۔۔۔

تم مجھے بتا سکتی ہو جبا۔۔۔

نہیں مارام ایسی کوئی بات نہیں بس پتا نہیں کیا ہے۔۔۔

اوہ اچھا۔۔۔۔۔!"

ویسے میرا صبح یونیورسٹی نہ آنے کا ارادہ ہے مارام۔۔۔

کیوں جبا؟

ایسے ہی بس گھر میں۔ سوچ رہی ہوں بابا کے پاس ٹائم۔ گزاروں۔۔۔

نہیں جبا تم ضرور آنا۔۔۔۔!"

نہیں آنا تو ہے بس ویسے ارادہ بن رہا تھا۔۔۔

ارادہ بن رہا۔ تھا بنا تو نہیں؟

ترک کر دو اسکو۔۔۔

مارام نے جیسے لاڈ سے کہا ہو۔۔۔

مارام مجھے کال آرہی ہے شادی خالہ ہیں۔۔۔

میں کچھ دیر میں۔ کال۔ کرتی ہو۔۔۔

جبانے کہہ کر کال کاٹی تھی۔۔۔!"

یہ تو سر کی کال۔۔۔

جبا کے۔ ہاتھ کانپ رہے تھے وہ نمبر دیکھ کر اپنی سکرین پہ۔۔۔۔

پسینہ اسکے ماتھے پہ تھا۔۔۔"؟

ہیلو؟

ہیلو کیسی ہو ڈیر؟

جبانے کال آٹھائی تھی تو دوسری طرف سے آواز آئی تھی۔۔۔!"
 آج آپ اس طرح کیوں چلے گئے تھے اور وہ کون تھی جو آئی تھی؟
 اتنے سارے سوال ایک۔ ہی بار میں؟

سوری۔۔

رحیق کہ کہنے پہ جبا بولی تھی۔۔۔۔!"

تمہیں واقعی لگتا ہے کہ میں آپکو اکیلے کلاس میں۔ چھوڑ کر جانا۔ چاہتا تھا جبا؟
 نہیں ایسا تو نہیں۔۔۔

تو پھر کیسا ہے کیا۔ ہے؟

کلاس میں سب کہہ رہے تھے وہ آپکی بیوی ہیں۔۔۔
 اس لیے مجھے گھبراہٹ ہو رہی تھی۔۔۔!"

ہاہاہ۔۔

کلاس میں۔ لوگ بہت کچھ کہتے ہیں ڈیر۔۔۔

ایسا کچھ نہیں ہے وہ بتایا ناں میرے گھر جو میڈ کام کرتی ہے اسکی بیٹی ہے۔۔۔!"

شکر۔۔۔

جبانے دھیمی آواز میں کہہ کر لمبا سانس لیا تھا۔۔!"

آج ہم ساری رات بات کریں؟

مجھے نیند آرہی ہے میں سونا چاہتی ہو۔۔۔

نہیں سونا نہیں پلیز۔۔۔

بہت سر میں درد ہے۔۔۔۔!"

اچھا تو پھر کال چلتی رہے اور جب تک سو نہیں جاتی سنتی رہو تمہیں باتیں سناتا ہوں۔۔۔!"

جی ٹھیک ہے۔۔۔!!

اور پھر ہم نے اسکو اُٹھایا اُٹھا کر پرندوں میں رکھا۔۔۔"۔

سن رہی ہوں ناں؟

جی سن۔ رہی ہوں۔ -

جبانے۔ نیم بند آنکھوں سے نیند میں کہا تھا۔۔۔۔!"۔

وہ نیند میں ہی۔ اسکو جواب دے رہی تھی آواز کو سن لر گلتا تھا جیسے وہ نیند میں ہے۔ - - - - -

!!!!// // // //

تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے کیا ہوا؟

وہ۔۔۔ وہ ڈر لگ رہا تھا اوپر اکیلے کمرے میں۔۔۔!"

تو مجھے بلا لیا ہوتا بسمرہ۔۔۔

ریلیکس۔۔۔

میں یاس ہی ہوں تمہارے۔۔۔

بسمہ اکیلے کمرے میں سوئی ہوئی ڈر کر نیچے سٹڈی روم میں رحیق کے یاس آئی تھی جو وہی سو رہا تھا۔۔۔ "؛

تم اوپر کمرے میں کیوں نہیں آئے رات؟

وہ میں کام کر رہا تھا پتا نہیں کب آنکھ لگ گئی
سوری؟

رحیق نے بسمہ کو کہا تھا جو اس کے پاس سر رکھ کر سوئی ہوئی تھی۔!"
تم روز ایسے کرتے ہو رحیق روز اکیلا چھوڑ دیتے ہو مجھے۔۔۔
سوری پلینز بس آج کل زرا کام زیادہ ہے اس لیے۔۔۔
لیکن۔۔۔

اچھا بس سو جاؤ باقی بعد میں اُٹھ کر لڑ لینا صبح۔۔۔۔۔!"
رحیق نے بسمہ کے سر میں ہاتھ پھیرتے ہوئے شفقت سے کہا تھا
کہ جیسے وہ سچ میں مان جائے گی
شفقت سے ہاتھ پھیرا تھا لیکن رحیق کے چہرہ سے ناگواری ظاہر تھی۔۔۔۔۔!"
بسمہ اب سو چکی تھی۔۔۔!"
یہ وقت صبح کا تھا۔۔۔!"

ہر طرف سے آزانوں کی۔ آواز کے ساتھ چڑیوں کی چہچہاہٹ شروع ہو گئی تھی۔۔۔۔
روز کی طرح آج بھی رحیق کی ماں نماز آدا کر کے ٹی وی آن کر کے بیٹھی تھی جب بسمہ ٹی وی لاونج سے نکلی
تھی۔۔۔!"
اسلام و علیم آنٹی گڈ مارنگ۔۔۔
ہہہ۔۔۔

اسنے بسمہ کو کوئی جواب نہیں دیا تھا اور واپس ٹی وی دیکھنے لگیں۔۔۔!"

کیا ہو گیا ہے آنٹی کو اب۔۔۔

پہلے تو اتنی اچھی تھیں۔۔۔۔۔!"

شاید مجھ سے ہی کوئی خطا ہوئی ہے۔۔۔

مجھے سچ میں کل بتا دینا چاہیے تھا آنٹی کو کال کر کے۔۔۔

وہ خود کو کوستے ہوئے اوپر جا رہی تھی اپنے کمرے کی طرف۔۔۔!"

رحیق۔۔۔

رحیق۔۔

رضیہ کو کال کرو مجھے آکر چائے بنا دے جلدی آئے۔۔۔۔

رحیق کی ماں بسمہ کو ناگواری سے اوپر جاتا دیکھ کر اونچی آواز میں بولی تھی۔۔۔!"

آنٹی؟

وہ۔ رحیق سو رہے ہیں میں بنا دوں آپکو چائے؟

بسمہ وہی سیڑھیوں پہ رک کر پیچھے مڑ کر بولی تھی لیکن اب بھی اسنے کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔۔۔!"

آنٹی؟

بسمہ ایک بار پھر سے پکاری تھی۔۔۔۔!!"

!!" ابھی تک سو رہا ہے دلشاد اسکو اٹھاؤ اسنے جانا نہیں سکول؟

نہیں ماما۔ وہ کہہ۔ رہا تھا آج انکا ٹرپ جا رہا تھا کہیں لیکن وہ اور اسکے دوست آج گھر آکر انجوائے کریں۔

گے۔۔۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔۔

یہ لو چائے بسکٹ دے آؤ اپنے ابا کو۔۔

جی۔ ماما لائیں دیں۔۔

ملانکہ بیٹا

جی ماما؟

بیٹا مجھے تمہاری۔ خالہ کے گھر تک جانا ہے۔ تم آج یونیورسٹی جاؤ گی؟

جی جانا تو ہے؟

آج نہیں جاؤ گھر رہو اور اپنے ابا کا خیال رکھنا جب میرے ساتھ جائے گی۔۔۔!"

لیکن ماما۔۔۔

ہم۔ آجائیں۔ گے اور دلشاد گھر ہی ہو۔ گا زیادہ مسئلہ۔ ہو تو ماریہ کو بلا لینا۔۔!"

جی ٹھیک ہے ماما۔۔۔۔!"

جیتی رہو۔۔۔

رابعہ نے شفقت بھرا ہاتھ بیٹی کے سر پہ رکھا تھا۔۔۔!!"

اُٹھ جاؤ جب تیار ہو جاؤ جلدی سے۔۔۔!"

لیکن کیوں کہاں کی۔ تیاری ہے؟

ماما کے ساتھ خالہ کے گھر۔۔۔

کونسی۔ خالہ؟

کونسی خالہ ہیں۔ تمہاری؟

مجھے۔ نہیں جانا۔ پلیز۔۔۔

پاگل مت بنو۔۔۔!

ملائکہ۔ تم چلی جاؤ۔۔۔

مجھے کام کرنے ہیں بہت گھر۔۔۔

میں کر لوں گی ناں۔ تم۔ جاؤ۔۔۔!"

میں۔ کام کر رہی ہوں۔ ناں جلدی۔ سے اٹھ کر تیار ہو۔ جاؤ ضد نہیں کرتے شاباش میری بہن۔۔۔۔۔!"

ملائکہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!"

جبانے کہا تھا۔۔۔۔!"

آپی میرے پینٹ شرٹ والے کپڑے استری کرنا آپ پلیز۔۔۔

ٹھیک ہے دلشاد بات بات پہ پلیز نہیں کہا کرتے شونو بچے۔۔۔!"

آپ بہت اچھی ہیں ملائکہ آپی۔!"

ہاہ دلشاد؟

جی؟

کل تک تو میں۔ اچھی تھی اور اب میرا نام اسکو۔ دے دیا؟

جبانے کہا تھا جس پ۔ سب ہنسے تھے۔۔۔!"

نہیں آپ سب بہت اچھے ہو۔۔۔

لیکن ابھی انکو ایسا نہیں بولا تو کپڑے استری کر کے نہیں۔ دیں۔ گی ناں۔۔۔

دلشاد شرارتی لہجے میں۔ بولا۔ تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔!"

بہت تیز۔ ہو۔ تم۔۔۔۔!"

* زندگی میں ایسا موڑ بھی آتا ہے جب اپکو لگ رہا ہوتا ہے کہ ہر رشتہ سانس کی ایک ہچکی کی طرح آپکے ساتھ لٹک رہے ہیں جو کسی بھی وقت دم توڑ سکتے ہیں ایسا اس وقت محسوس ہوتا ہے جب آپ ہر رشتے سے اکتا چکے ہوں اور تنہا سکون سناٹا چاہ رہے ہوں اپنے ارد گرد*

اس وقت جبا اور ر حیق کو بات کرتے ہوئے ایل دوسرے سے چھ مہینوں سے زیادہ ہو گئے تھے۔۔۔

ر حیق کی ماں بھی اب بسمہ سے ٹھیک نہیں۔ بہت اچھے رویے سے پیش آرہی تھی کیونکہ اب کچھ دنوں میں۔ وہ انکو پوتی جیسی نعمت کی خوشی دینے جا رہی تھی۔۔۔!"

مارام نے اب مکمل طور پر خود پہ کنٹرول حاصل کر لیا تھا اور زندگی انجوائے اور محسوس کرنے لگی تھی۔۔۔!" ملائکہ کی عیان کے ساتھ منگنی طے ہو چکی تھی جس پہ جبا کے گھر والے رضا مند تھے بیلجارج آج بھی اور ہر دن جبا کو دل میں۔ اترنے کی کوششیں کر رہا تھا۔۔۔!"

احمد اور نور کی بہت گہری دوستی ہو چکی تھی۔۔۔

دلشاد بھی اب نویں کلاس میں چلا گیا تھا اور کافی مچھور ہو رہا تھا۔۔۔!"؛

اما بہاولپور کی اس جگہ پہلے تو کبھی نہیں۔ آئے ناں۔۔۔

ہاں۔ نہیں۔ آئے لیکن آنا چاہیے تھا۔۔۔

یہاں تمہارے ماموں رہتے ہیں۔ جو بہت ہی اچھے کزن۔ تھے میرے لیکن ابس شادی کے بعد اتنی مصروف ہو گئی کہ کبھی چکر نہیں لگا۔

انکل بس یہیں۔ اُتار دیں۔۔۔

کتنے پیسے؟

بیٹا چار سو۔۔۔

یہ لیں شکریہ انکل۔۔۔!"

وہ کہتی ہوئی رابعہ کے ساتھ ایک مال کے سامنے رکی تھی۔۔۔!"

چلیں ماما۔۔۔!"

کیا لینا۔ ہے ماما۔ ان ماموں کے بچوں کے لیے؟

ماموں کے بچے جوان ہیں؟

ہاں بیٹا جوان ہیں سب اب تو انکی شادی کی۔ عمیریں۔ ہیں۔۔۔

اچھا ماما کیا لیں گی انکے لہے تحائف میں؟

مجھے ابھی تو کچھ سمجھ نہیں آ رہا اندر چل کر دیکھتے ہیں۔۔۔۔"

زریاب مجھے سبزی میں کچھ لا دو میں۔ کام کر کے کھانا بنا دوں۔۔۔۔

ملائکہ مجھے ناشتہ تو کر لینے دو بہن۔۔۔۔!"

ناشتہ بھی تو تمہارا بارہ بجے ہو رہا ہے۔۔۔۔

کیا کروں موڈرن ہوں ناں۔۔۔

موڈرن بھی دیکھو۔۔۔۔

موٹی۔۔۔

تم خود ہو گے۔۔۔۔

ہاہا اچھا یہ بتاؤ ڈگری پوری ہو گئی ہے تمہاری اب جاب کے لیے کب سے اپلائے کر رہی ہو؟

جب میرے پیاری بھائی محترم اپنے قیمتی وقت میں سے ٹائم نکال کر اپلائے کریں۔۔۔۔

اچھا ڈو کو منٹس نکال رکھو میں آج ہی شام۔ تک کرتا ہوں کچھ سیٹیں آئی۔ ہوئی۔ ہیں جابز کی۔۔۔!"

یہ کیا بات ہوئی۔ کہاں گئی ہو تم اور واپس کب آؤ گی؟
بیلاج ماما کے ساتھ ایک۔ ماموں کے ہاں آئی ہوں شام۔ تک آجاؤں گی۔۔۔
مطلب تم یونیورسٹی۔ نہیں آرہی؟ نہیں۔۔۔۔
کیسے دن۔ گزرے گا اب میرا۔۔۔

کسیٹین پہ۔ بیٹھ جانا۔ اور لڑکیوں کو۔ تاڑنا۔۔!"

ہا ہ اب تک کونسی لڑکیاں۔ پھنسا رکھی ہیں میں نے۔؟

اچھا بعد میں بات کروں۔ گی گفت پسند کر لینے دو۔۔

اور ہاں لیکچر سارا نوٹ کرنا۔

او کے پاس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!"

اما یہ شرٹ لے لیں انکی بیٹیاں کتنی ہیں؟

دو ہی بیٹیاں ہیں انکی ایک شادی شدہ ہے۔۔۔

اوه اچھا پھر اسکے لیے۔ یہ لے لیں لال رنگ کی شرٹ بہت اچھی ہے۔۔۔۔!"

لاؤ تو ادھر دیکھاؤ۔۔۔۔۔!"

رابعہ اسی مال کی ایل برینڈ ڈکان میں بیٹھی تھی اور جبا انکو کپڑے۔ ہنگرز سے اتار کر پاس لا کر دیکھا رہی تھی ایک شاپ کیپر انکے پاس کھڑا تھا باقی سب اور کسٹمرز کو ہینڈل کر رہے تھے۔۔۔۔

یہ۔ آواز؟

آواز تو جانی پہچانی۔ ہے۔۔

کہاں۔ سے آرہی ہے؟

کون ہے؟

ماما ایک منٹ میں۔ آئی۔۔۔

جبا بیٹا یہ پیچھے شیشہ میں جو لڑکی نظر آرہی ہے زرا اسکو تو دیکھو کون ہے۔۔۔

ماما کونسی؟

بیٹا یہ جو مجھے میرے سامنے شیشہ میں پیچھے کھڑی نظر آرہی ہے۔۔۔

یہ پیلے سوٹ والی؟

ہاں اسکو بلانا۔ زرا۔۔!*

رابعہ نے پہچان لیا تھا بسمہ کو۔۔۔

ایکسیوزمی۔۔۔

وہ آپکو میری۔ ماما۔ بلا رہی ہیں۔۔

آ

آپ کون؟

میں جبا۔

وہیے میں۔ آپکو جانتی تو نہیں۔ ہوں لیکن چلیں۔ آپکی۔ ماما۔ سے ملتے ہیں۔۔۔

بسمہ خوشی سے اسکے ساتھ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!"

رابعہ آنٹی آپ؟

کیسی ہو بیٹا؟

میں بالکل ٹھیک۔۔۔۔۔

کتنے سالوں بعد آپ سے مل رہی ہوں آنٹی۔۔۔

ہاں چھوٹی سی تھی تم جب ملے تھے۔۔۔!"

یہ آپکی بیٹی ہے؟

ہاں پہ حبا۔۔۔

رابعہ نے ملوایا تھا۔۔۔!"

ماما یہ کون؟

بیٹا یہ اسی ماموں کی بیٹی ہے جن کے گھر جا رہے ہیں۔۔۔۔۔!"

آپ ہمارے گھر سچ میں۔ آنٹی؟

ہاں

کس کے ساتھ آئی ہو ماما کے ساتھ؟

نہیں۔ آنٹی ہیز بینڈ کے ساتھ۔۔۔۔۔

بہت مبارک ہو۔۔

لیکن آپ میری شادی میں۔ نہیں۔ آئیں تھیں۔۔

تم میرا سب کچھ ہو

تو یہ سب کیا ہے؟

یہ تمہاری ہونے والی بچی کی شاپنگ؟

تمہاری بیوی؟

تمہاری پسند کی شادی؟

اور یہ تمہارا سسرال۔۔۔۔۔۔!"

اففف۔۔

ہاں یہ سب کچھ ہے لیکن ہر چیز کے دو پہلو ہوتے ہیں جبا ایک صحیح ایک غلط تم سمجھو تو سہی۔۔۔

کیا سمجھوں میں کیا سمجھوں؟

بتاؤ؟

جبا بیٹا کہاں ہو؟

ماما ادھر گارڈن میں پھول توڑنے آئی ہوں۔۔۔!"

ادھر آؤ ماموں بلا رہے ہیں۔۔۔*!

جی آئی ماما۔۔۔

بسمہ کہا ہے؟

وہ کچن میں کھانا بنا رہی ہے!

جی ماموں؟

بیٹا تم ادھر رہ جاؤ میرے پاس۔!

ماموں ہم ایک دن کے لیے آئے تھے

پھر بعد میں۔ آجائیں گے جب آپکی نواسی اس دنیا میں۔ آجائے گی

مجھے خود اسکو اپنے ہاتھوں میں دیکھنے کا بہت دل ہے بس دعا کرو اللہ مجھے اتنی مہلت دے کہ میں۔ اسکو دیکھ سکھوں اس پہ پیار لٹا سکوں۔۔۔

انشا اللہ۔ ماموں اللہ آپکو صحت دیں گے آپ مایوس نہیں ہوں بس !

بیٹا تمہارے ماموں کو مئی بچپن سے یہی بات کرتی آئی ہوں کہ

کبھی مایوس نہ ہوں زندگی میں لیکن !

لیکن کچھ نہیں بس فکریں ہی انسانوں کو بوڑھا کرتی ہیں !

بیٹا جبا تم کیا۔ پڑھ رہی۔ ہو سٹڈی میں؟

ماموں ایم اے کر رہی ہوں میٹھ میں !

بہت اچھے میٹھ کا سکوپ بھی بہت ہے تمہیں جاب کے لیے مشکل نہیں ہو گی !

جی انشا اللہ ماموں !

جی ماموں آپکے داماد رحیق جی جو ہی میری ایک۔ کلاس لیتے ہیں !

اوہ سچ میں؟

بتایا کیوں نہیں پہلے؟

ماموں یہ بات تو میں خود بھی نہیں جانتی تھی

کہ وہ میرے جی جو ہیں

جبا ہنسی تھی۔۔۔۔!"

دلشاد بچہ ان سب کو سارا گھر گھوماؤ اور کبھلو کودو۔۔۔

کچھ چاہیے ہو تو میں۔ کمرے میں۔ ہی ہوں مجھے آواز دے دینا !

اور انجوائے کرو لیکن لڑنا نہیں !

آپی ہم۔ نہیں لڑتے

میں۔ تو لڑتی ہوں آپنی دوستوں سے !

آپی پھر آپ بُری ہو کیا؟

کیوں؟

کیونکہ لڑنے والے تو اچھے نہیں ہوتے ناں۔۔۔۔۔۔۔۔!!

ملائکہ دلشاد کے جواب پہ چانک کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔۔!!

مجھے بھی کھلاؤ گے کیا۔ اپنے ساتھ؟

زریاب بچے ہیں انکو خود انجوائے کرنے دو !

آجائیں۔ بھائی

بھائی ابراہیم بھائی کو بھی لے آئیں مزہ آئے گا

دیکھو وہ تو کہہ رہا۔ ہے آجاؤ

تمہیں ہی۔ مسئلہ ہے !

ہہہ

زریاب ملائکہ کو کہتا بچوں کے ساتھ زمین پہ ہی چوکڑی مار کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔!!

* آپکو اپنے بچپن کے درو میں چند منٹوں کے لیے آنے پہ خوش آمدید کہتے ہیں *

رحیق پلیر ہیلپ می !

جی ر حیق لی زوجہ !

یہ مجھے سوٹ کیس میں سے سوٹ نکال دیں اندر آکر پلیز۔۔۔!*

ہاں ضرور کیوں۔ نہیں بس کال۔ بند کر کے آیا!

حِجَابِ تَم بُوَر نَہِی سِہُو رِہِی؟

ہو رہی ہو کچھ کچھ

سوری میں۔ تمہیں۔ ٹائم۔ نہیں۔ دے پا رہی بس زرا کاموں میں مصروف تھی

آ جاؤ کمرے میں !!

نہیں بس اب ہم۔ گھر کے لیے نکلتے ہیں کافی ٹائم۔ ہو گیا گھر جاتے دو گھنٹے لگ جائیں۔ گے !

رحیق چھوڑ آئیں آپکو؟

نہیں۔ نہیں۔ ہم چلے جائیں گے ٹیکسی منگوا لیتے ہیں !

یہ کیا بات ہوئی؟

اچھا کبھی آنا میرے گھر !

جی ضرور انشاء اللہ

میں۔ اکیلی ہی۔ ہوتی ہوں سسرال میں چکر لگاتی رہا کرنا!

لیکن پھر آپکو بھی آنا پڑے گا

میں۔ تو بن۔ بلائے آجاؤں۔ گی۔ ۔ ۔

بسمہ نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!"

کیا گے شپ ہو رہی ہے تم دونوں میں؟

آپ کی برائی !

رحیق کے انکے پاس آکر پوچھنے پہ جبانے فورن کہا تھا۔۔۔۔۔!

اوہ سچ میں کیا میں۔ اتنا۔ اچھا ہوں کہ میری تعریف کی جائے؟

جی بہت۔۔۔

جہاں تمہارے جی جو ہیں ہی ایسے انکی بات کا برا نہ ماننا۔۔۔

کام تو انکے۔ سارے دل دکھانے والے ہیں !

جبانے دھیمی آواز میں کہا تھا جو صرف رحیق نے ہی سنا تھا خالی !

تمہاری ماما اور جبا بھی تک گھر نہیں پہنچی؟

بابا آرہی ہیں بس راستے میں ہیں۔۔

اچھا خیر سے گھر پہنچیں۔۔۔۔۔!"

جی بابا میں دلشاد کے دوستوں کو گاڑی پہ گھر تک چھوڑنے جا رہا ہوں۔ آپ بھی چلیں سیر ہو جائے گی !

نہیں زریاب بیٹا میں۔ ابھی یہ۔ کام کر رہا ہوں !

جی اچھا۔۔۔۔۔!"

ملائکہ کو۔ ساتھ لے جاؤ صبح سے کام کر رہی ہے تھک گئی ہوگی۔۔۔!"

بابا وہ تو تھکی ہوئی ہے نہیں جائے گی۔۔۔

تمہیں کس نے کہا نہیں جاؤں گی؟

کام سے تھکی ہوں گھومنے سے کون تھکتا ہے؟

ہاں اور تھکو وہ بھی تم۔ گھوم کے؟

زریاب نت ہلکی مسکڑاہٹ سے کہا تھا جس پہ اسکا۔ باپ ہنس رہا تھا

اچھا جلدی آجاؤ باہر چلتے ہیں۔۔۔!"

:انکل تیز گاڑی چلائیں !

پیچھے کچھ لوگ اس گاڑی کا پیچھا کر رہے ہیں !

ہائے کتنی پیاری ہو ماں بیٹی !

لڑکوں سے بھری گاڑی انکی گاڑی کے نزدیک سے نزدیک ہوتی جا رہی تھی اور وہ لڑکے کھڑکی سے بول رہے تھے۔۔

بیٹی شیشہ بند کردو گاڑی کا۔۔

جی انکل

جبانے فورن کانپتے ہاتھوں سے گاڑی کا۔ شیشہ بند کیا تھا۔۔

انکی طرف نہ دیکھنا اب یہ جو کچھ مرضی بولیں۔

دیکھو گی تو وہ۔ زیادہ۔ ہوں گے

جی انکل۔

کیا۔ ہوا ماما؟

یہ ہمیں کچھ کہیں گے تو نہیں؟

نہیں۔ ماما کچھ بھی نہیں کہیں گے بس ہم سس سنسان راستے سے نکل جائیں تو آگے ڈر نہیں ہو گا لوگ ہوں گے۔۔۔!"

اتنی جلدی ہی کیا ہے جانے کی؟

انکی گاڑی ایک بار پھر انکی گاڑی کے پاس ہوئی تھی اور ایک لڑکا بولا تھا۔۔۔!"

جبا بیٹا اس طرف نہ دیکھنا۔ بس سامنے دیکھو۔۔۔۔۔!"

ماما۔

یہ کیا؟

انکل گاڑی نکالیں۔۔

ان لڑکوں نے اپنی گاڑی جبا کی گاڑی کے آگے آکر روک دی تھی۔۔

روڈ بالکل سنسان تھا اندھیرا ہو گیا تھا۔

آس پاس کوئی نہیں۔ تھا لیکن دور کہیں سے کسی ڈھابے کی چمک روشنی نظر آرہی تھی۔۔۔۔۔!"

کیا مسئلہ ہے دفع ہو جاؤ یہ میری فیملی ہے۔

گاڑی والے نے کہہ کر گاڑی تھوڑا آگے کر کے انکی گاڑی سے مار کر واپس پیچھے گاڑی کر کے بریک ماری تھی۔

۔۔۔

بڑی ہمت ہے تم میں۔ تو انکل۔۔۔!"

ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھا لڑکا بولا تھا۔۔۔!"

باقی لڑکوں کی۔ قہقہوں کی ہسنے کی۔ آواز آئی تھی۔۔۔۔۔!!!!!"

آپی۔ ہم۔ پھر سے ضرور آئیں گے آپکے گھر بہت مزا آیا۔۔

جب مرضی۔ آجانا بچوں۔ -!"

ملائکہ نے ان بچوں کو گھر کے باہر چھوڑتے کہا تھا۔ - -

اور میں۔ اچھا نہیں ہوں؟

آپ بہت اچھے ہیں

تو پھر گلے مل کر جانا چاہیے ناں؟

زریاب نے بچوں کو۔ کہا تھا جو باہر اپنے ماں باپ کے ساتھ کھڑے تھے گاڑی سے اتر کر۔ -

ہاں ہاں۔ - -

تو آجاؤ پھر۔ -

زریاب نے گاڑی لا۔ دروازہ کھولا۔ تھا۔ -!"

اب مجھے بھی آند کریم۔ کھلا دو۔

کتنی پیٹو ہو تم ہر۔ وقت کھاتی ہو

ہر وقت کب؟

ابھی اور کب۔ -

ہہہ

آپی یہ آپکو تنگ کر رہے ہیں بس لے کر دیں۔ گے آپکو یہ آپ اداس۔ نہ ہوں۔ - - -

ہاہاہاہ۔

دلشاد۔ -

زریاب نے ہاتھ اسکے سامنے کیا تھا جس پہ دلشاد۔ نہ ہاتھ مارا تھا۔ - - -!"

تم۔ دونوں سے گھر جا کر۔ پوچھوں گی۔ گاڑی میں پیچھے بیٹھی ملائکہ نے کہا تھا۔۔۔!"

رحیا جبا بہت اچھی ہے ناں؟

ہاں۔ بہت اچھی ہے۔۔۔

ہمممم۔۔۔ کاش آپکا کوئی بھائی ہوتا تو میں اسکو لے آے ی جھیٹھانی بنا کر۔۔۔!!"

مجھ سے کروالو۔۔۔!"

اف۔۔۔

کیا۔ ہے؟

یہ بات منہ سے نہ۔ نکلا کرو۔۔۔

زور سے لگی ہے بوتل۔۔۔

بات ہی ایسی کی ہے

میں تمہارے بغیر کہاں رہ سکتا ہوں میری۔ پرسنز۔۔۔

میں۔ تو مزاق کرتا ہو۔۔۔۔۔!"

وہ۔ دونوں۔ گاڑی میں۔ بیٹھے گھر واپس جا رہے تھے

رحیق۔ ڈرائیو کر۔ رہا تھا

بسمہ اسکے ساتھ والی۔ سیٹ پہ بیٹھی تھی۔۔۔!"

کیا مسئلہ ہے کیوں بار بار کال کر رہے ہیں آپ جی جو؟

جی جو کہو گی اب؟

تو اور کیا کہوں؟

غلط بات۔ -

کیا غلط بات ہاں کیا؟

مسٹر رحیق آپکے لیے میرا ہونا نہ ہونا ایک۔ ہے رہا ہو گا ہمیشہ سے۔ -

مجھے لگ رہا ہے کیونکہ آپکے پاس تو آپکی زندگی جینے کہ وجہ ہے ناں۔ - -

جبا ہلیز سٹاپ اٹ۔ -

بائے

سنو تو جبا؟

اسنے کال کاٹ دی تھی۔ - - - - -!!

ضروری ہونے سے اضافی ہونے تک کا سفر کتنا ازیت ناک ہوتا ہے

کیا ہوا جبا؟

رو کیوں رہی ہو؟

ملائکہ مجھے اکیلا چھوڑ دو پلیر۔ - -!!

کچھ بتاؤ تو سہی پلیر۔ -

ملائکہ رحیق۔ - - - -

رحیق وہ۔ اس ماموں کی بیٹی کا شوہر ہے۔ -

بسمہ کا۔ - -

جبا ایک ہی سانس میں کہہ کر منہ پہ۔ ہاتھ رکھ کر رو پڑی تھی۔ -

لیکن کب کیسے؟

جبا بتاؤ تو کچھ۔۔

آٹھ مہنے انکی شادی کو ہو گئے ہیں۔۔

اچھا چپ ہو جاؤ شاباش۔۔۔!"

لیکن ملائکہ اسنے ایسا کیوں؟

وہ بغیر جملہ پورا کیے پھوٹ کر رو پڑی تھی ہچکیوں کی۔ آواز کو وہ دبا رہی تھی کہیں۔ گھر میں۔ کوئی سن نہیں

لے رات کے اس وقت سب سو رہے تھے۔۔۔۔۔!"

تم نے اسکی بیوی کو بتایا؟

کیا بتاتی؟

وہ بہت پیار کرتی ہے اس سے اور دونوں کی۔ پسند کی شادی ہے۔۔۔!"

اوہ۔۔

ملائکہ چونک کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!"

اما سو گئی ہیں؟

جی وہ ابھی سوئی ہیں۔۔۔"

اچھا گیٹ بند کرلو۔۔۔

رحیق گھر کے باہر ٹہلتا ہوا اب اندر آیا تھا۔۔

صاحب کوئی پریشانی ہے؟

نہیں۔ کوئی نہیں ایسے ہی۔۔

”وہ آپکو کبھی اس طرح گھر سے باہر نہیں۔ دیکھا ناں کبھی ٹلتے ہوئے اس لیے۔۔۔۔

نہیں چاچا ایسے ہی نیند نہیں۔ آرہی تھی تو سوچا زرا ٹہل۔ لوں۔۔۔
چلو دھیان رکھنا آپنا اور سو جانا۔۔۔

جی صاحب

رحیق اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھتا اندر داخل ہوا تھا۔۔۔!"
کیا کروں اب میں۔۔۔

کیا کروں؟

رحیق سٹڈی روم میں بیٹھا اپنا۔ سر ہاتھوں میں پکڑے بیٹھا تھا۔۔۔!"
مدھم لائٹ۔۔۔

خاموشی اور سناٹا تھا بالکل۔۔۔۔

جبا باہر کرسی پہ بیٹھی خاموشی سے آنسو بہاتی اوپر ستاروں سے بھرا آسمان دیکھ رہی تھی۔۔۔۔!"
آنسو اسکی گال سے ٹپک رہے تھے جو روکنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔۔۔

میرے ساتھ ایسا کیوں کیا اسنے چاند ستاروں؟

مجھے اندھیرے میں رکھا اسنے کیوں؟

اس دن یو کلاس کے وقت کال پہ ڈوڑا گیا تھا وہ بسمہ ہی تھی۔۔۔

ٹھیک کہہ رہا تھا بیلجج۔۔۔

مجھے لگتا ہے کبھی کبھی کہ

اگر کوئی شخص ہنس رہا ہے تو ہسنے دیں باتیں کر رہا ہے تو کرنے دیں کیونکہ ایک عمر ہوتی ہے بات بات پہ ہسنے
کی مت روکیں انہیں اور ہسنے دیں،

ایک وقت آتا ہے جب زندگی ایسا مزاق کرتی ہے ہسنا تو دور کی بات آواز بھی نہیں نکلتی خاموشی اختیار کر لی جاتی ہے

اور لوگوں کی بے انتہا باتوں کے جواب میں ہمارے پاس بس ایک ہلکی پھیکی سی مسکراہٹ باقی رہ جاتی ہے۔۔۔۔۔!!

!"تم پاگل ہو گئی ہو؟

ہاں ہو گئی ہوں۔ اور یہ پاگل تم نے ہی کیا ہے اندھیرے میں رکھ کر۔

تم نے اپنی حالت کیا بنائی ہوئے ہے جبا؟

تمہیں۔ اس سے کیا غرض ہے جاؤ زندگی جیو۔۔۔

اچھا تو میں چلتا ہوں۔۔

تم جاؤ گے؟

ہاں۔

مجھے چھوڑ کر؟

ہاں

تم چاہو گی تو جانا ہی ہے۔۔۔!"

پلیز نہیں جاؤ مجھ سے دور۔

مجھے جانا ہی گا جبا۔

پلیز۔۔۔

رحیق

آخری بات سنتے جاؤ میری۔۔۔۔!"

بولو؟

اگر دنیا مکافات عمل ہے تو تم اتنے برباد ہو گے کہ ساری دنیا تماشا دیکھے گی اور تمہیں موت کی آخری ہچکی بھی میرے معاف کیے بغیر نصیب نہیں ہو گی

وہ بغیر کچھ کہے یونیورسٹی کی کینیٹین سے اُٹھ کر چلا گیا تھا اب وہاں صرف جبا بیٹھے اسکو جاتا دیکھ رہی تھی۔۔۔۔!"

جبا بیٹا تم کچھ کھا کیوں نہیں رہی؟
 ماما بھوک نہیں ہے دیکھو کتنی کمزور ہو گئی ہو؟

ماما رہنے دیں کمزور بھی ہونا۔ چاہیے

اچھا اب تیار ہو جاؤ

ڈاکٹر کو تمہاری طبیعت چیک کروا کر تمہارے ایم فل کے ایڈمیشن کے لیے جانا ہے۔۔۔۔
 ماما میں نے نہیں جانا۔

نہیں بیٹا ایسے نہیں کرتے شاباش۔۔۔!"

تین سال بعد

یونیورسٹی تو بہت اچھی ہے۔

ہیں ناں؟

ہاں جبا بہت اچھے سے سجا یا ہوا ہے اسکو۔

اندر۔ چلیں۔۔۔۔۔

کہاں۔ جانا۔ ہے؟

ایڈمیشن آفس کہا ہے؟

یہ میم لیفٹ سے آگے جا کر دوسرا کمرہ۔۔۔

جی شکریہ۔۔۔

ملائکہ تم مارام کو کہو میرے ساتھ ایڈمیشن لے لے۔۔۔

تم خود بات کرو اس سے۔۔۔

میں بات کروں؟

ہاں

تم نے اسکو کچھ بتایا تو نہیں ہے ناں؟

نہیں کچھ بھی نہیں کسی کو۔۔

سیلج کو بابا نے ہاں کر دی ہے رشتہ کے لیے؟

نہیں۔۔۔

مطلب؟

مطلب بابا ماما سب رضا مند ہیں۔ اور فکر مند بھی بہت تمہاری اس حالت سے۔۔۔

اس لیے۔۔۔

اس لیے کیا؟

چلو کرنے دو انکو رشتہ میرا۔۔۔

ویسے بھی فرق نہیں پڑتا اب۔۔

جبانے کہا تھا

جبا بیلحاج بہت اچھا ہے

روز ہر۔ دو گھنٹے بعد کال کر کے طبیعت دریافت کرتا

ہے

کیا۔ فرق پڑتا ہے اس سے؟

جبا زندگی بہت اچھی ہے اسک

:جبا ہمیشہ کی طرح کمرے میں لائٹ مدھم کیے۔

ٹیک لگائے بیٹھ کر ناول پڑھ رہی تھی۔۔۔

ملائکہ باہر تھی۔۔۔

اسکو کسی کا۔ سایہ محسوس ہوا تھا اندر آتے ہوئے لیکن اسنے سر اٹھا کر اوپر نہیں دیکھا تھا۔۔۔!

جبا؟

ب۔۔۔ بابا؟

جی بابا؟

تم سے کچھ بات کرنی تھی۔۔۔

امید ہے تمہیں باپ کے اس فیصلے پہ کبھی پشٹاوا نہیں ہو گا۔

جی بابا؟

میں نے تمہارا رشتہ طے لر۔ دیا ہے کہیں۔۔۔

اور کل تمہارا نکاح ہے۔ -

بابا؟

اسکو جھٹکا نہیں۔ لگا تھا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ ایسا ہو گا۔ -

جی مجھے کوئی مسئلہ نہیں

بابا میں تیار ہوں۔ ---

مجھے معاف کرنا اگر یہ تمہاری مرضی کے خلاف ہو تو۔ ---! ؛

نہیں بابا ایسا تو نہیں کہیں ---! "

خوش رہو۔ ---

نیم آنکھوں سے جبا کا باپ بیٹی کے سر پہ۔ ہاتھ رکھتا باہر نکل گیا اور وہ پھر سے۔ کتاب میں مصروف ہو۔ گئی

جیسے اسے فرق نہ۔ پڑا ہو۔ ---! "

بہت پیاری لگ رہی ہو جبا۔ ---

لال رنگ کے جوڑے میں ملبوس۔ ---

بال آگے کو آرہے تھے

ہلکا گولڈن رنگ کا میک اپ۔ --

ہاتھوں میں چند چوڑیاں۔ --

اور کندھے پہ۔ دوپٹا۔ --

وہ بہت ہی پیاری لگ رہی تھی۔ -

باہر کون کون ہے ملائکہ؟

تمہارے سب دوست اور بیجا کی فیملی۔

مارام نور بھی؟

ہاں اور احمد۔ عبداللہ اور آویس سب۔۔۔!"

ہممم۔۔۔

انکو کچھ کھانے کا دیا؟

ہاں دیا ہے سب کو۔۔

ملائکہ؟

کیا ہوا جبا

ڈر لگ رہا ہے۔۔

کچھ نہیں ہوتا ڈانٹ وری۔۔!"

سفید رنگ لی شلوار قمیضی میں ملبوس بیلیجا سفید کلائی پہ۔ گھڑی پہنے۔۔۔

بال بنائے وہ بہت ہی ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔

یہ اتنا سمارٹ کب ہوا؟

جبانے اسے دیکھ کر دل میں۔ کہا تھا۔۔!"

نکاح بیلیجا بنت مقصود آپکو جبا بیت مستقیم یہ نکاح قبول ہے؟

قبول ہے؟ قبول

قبول ہے؟

جی قبول ہے۔ -

.....

جبا بت مستقیم آپکو بیلحاج بنت مقصود یہ نکاح قبول ہے؟

جی قبول ہے

قبول ہے؟

جی قبول ہے

قبول ہے؟

جی قبول ہے۔ - -

دعا کے لیے ہاتھ اٹھائیں سب۔ -

اے اللہ اس جوڑے کو اپنی رحمت سے ہر خوشی دینا انکا۔ یہ نکاح اور زندگی خوشیوں بھری ہو۔ -

آمین۔ - -

آمین۔ -

بہت مبارک ہو۔ -

مولوی۔ صاحب نہ بیلحاج کو گلے سے لگایا تھا۔ - - -!

تمہیں ہم نے بہت میس کیا اتنے عرصہ جبا جب تم بیماری کے تحت ملنا جلنا پسند نہیں کر رہی تھی لیکن آج

کافہ عرصہ بعد تم سے مل کر بہت اچھا لگ رہا ہے۔ -

بس یہی بولتی رہو گی۔ یہ نہیں بتاؤ گی کے میں بیماری لگ رہی ہوں یا۔ نہیں؟

ہاہاہا۔ - -

نہیں جبا بہت پیاری اور چاند کا ٹکرا لگ رہی ہو۔

ہاں مارام ستارہ بھی تے۔ چمک دھمک والا شاندار ہے۔۔۔!"

نور تم بالکل نہیں بدلی ان تین سالوں میں !

نہیں جبا بہت بدل گئی ہوں تم بھول گئی ہو ورنہ میں کہاں اس طرح بولتی تھی۔۔۔!"

یہ تو چھپی رستم ہے جبا۔۔

احمد نے آکر جبا کو پھولوں کا گلہ دستہ پکڑاتے ہوئے کہا تھا۔۔!

کیسے ہو تم سب؟

جبانے سب اپنے کلاس فیلوز سے پوچھا تھا جو سب وہاں۔ موجود تھے۔۔۔۔!"

میری بیٹی کیسی ہے؟

ٹھیک ہے رقیق ابھی بس سلایا ہے اسکو طبیعت خراب ہے زرا۔۔۔

اوہ اچھا اسکو کوئی دوائی دے کر دودھ دو باقی میں۔ آکر دیکھتا ہوں بس یہاں۔ سے فری ہو کر نکل رہا ہوں۔

۔۔۔۔!!

۔۔۔۔۔ رقیق۔

جی؟

کچھ نہیں واپس گھر آجائیں پھر بات کرتے ہیں۔۔۔۔

خیریت تو ہے سب؟

ہاں سب ٹھیک ہے بس ایسے ہی زرا دل عجیب ہوا ہے اس لیے شاید کچھ باتیں کروں گی تو ٹھیک ہو جائے گا۔

۔۔۔۔!"

آؤ بیٹھو۔۔۔

سیلجج نے دروازہ گاڑی کا کھول کر اسکو آگے فرنٹ سیٹ پہ بیٹھنے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔!"

وہ خود اسکے بیٹھنے کے بعد دروازہ بند کر کے ڈرائیونگ سیٹ پہ آ بیٹھا تھا۔۔۔!"

گاڑی روڈ پہ رواں دواں تھی۔۔۔

ارد گرد کے درخت جھوم رہے تھے۔۔۔

سرک بالکل سنان تھی۔۔۔

تیز ٹھنڈی ہوا کے جھونکے گاڑی کے اند لگ رہے تھے۔۔۔۔۔"؛

شیشہ بند کردو۔ ٹھنڈ بہت ہے بیمار ہو جاؤ گی۔۔۔

سیلجج نے ڈرائیو کرتے ہوئے اسے دیکھ کر کہا تھا جو مسلسل اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔!"

جبا؟

ہاں؟

شیشہ بند کردو ٹھنڈی ہوا ہے زکام ہو جائے گا تمہیں۔۔۔

نہیں مجھے اچھا لگ رہا ہے!

اچھا پھر سامنے والے شیشہ میں دیکھ لو اس طرح دروازہ کے شیشہ سے باہر دیکھو گی تو ہوا زیادہ لگے گی۔۔۔۔۔

!"

کیا ہوا؟

اتنی فکر کیوں کرتے ہو میری؟

تمہیں کس نے کہا فکر کرتا ہوں؟

وہ ہوانے مجھے کان میں۔ آکر بولا تھارات سوتے ہوئے۔۔۔۔

وہ طنزیہ بولی تھی۔۔۔۔۔۔!!

اس کے اس طنز پہ بیلحاج کے چہرے پہ مسکراہٹ بکھری تھی۔۔۔۔۔!!
ایک بات کہوں بیلحاج؟

کہو تم نے ہی تو کہنا ہے چار سالوں سے اسی خواہش میں ہوں !
ہنستے ہوئے بہت کیوٹ لگتے ہو۔۔۔

ہاہاہ۔۔۔

شکریہ بہت بہت جبا بیلحاج۔۔۔
جبا بیلحاج؟

وہ یہ نام سن کر چونکی تھی۔۔۔!!
مطلب بیلحاج؟

جبانے بغیر سوچے کہا تھا۔۔۔
بیلحاج مطلب زوجہ۔۔۔

مجھے گھر جانا یہ ابھی۔۔۔!!
کیا ہو گیا ہے جبا تمہیں۔۔۔

گاڑی روکو پلیز بیلحاج !

دروازہ کیوں کھول رہی ہو گر جاؤ گی۔۔۔

وہ گاڑی کو بریک لگاتا اور ایک ہاتھ سے اسکا ہاتھ تھامتے بولا تھا۔۔۔!!

مجھے جانا ہے۔۔

کہاں جانا ہے جِبا؟ جِبا

کیا ہو گیا ہے؟

اسنے زور سے اسکا ہاتھ کھینچ کر اسکو گلے سے لگایا تھا۔۔۔

روڈ بالکل خالی تھا۔۔

ٹھنڈی ہوا زورو سے چل رہی تھی۔۔۔

جِبا کے سرخ رنگ کا وہ دوپٹہ اتر کر اسکے کندھے پہ گر چکا تھا بال ہوا سے بکھر رہے تھے۔۔۔!

وہ۔ ٹھنڈی ہوا سے کانپنے لگی تھی۔۔۔!"

کیا ہو گیا ہے جِبا؟

وہ اپنی پوری طاقت سے اسکو پکڑے کھڑا تھا۔۔۔!"

تم تم مجھے چھوڑ دو گے ناں کچھ دن بعد۔۔۔؟

نہیں جِبا ایسا کیوں بول رہی ہو؟

مجھے بہت ڈر لگتا ہے بیلحاج جب کوئی مجھے چھوڑ کر جاتا ہے تو۔۔

مجھے ڈر لگ رہا ہے تم نے مجھے اکیلے چھوڑ دیا تو؟

نہیں جاؤں گا کبھی۔ بھی نہیں!

ہمیشہ تمہارا ساتھ رہوں گا سایہ بن کر۔۔

بلکل اس طرح جیسے ابھی ہمارے درمیان سے ہوا بھی نہیں گزر سکتی بلکل اسی طرح!

رو رہی ہو؟

وہ اسکو خود سے الگ کرتا پوچھ رہا تھا۔۔۔!"

اسکے آنسو اسکو اپنے وجود پہ محسوس ہوئے تھے۔۔۔!"

ادھر دیکھو میری طرف !

جبا ادھر دیکھو۔۔۔

اسنے سر اٹھا کر اسکی طرف دیکھا۔ تھا۔۔۔؟

میں۔ ہمیشہ تمہارے۔ ساتھ ہوں

دیکھو یہ سردی کی ہواؤں۔۔۔ چاندنی۔ رات۔۔۔ ستاروں۔۔۔

تم سے گواہ رہنا۔ بیلحاج نے ہمیشہ صرف جبا کو چاہا ہے اور ہمیشہ چاتا رہوں گا۔۔۔

میری ہر۔ خوشی۔۔۔ غم۔۔۔ دکھ۔۔۔ اسی تک محدود ہوں گے۔۔۔

میں جبا بیلحاج سے آج۔ تم سب کے سامنے پہلی بار اقرار کرتا ہوں کہ

جبا بیلحاج مجھے تم سے اتنی محبت ہے جتنی اس وقت آسمان پہ ستارے ہیں۔۔۔!"

ان۔ سے بھی کہیں۔ زیادہ دگناہ۔۔۔!"

سچ میں؟

ہاں سچی

مجھے شرم آرہی ہے اب !

چلو اب آنسو صاف کرو۔۔۔!"

کرو۔۔۔۔

میں نی کرنے۔۔۔

کیوں۔ نہیں کرنے جبا؟

اچھی لگ رہی ہوں ناں انسوؤں میں۔۔۔۔

بلکل بھی نہیں چڑیل صاف کر آؤ میں کروں صاف۔۔۔۔۔!!"

میری شہزادی۔۔۔

یہ کب سوئی ہے بسمہ؟

بس ابھی دادو سے کھیل کھیل کر ابھی بس سوئی ہے۔۔۔

اسکا بخار کچھ کم ہوا؟

دن میں۔ زیادہ تھا اب آپ چیک کر لیں !

بوڈی تو گرم ہے اسکی بخار اب بھی ہے اسکو۔۔

رحیق؟

ہاں بولو۔

میرے پیار میں کبھی کوئی کمی رہی ہے کیا؟

مطلب؟

میں سمجھا نہیں !

سمجھنے والی بات ہے یہ؟

بسمہ کیا پہلیاں بجھوا رہی ہو !

پہلیاں بجھوا نہیں میری جان سلجھا رہی ہوں۔۔۔!!"

مطلب؟

بتائیں تو کبھی میرے پیار یا کیئر میں کوئی کمی رہی ہے؟
 بالکل بھی نہیں۔ بسمہ ادھر آؤ کھل کر بات کرو۔۔۔!*

کمی نہیں رہی تو یہ آفیسر۔۔۔

یہ ڈنرز کی پیچکرز۔۔۔

یہ کالز میسجز۔۔۔

یہ سب کیا ہے؟

تمہارے پاس یہ سب کہاں۔۔۔ سے آیا؟

بسمہ نے اسکے آگے موبائل پھینکا تھا جس میں اسکی مختلف لڑکیوں کے ساتھ تصویریں۔۔۔

میسجز تھے۔۔۔

اسنے ہاتھ بڑھا کر موبائل اٹھایا تھا جو بسمہ نے اسکے آگے پھینکا تھا۔۔۔۔۔!"

یہ سب؟

پوچھو گے نہیں کہاں سے آیا؟

کہاں سے آیا؟

میں نہیں جانتی لیکن کسی انجان۔ نمبر سے یہ سب مجھے میل کیا گیا ہے

اور جانتے ہو اس میل کا۔ آخری میسج کیا تھا رحیق؟

کیا؟

رحیق نے سوالیہ انداز میں پوچھا۔ تھا۔۔۔!"

اسکا آخری میسج یہ تھا کہ

میں نہیں چاہتی کہ تمہاری چھوٹی سی جان۔ تمہاری بیٹی جس نے تتلیوں کی طرح ابھی اڑان بھرنی ہے اسکے ساتھ کچھ غلط ہو صرف اسکے باپ کی وجہ سے اسکو مکافات عمل دیکھنا پڑے۔۔۔

اس لیے یہ سب تمہیں دیکھا رہی ہوں کہ اسکو سنبھال کر رکھو اسکو بتاؤ کہ تم اپنے انہی ہاتھوں سے اپنی پری کو کھلاتے ہو جن سے دوسروں کو میسج کال کر خواب دیکھا کر توڑتے ہو۔۔۔۔۔!"

بول لیا جو کچھ بولنا تھا یہ کچھ باقی ہے؟

نہیں بس اتنا بہت ہے۔۔۔

اب میری سنو !

یہ کوئی ہمیں لڑوانا چاہ رہا ہے بسمہ !

تمہارے اور میرے درمیان غلط فہمی پیدا کر رہا ہے لوگوں کو لگتا ہے کوئہ ہمیں دور نہیں کر سکتا ہم میں اتنا پیار ہے اس لیے کوئی

اور اور یہ سب یہ میسج پیکیجز ایڈٹنگ یہ سب میں تمہیں ابھی تمہارے سامنے کر کے دیکھاؤں؟

یار بسمہ۔۔۔

یہ سب فراڈ ہے

یقین نہیں کرو اس پہ۔۔۔۔

تمہیں مجھ پہ یقین نہیں ہے؟

بتاؤ۔۔۔

یقین؟

تھا لیکن اب نہیں۔۔۔

جس دن سے تمہیں اپنی آنکھوں سے کھانا کھاتے اور ہاتھ پکڑ کر ان لڑکیوں کا چلتا دیکھنے لگی ہوں۔۔۔

بسمہ کے آنسو ٹپک کر اسکی گال پہ بہہ رہے تھے۔۔۔۔۔!"

وہ۔ بغیر پلک جھپکائے اسکو دیکھ رہی تھی۔۔۔!"

مان لو ناں ر حیق یہ سب !

ہاں مانتا ہوں میں مانتا ہوں۔ کہ بہت برا ہوں۔ اور شاید اس سے زیادہ برا ہوں جو سب تم نے دیکھا۔ یا۔

تمہیں دیکھایا گیا۔۔۔!"

ر حیق تمہارے ایک۔ کہنے پہ حاب چھوڑ دی !

تم نے جیسا کہا۔ ویسا کیا !

تمہارا ہر دن انتظار کرتے کرتے سوئی ہوں کیا اس دن کے لیے؟

یہ دن دیکھنا تھا میں نے؟

اور مجھے بتاؤ یہ جو سامنے ہماری بیٹی۔ سو رہی ہے اسکا تم نے ایک بار نہیں۔ سوچا یا۔ میرا؟

کیسے سوچتا۔؟

میں تو ہوں ہی بُرا۔۔۔!"

ر حیق اب صوفے پہ گرنے والے انداز میں بیٹھ کر سر پکڑ کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔!!!!

پتا نہیں میں نے جبا کے ساتھ ٹھیک کیا۔ یا۔ نہیں لیکن میں صرف اسکی خوشیاں ہی چاہتا ہوں اسکو اس حالت

میں نہیں دیکھ سکتا آخر باپ ہوں۔۔۔۔۔!"

اللہ سب بہتر کرے گا اسنے کچھ سوچ کر ہی یہ بات ہمارے دلوں میں ڈالی ہو گی۔۔۔!"

سمجھ نہیں آتا اتنی چپ اور بالکل چپ لگنا کہاں سے آگیا تھا اسکو میں ڈرنے لگا تھا اسکی اس خاموشی سے۔۔۔

لیکن امید کرتا ہوں کہ اب ایسا کچھ نہیں ہو گا۔۔۔۔!!"

بسمہ بولو کچھ۔۔!!"

نہیں مجھے کچھ نہیں بولنا۔۔

پلیز کچھ بولو ورنہ تمہاری خاموشی سے میرا دل پھٹ جائے گا۔۔!!"

پرواہ نہیں !

بسمہ مجھے گالیاں دو مارو سزا دو لیکن مجھ سے بات کرو مجھ پہ غصہ کرو۔۔

نہیں !

بسمہ دیوار سے ٹیک لگائے نیچے زمین پر بیٹھی تھی

رحیق اسکے آگے گھٹنے ٹیک کر آنسو بہا رہا تھا۔۔!!"

مجھے سزا دو بسمہ لیکن بولو کچھ !

سزا؟

سزا تو میں تمہیں دوں۔ گی !

اس بھروسہ کی جو تم نے میرا توڑا ہے

اس مان کی جو تم نے توڑا ہے

اس دھوکے کی جو تم نے دیا ہے

اس درد کی جو تم نے میری روح پہ لگایا ہے کہ مجھے سوچ سوچ کر اب تم دے گھن آرہی ہے ہر اس وقت اور

لمحے سے جو میں نے تمہارے ساتھ گزارے۔۔۔

تمہیں اپنی۔ سیفیٰ سمجھ کر ہر بار مخلص ہو کر روئی دنیا سے منہ موڑ کر صرف تمہیں مانا !

اس سب کی سزا ملے گی تمہیں۔ -

کیا۔ سزا دو۔ گی!؟

بتاؤ مارنا ہے مارو۔ -!۔

مارو تھپڑ مارو مجھے۔ -!۔

نہیں!

بسمہ نے کہہ کر اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے چھڑوایا تھا

y: صبح کا وقت تھا سردیوں کی۔ دھوپ نکل آئی تھی دن چڑھ چکا تھا۔ -!۔*

اسلام و علیکم بھابھی!

گڈ مارنگ علیزہ!

گڈ مارنگ!

آپ اتنے جلدی اٹھ گئیں ہیں؟

ہاں بس زرا سر بھارہ ہو رہا تھا سوچا چائے بنالوں!

مجھے اٹھا لیا ہوتا پہلے ہی دن سسرال میں۔ کام۔ - -

اماں نے دیکھ لیا تو جوتیاں ماریں گی مجھے!

ہاہا کچھ نہیں کہتی ڈانٹ وری!

چائے پیو بہت اچھی بناتی ہوں میں!!

بھائی کہاں ہیں؟

وہ جو گینگ پہ گئے ہیں۔۔۔

آوہ اچھا۔۔۔!"

آپ سب اتنے۔ جلدی اٹھ گئے۔۔۔

مجھے تو ابھی بھی نیند آرہی ہے !

بھابی آپ؟

رحیلہ نے انکھیں پھاڑنے والے انداز میں دیکھ کر بولا تھا۔!!"

دھبکا لگا ناں بہن مجھے بھی ایسا ہی لگا تھا۔!"

انکل ر حیق کہاں ہے؟

وہ ابھی باہر گئے ہیں والک پہ۔۔۔۔۔

گاڑی لے کر گئے ہیں؟

ہاں بی بی۔۔۔

اچھا آنٹی بھی ساتھ گزختی ہیں انکے؟

جی بی بی وہ بھی باہر کی ہوا کھانا چاہ رہی تھیں !

اچھا آپ مجھے زرا ٹیکسی روک دیں پلیز۔۔۔!"

کہاں جانا ہے؟

مجھے زرا امی کے گھر جانا ہے وہ آئیں تو آپ انکو بتا دینا۔۔۔

کتنے دنوں کے لیے اتنا۔ سارا سامان؟

چوکیدار نے ایک نظر اسکے سوٹ کیس بی طرف دیکھ کر پوچھا تھا

چاچا بچی ہے ناں ساتھ تو اپکو تو پتا ہے

جی جی۔۔!"

تمہیں تمہارا۔ یہ گھر اور یہ مبارک ہو۔ یہ لڑکیاں اور انکے آفیسر۔۔!"

بسمہ نے ایک نظر سارے گھر پہ ڈالی تھی۔۔!"

میری محبت پہ مجھے پشٹاوا ہو رہا ہے بہت تم میری محبت چوائس کیسے ہو سکتے ہو؟

اسنے دل میں کہا تھا۔۔!"

سوری امل تمہیں تمہارے بابا سے دور کر رہی ہوں لیکن یہ بہت ضروری ہے کیونکہ

کوئی۔ یہ کہے کہ دیوار اپنی جگہ سے ہل گئی ہے تو مان لینا چاہیے لیکن کوئی یہ کہے کہ وہ مرد بدل گیا ہے تو

کبھی یقین۔ نہیں کرنا۔ چاہیے۔!"

آئی ایم سو سوری امل۔۔!"

بسمہ نے گود میں۔ اٹھائی بیٹی کو پیار کیا تھا اسکی آنکھیں بھیگ چکی تھیں۔۔!"

بہو گاڑی آگئی۔۔۔

گارڈ نے بسمہ کو آواز دی تھی جو آخری نظر گھر کو دیکھ کر پہلے دن سے آج تک کے لمحے یاد کر۔ کے رو بھی

رہی تھی اور دل بہ دل میں اپنی محبت پہ پشٹا رہی تھی۔۔۔!"

*زندگی میں ایک وقت ایسا بھی آتا ہے کہ کسی کی اصلیت ظاہر ہونے کے بعد اس نے ساتھ گزارے ہوئے

لمحات سے بھی نفرت ہو جاتی ہے*

ماما ہم۔ چلیں اب جا کے سسرال؟

بیٹا انکو۔ ناشتہ تو کر لینے دو

لیکن ماما۔ ناشتہ تو دلہن کے گھر والے لے کر جاتے ہیں۔ ناں۔۔۔

پہلے لے کر جاتے تھے اب نہیں اتنا لازمی کوئی سمجھتا۔۔۔

ماما مجھے رات نیند بھی نہیں آئی مجھے اس سے ملنا ہے

بیٹا کسی کو رات نیند نہیں آئی لیکن تم تیار ہو جاؤ پھر کچھ دیر تک چلیں۔ گے۔۔۔

جبا آپ کب آئیں گی؟ دلشاد بچہ وہ شام۔ تک آجائیں گی۔۔۔

کیوں کیا ہوا؟

وہ میرا۔ ٹیسٹ ہے مجھے ان سے پڑھنا ہے۔۔۔

میں پڑھا دیتی ہوں۔۔۔۔

آپ مجھے آپکی سمجھ نہیں آتی میتھ انہی کی سمجھ آتی ہے۔۔۔

ہاں۔ یہ تو مسئلہ ہے۔۔

زریاب بھائی کہاں ہیں؟

وہ تو ابھی باہر نکلے ہیں گھر سے۔۔۔

اور ابراہیم؟

وہ سو رہا ہے۔۔

اب میں کیا کروں؟

وہ وہی کرسی پہ۔ بیٹھ گیا تھا۔۔۔!!

مارام تم سب آجاؤ جب مرضی گھر میں۔ فلحال تو باہر والک کے لیے۔ نکلا ہوا ہوں بس گھر جا ہی رہا۔ ہوں۔

!۔۔۔۔۔

ہاں بتانا مجھے۔ ٹھیک تو ہے ناں وہ کوئہ سر تو نہیں پھاڑا تمہارا اسنے؟
 نہیں نہیں کیا بات کرتی ہو بیوی ہے وہ میری اب۔۔
 ہاباہ جانتی ہوں۔ بہت لویلی کپل ہے۔ تم۔ لوگوں کا۔۔۔؛
 نظر نہ لگانا

اچھے ویسے جاب کی۔ بہن بتا رہی۔ تھی کہ وہ ایم فل میں ایڈمیشن لے رہی ہے؟
 ہاں۔ انکل چاہ رہے ہیں پڑھے۔۔۔
 تو اسکو۔ ہم سب کے ساتھ ایڈمیشن دلواؤ ناں۔۔۔۔
 تم سب؟

ہاں سب نے ایم اے کے بعد جاب کی تلاش شروع کر دی تھی اب جاب مل گئی ہے سب کو تو سوچ رہے ہیں
 آگے پڑھائی کریں۔۔۔۔۔"
 اوہ اچھا دمیٹس گڈ یار۔۔۔
 میں بات کروں۔ گا اس سے آئی ہوپ کہ مان جائے وہ۔۔۔۔!"
 مجھے میس نہیں کیا۔ تم نے صبح اٹھ کر؟
 کیا تھا تھوڑا سا۔۔۔

تھوڑا سا کتنا؟

ایک کلو؟

یا۔ پانچ کلو؟

اُممم۔۔۔ کلو تو نہیں لیکن اتو شا کیا تھا۔۔۔

اوہ۔ صدقے سو سویت۔۔۔

کیا؟

کیا۔ سویت؟

پھر سے بولنا۔ اس طرح جیسے پہلے بولی تھی۔۔۔!"

کیا بولی تھی؟

اتو شا

وہ بچوں جیسے سٹائل۔۔۔

وہ تو بھول۔ کو۔ بولا تھا۔۔

پھر سے بھول کر بولو ناں۔۔۔!"

نہیں !

بولو۔ ناں پلیز۔۔۔

نہیں نہیں نہیں بالکل نہیں مجھے شرم۔ آوے۔۔۔

ہائے۔۔۔

وہ منہ دونوں ہاتھوں۔ سے چھپاتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔!"

باہر بارش آرہی ہے؟

بارش صبح کے وقت؟

ہاں صبح کے وقت۔۔۔

نہیں۔ تو

آواز آرہی ہے

نہیں تمہارے کان بج رہے ہیں مسسز بیلجارج۔۔۔

جانتی ہو مجھے میرا زندگی کا ایم مل گیا میں نے آچیو کر لیا میں آج اتنا خوش ہوں کہ تمہیں بتا نہیں سکتا۔۔۔

اوہ سچی؟

ہمممممم۔۔۔۔۔

ہمممممم۔۔۔۔۔

بیلجارج کے ہممم کے جواب میں جانے ہممم کہا تھا ہممممم جس کو انہوں نے باری باری لمبا کھنچا تھا تین سے چار دفعہ ایک۔ دو سے کی طرف دیکھتے ہوئے۔۔۔!!

بیلجارج؟

ہمممم

ہمممم بیلجارج۔۔۔۔۔

ہمممم

ہمممم؟

ہمممم!!

بسمہ کال۔ اٹھاؤ میری۔۔۔

رحیق آگ بگولہ ہو رہا تھا۔۔۔!!

تم نے مجھے۔ کال کیوں۔ نہیں کی جب وہ گئی اور اچانک کیوں۔ گئی؟
اسکے دل میں۔ کہیں دور کوئہ ڈر کھٹک رہا تھا۔۔۔
ہیلو!

ہیلو کیو مس۔ گئی ہو۔ اچانک۔ تم؟
بتا کر کیوں۔ نہیں۔ گئی۔۔۔
بابا کی طبیعت خراب تھی اس لیے آنا پڑا۔۔۔"
تو امل کو گھر چھوڑ جاتی تم۔۔۔
گھر؟

ہاں گھر۔ تم جانتی ہوناں میں اسکے بغیر نہیں رہ سکتا۔۔۔"؛
جانتی ہوں لیکن میں مجبور ہوں
مجبور مطلب؟
کچھ نہیں ر حیق۔۔۔
گھر کب آؤ۔ گی؟

میں شام۔ تک لینے آجاؤں۔ گا۔۔۔
نہیں ر حیق۔ تم لینے نہیں آنا میں ابھی۔ یہی رہوں گی زرا۔۔۔۔۔!"
تو میں کیسے رہوں گا؟
یہ تو میں نہیں جانتی کوشش کرو۔۔۔

بسمہ تم شام کو۔ واپس آرہی ہو اور میں لینے آرہا ہوں بس!

رحیق نے کہہ کر کال کاٹ دی تھی۔۔۔۔۔!"

رحیق اس بار تمہارا پلہ ایک بیٹی کی ماں سے پڑا ہے امید ہے ممتا جیتے گی۔۔۔۔۔!!"

بسمہ نے کہا تھا۔۔۔۔۔!"

بھابی کھانا بہت ٹیسٹی بنا ہے کھائیں ناں آپ۔۔۔

نہیں مجھے بھوک نہیں !

یہ کیا بات ہوئی بھابی۔۔۔۔

جبا دروازہ کو تک رہی تھی جیسے کسی کا انتظار ہو !

اما۔۔

وہ اسی لمحے کرسی پیچھے کر کے دوڑی تھی

وہ رابعہ تھی اسکے ساتھ ملائکہ اور دلشاد۔۔۔

باقی باہر تھے۔۔۔!!!

اما آپ اتنی دیر سے کیوں آئیں؟

وہ رونے لگی تھی۔۔

رو کیوں رہی ہو میری بچی دیکھو ہم آگئے۔۔۔

جبا کو دیکھ کر دلشاد چپ چاپ آنسو بہا رہا تھا اسکو دیکھ کر۔۔۔

ملائکہ دلشاد۔۔۔"

وہ۔۔ دونوں سے لپکی تھی۔۔۔!"

بہت ایمو شنل ہو جبا اب تو سنبھل جاؤ۔۔۔!"

رابعہ جبا کو پیار کر رہی تھی۔۔۔!"

آجائیں سب یہیں ناشتہ کریں۔

نہیں۔ ہم کر کے ہی۔ آئیں ہیں۔۔۔

پھر بھی آئیں تو سہی۔۔۔"

سالے صاحب کیسے ہو؟

الحمد للہ

ویسے میری بہن کی آنکھ میں آج کے بعد ایک بھی آنسو آیا۔ تو واپس لے جاؤں۔ گا جبا کو۔۔۔

ڈانٹ وری یہ نوبت نہیں آنے دوں۔ گا۔۔۔

آو اندر آؤ زریاب۔۔۔!!"

کیا ہوا ماما؟

بسمہ نے ڈائی۔۔۔ یورس پیپر پہ سائن کر بھیجوائے ہیں !

واٹ؟

اس کی آواز اٹک اٹک کر نکلی تھی۔۔۔!"

وہ دونوں چلائے تھے جس سے گارڈ اور رضیہ دونوں کمرے میں بھاگ کر آئیں تھی۔۔۔

کیا ہوا بی بی؟

یہ کیوں کیا۔ اس نے؟

رحیق کی ماں رونے لگی تھی۔۔۔

رحیق ساکت ہوا دیوار سے جا لگا تھا وہ دھچکے میں تھا

میں مر جاؤں گی اپنی پوتی کے بغیر۔۔۔

رحیق نے ماں کے شانے کے گرد بازو حائل کیا۔۔۔!!

فکر نہیں کریں کوئی حل ضرور نکلے گا۔۔۔!!

تم۔۔۔ تم اس سے بات کرو رحیق اسکو کہو واپس لے آئے امل کو۔۔۔۔

ماما میں بات کرتا ہوں

فون۔۔۔ فون کہاں ہے میرا۔۔

رضیہ فون لے کر آؤ میرا وہ چلا کر بولا تھا۔۔۔!!

سنجھالو ماما کو پانی دو۔۔۔!!

ایسا کچھ نہیں ہو گا میں کیس کروں گا اس عورت پہ عدالتوں تک لے کر جاؤں گا اسکو یہ کون ہوتی ہے اس

طرح کرنے والی !

!!ہیلو۔۔

بولو رحیق !

یہ کیا بکواس ہے یہ سب یہ کاغذ؟

انکو میں قبول نہیں کرتا۔۔۔

اوہ تو مل گئے تمہیں کاغذ *

رحیق

* ہم اس انسان کو کبھی فراموش نہیں کر سکتے جو ہمارے لیے یقینوں کی روشنی میں روشنی لایا ہو *

رات تم جو سوال کر رہے تھے کہ سزا دو کرو جو کرنا ہے تو لو۔۔۔

یہ سزا ہے تمہاری۔۔۔

اسکو اب کاٹو ساری عمر۔۔۔

میں تمہیں جان۔ سے مار دوں گا بسمہ جو۔ تم نے میری بیٹی کو مجھ سے دور کیا تو !

رحیق میں مجبور ہوں میں خود یہ سب نہیں چاہتی تھی لیکن تم نے۔۔

تم نے مجبور کیا ہے مجھے۔۔۔۔!!

تمہیں مجھ سے جو لینا ہے لے لو بسمہ گاڑی گھر بنگلہ ڈائمنڈ۔۔۔

لیکن مجھ سے امل کو دور نہیں کرو۔۔۔

وہ بے بس ہوتے بولا تھا۔۔۔!!

پیسر پہ سائن کر کے بھیجوا دینا۔۔۔

بسمہ نے ایک۔ لمحہ بعد کہہ کر کال کاٹ دی تھی۔۔۔۔!!!!!!

جبا تم تیار نہیں ہوئی؟

نہیں مجھے تیار ہونا پسند نہیں !

یہ کیا بات ہوئی خالہ سوٹ چینیج کرنا تیار ہونا نہیں۔ ہوتا شہباز تیار ہو جاؤ۔۔۔

نہیں مجھے۔ نہیں ہونا ضد نہیں کریں پلیز۔۔۔

ضدی تو بہت ہوں میں اور تم تیار بھی ہو۔ گی۔۔۔!!

نہیں۔ بس نیل پالش لگا رہی ہوں بہت ہے۔۔۔!!

میں۔ تمہیں چوڑیاں۔۔۔ انگھوٹی۔۔۔ اور باقی سامان نکال دیتا ہوں۔ اور ہاں۔ کوئی۔ اچھا سے ہمیر۔ سٹائل

بھی بناؤ

مجھے نہیں آتا ورنہ ضرور بنا دیتا۔۔۔۔

اففف کتنے تم۔۔

کیا۔ کتنا میں؟

مجھے نہیں کرنا۔ یہ سب پلیرز سیلج۔۔۔

تم تیار ہو رہی ہو یہ میرا آرڈر ہے ورنہ واجب ہو گا مجھ پہ کہ میں تم سے ناراض ہو جاؤں۔۔۔!!

ایمو شنل بلیک میل کیوں کر رہے ہو۔۔۔

بلیک میلنگ والا نظر آتا ہوں۔ تمہیں؟

* نہیں پیاری سی قاتلانہ مسکڑاہٹ والا *

تم مجھے بہت خراب کر رہی ہو مجھے ابھی سے اپنے ہاتھوں میں کر رہی ہو جا۔۔۔۔

جباب کی بار زور سے قہقہہ لگا کر ہنسی تھی۔۔۔!!

سیلج اسکو دیکھتا ہوا جیسے اسکی۔ ہنسی کی گونج میں کھو گیا ہو۔۔۔۔!!

بھروسہ ذات کا اپنی فقط ک بار دیتی ہوں

جسے میں نہ بچا پاؤں، اسے خود مار دیتی ہوں

دعا کرتی ہوں میں بے شک تعین اور تیقن سے

مگر کچھ بھی نہ ملنے پر میں دامن جھاڑ دیتی ہوں

اگر دھڑکن چھڑے دل کی، کسی خواہش کی صورت میں

تو پھر اُن دھڑکنوں کو دل میں زندہ گاڑ دیتی ہوں

تجارت کر کے لفظوں کی، کمائی لے کے جذبوں کی

میں اپنے ہاتھ کے لکھے صحیفے پھاڑ دیتی ہوں
میں ہر رشتے میں لازم دوستی اس طور رکھتی ہوں
خود اپنے ہاتھ سے دشمن کو میں تلوار دیتی ہوں
میں جس دنیا میں رہتی

ہوں، وہاں دھوکہ ہی دھوکہ ہے
میں اس دھوکے کو ہی، مرکزی کردار دیتی ہوں
!!" یہ سب جبا کا ہی کیا ہوا لگتا ہے چھوڑوں۔ گا نہیں۔ اسکو میں !
تمہیں اب میں برباد کروں گا جبا۔۔۔

تم نے مجھ سے سارا کچھ چھین لیا ہے میں نے تو فقط تم سے تمہاری نیندیں ہی لیں تھی۔۔۔
تم نے میرا سکون۔۔۔ جینے کی۔ وجہ۔ دنیا۔۔۔!"
تم اب نہیں بچ سکتی جبا۔۔۔۔
موبائل !

اسکو اچانک یاد آیا تھا موبائل جو رات رچق کو دیکھایا تھا۔۔۔!
وہ۔ سیڑھیوں پہ دوڑتا ہوا چڑھا تھا۔۔۔!"

گرتے سمجھتے وہ کمرے کے اندر گیا تھا وہ موبائل۔ وہی۔ پڑا تھا جو۔ شاید جان بوجھ کر بسمہ چھوڑ کر گئی تھی۔
۔۔۔

پاسورڈ نہیں۔ اسکا۔ شکر۔۔۔

ای میل

ہاں ای میل کہہ رہی تھی بسمہ ۔۔

ۛ۔ تصویریں !

یہ کون کر سکتا ہے؟

جہا تو ایسا نہیں کر سکتہ وہ دو سالوں سے کسی۔ سے رابطہ میں نہیں تھی۔۔

تو کس نے کیا؟

وہ غصہ میں شیشہ کی طرف بڑھتا ہوا اور اگلے ہی لمحے اپنا ہاتھ شیشہ میں دے مارا تھا جس سے وہ شیشہ ٹوٹ کر

کرچی کرچی ہو چکا تھا۔۔۔!!"

کیا ہوا۔۔۔

رحیق بیٹا۔۔۔

اسکی ماں نے شیشہ کی۔ آواز سنتے ہی زور سے آواز لگائی تھی۔۔۔۔۔!!!"

یہ کیا کر بیٹھا میں !

کچھ بھی نہیں رہا میرے ہاتھ میں۔۔

اٹل میرے پاس نہیں آسکتی ہزاروں وکیلوں نے کہہ دیا ہے بچی پانچ سال تک ماں کی کسٹڈی میں ہی رہتی

عے۔۔۔!!

جب تک بسمہ نہ چاہے۔ کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔

میں کیا کروں ماما میں نہیں رہ سکتا۔۔۔

دلشاد بچہ کیا ہوا ادھر لے آؤ کاپی۔۔

آپی میتھ سمجھ نہیں آرہی سمجھا دیں ناں

آؤ نہ کرواتی ہوں۔۔۔!"

سیلحاج بھائی آپ آپی کو یہیں رہنے دیں ناں۔ ہمارے پاس۔۔۔

میرا کیا ہو گا پھر سالے صاحب۔۔

میرا سب سے لاڈلہ بھائی پے اس سے ادب سے پیش آنا ہے۔۔۔

جِبَانِے دلشاد کے سر پہ ہاتھ پھرتے ہوئے بیلجاج سے کہا تھا جو اسکے سامنے والی کرسی پہ بیٹھا تھا۔۔۔!"

بھائی بات تو سنیں !

!

مجھے کسی نے بلایا ہے کیا؟

سیلحہ نے پیچھے مڑ کر دیکھا تھا جلاں ملائکہ کھڑی اسکو بلا رہی تھی۔ ۔!"

ادھر آئیں !

ملائکہ نے اشارہ کیا تھا۔۔۔

حُبّا کو دلشاد نے مصروف کر لیا تھا اس لیے اس نے آواز نہیں سنی تھی۔۔۔!"

آپ کی نئی نویلی دلہن کی برتھ ڈے ہے۔۔

سچی؟

اوہ میں تو بھول گیا۔۔۔

اس لیے بلایا ہے۔۔۔

بس کر دیں سالی صاحب بہت اچھے سے یاد ہے مجھے برتھ ڈے۔۔

اپنی دلہن کی !

ہاں اس لیے آپ بھول گئے۔۔

نہیں تو پچھلے تین سال کیک کے ساتھ جو پھول بھیجتا رہا ہوں وہ کیسے یاد تھا مجھے۔۔

ہاہاہ۔۔

جی جی درست فرمایا

بھول گئی تھی میں !

!!"پپی برتھ ڈے ٹویو

پپی برٹھ ڈے ٹویو ڈیر مسسز بیلجیج۔۔

پپی برتھ ڈے ٹویو۔۔۔

واؤ ایمیزنگ۔۔۔

کمرے میں مدھم لائٹ۔۔۔

پھول زمین پہ بکھرے ہوئے۔۔

سامنے دو کیک۔۔۔

موم بتیاں جل رہی تھی اور پیچھے کچھ غبارے دیوار پہ چسپاں تھے

کچھ زمین پہ بکھرے ہوئے تھے۔۔۔!!"

یہ سب کب کیا تم لوگوں نے؟

مسسز بیلجاج جب آپ اپنے لاڈ دلارے بھائی کو میٹھ کر وارہہ تھی۔۔۔

آؤ اندر آؤ۔۔۔

ملائکہ۔۔۔

جبانے اسکی طرف عجیب نظروں سے دیکھا تھا۔۔۔!!؟

لا حاصل کی تمنا ایسی ہی ہے کہ جیسے کوئی بچہ تتلی پکڑنے کی کوشش میں گھر سے بہت دور نکل جاتا ہے پھر نہ تتلی ہاتھ آتی ہے نہ واپسی کا راستہ

ختم شد